راٹھور وقتی نجوم

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات لائبریری
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

خوش جیون سنز پبلشرز
راٹھور مینشن 2/11 نگینہ ایریا کراچی پاکستان
021-4805



خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر



خالد اسحٰق راٹھور
ایم اے ہسٹری

پرنسپل خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز
مدیر راہنمائے عملیات (ماہنامہ)
Far- Zoq (quarterly)
خالد روحانی جنتری
خالد ہندی جنتری
پروپرائٹر راٹھور پبلشرز
خالد اکلٹ سوفٹ ویئر ہاؤس
مصنف کتب ہائے کثیر برائے علومِ مخفی

خوش جیوے سرکار شاہ وچ مانچسٹر

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
تمام حقوق محفوظ ہیں
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

جزوی یا مکمل طور پر اس کتاب کا کوئی بھی حصہ مصنف و پبلشر (خالد اسحٰق راٹھور) کی تحریری اجازت کے بغیر کسی بھی ذریعہ سے حصول مقصد کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ ایسا کرنے والے کے خلاف پاکستان و بین الاقوامی کاپی رائٹ قوانین کے مطابق قانونی کاروائی کی جائے گی۔ خیال رہے کہ کتاب ہذا کے ترجمہ اور اشاعت سمیت دیگر تمام حقوق مصنف و پبلشر خالد اسحٰق راٹھور کے پاس ہیں۔

کمپوزنگ و سرورق فراز شاہ وچ مانچسٹر

مصنف و پبلشر

خالد اسحاق راٹھور

رابطہ

مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، نزد جامعہ نعیمیہ، محمد نگر گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان۔

فون نمبر

(042) 36293245
(042) 36374864
0300-8442060
0300-4783518
0321-4753240

سن اشاعت

2009

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

فہرست مضامین

عنوان	صفحہ نمبر
ابتدائیہ	16
پیش لفظ	18
اپنی بات	21
ابتدائی تعارف نجوم	35
علم نجوم	36
بروج	36
عنصری تقسیم	37
ماہیتی تقسیم	37
جنسی تقسیم	37
منازل قمری	37
زائچہ	38
طالع	38
گھر	38
کواکب کی خانہ پری	38
احکام	39
شرف ہبوط	39
جدول شرف وہبوط	39

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/
خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

کواکب کی مستقبل دوستی و دشمنی	40
جدول مستقل دوستی دشمنی	40
زائچہ سازی کی تیاری	41
کمپیوٹر	41
خاص بات	41
استخراج طالع اور زائچہ	42
درست وقتِ سوال یا وقتِ پیدائش	43
گرہ/کوکب	43
راس/بروج	43
کوکبی وقت	44
وقت پیدائش اور مقامی وقت میں فرق	44
اہم شہروں کے معیاری اور مقامی وقت کا فرق	45
بیان وقتی نجوم	48
وقتی نجوم	49
وقتی نجوم کیا ہے؟	49
پیدائشی اور وقتی نجوم میں فرق	49
وقتی نجوم سے کیا مراد ہے؟	50
وقتی نجوم کے لیے بنیادی کوائف	52
مندرجہ بالا بحث کا نتیجہ کیا ہوا؟	53
کیا بلحاظ تکنیک پیدائشی اور وقتی نجوم میں فرق ہے؟	53
کیا پیدائشی نجوم کی طرح وقتی نجوم کے اُصول وقواعد میں بھی وقت کے ساتھ تبدیلی واقع ہوئی ہے؟	54
کیا وقتی نجوم سے پیدائشی نجوم کی نسبت بہتر احکام بیان ہو سکتے ہیں؟	55
کیا پیدائشی نجوم کی فیس زیادہ ہونی چاہیے؟	55
بیان تکنیکی اصطلاحات	57

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

سائل	57
نجومی	57
کوائف	57
اول	58
دوم	58
اساسی زائچہ	60
ہاں/ناں	62
خاص منسوبات	63
مسئلے کا حل	64
ایک سوال کا جواب دوبارہ	65
حاکم ساعت	66
مذکر بروج	67
مونث بروج	67
دن رات کو طلوع	67
نوٹ	68
سعد کواکب	68
نحس کواکب	68
گھروں کے مالک	68
جدید کواکب	69
نظرات کواکب اور جدیدیت	70
ابتدائی و آخری درجات کواکب اور جدیدیت	70
کواکب کی سعادت و نحس	71
کواکب کی طاقت بالحاظ زمانہ	72
وتہ	72
مائل وتہ	72

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/
جیوے جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

زائل دتہ	72
کواکب کی طاقت بالحاظ نظر و گھر	72
شرف و ہبوط	74
کب وقتی زائچہ نہیں پڑھنا چاہیے؟	75
زائچے کے ابتدائی درجات	75
آخری تین درجے	75
نوٹ	76
ساتواں گھر	77
وقتی زائچہ اور پیدائشی زائچہ کا آپس میں موازنہ	78
وقتی زائچہ کے بنیادی مظاہر	79
ایک سے زائد سائلوں کو جواب	80
پہلا طریقہ	81
دوسرا طریقہ	81
تیسرا طریقہ	82
چوتھا طریقہ	82
پانچواں طریقہ	83
چھٹا طریقہ	83
وقتی زائچہ	85
دلائل زائچہ	85
کوائف برائے وقتی زائچہ	86
ذاتی طور پر	86
فون کے ذریعے	86
خط کے ذریعے	87
کسی دوسرے فرد کے ذریعے سوال پوچھا گیا ہو	87
انٹرنیٹ اور چیٹ وغیرہ	88

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/
خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

دیگر اُمور	88
وقتی زائچہ پڑھنے کا بنیادی طریق	90
سوال کا جواب ہاں یا نان یعنی کام ہوگا یا نہیں ہوگا	90
قمر	91
نظام البیت	92
ان دونوں میں فرق کیا ہے!	93
معتبر سسٹم	93
گھروں کے حاکم کواکب	94
اقسام سوالات	96
کن سوالا کا جواب	96
غیر سنجیدہ سوال	96
مرضی کا جواب	97
دو طرح کے سوال	98
امتحانی سوالات	98
طریق احکام	99
شرفی کوکب	100
گھروں کی طاقت	101
اپنا گھر	101
دوست کے گھر میں	101
متبادل گھر	101
مونث و مذکر بروج	102
مذکر بروج	102
مونث بروج	102
حاکم برج	102
حاکم گھر	102

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/
پیش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

منازل قمر	103
جدول منازل	103
سعد اور نحس کواکب	105
رجعت	106
ساکن	106
نظرات	107
قران	107
تسدیس	107
تثلیث	107
تربیع	107
مقابلہ	107
قمری نظر	108
گھر	108
پہلا گھر	108
دوسرا گھر	108
تیسرا گھر	108
چوتھا گھر	109
پانچواں گھر	109
چھٹا گھر	109
ساتواں گھر	109
آٹھواں گھر	109
نواں گھر	110
دسواں گھر	110
گیارہواں گھر	110
بارہواں گھر	110

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/
خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

ضمیر	111
ضمیر اور منازل قمر	112
قمر جب پہلی منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی	113
قمر جب دوسری منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی	113
قمر جب تیسری منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی	113
قمر جب چوتھی منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی	114
قمر جب پانچویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی	115
قمر جب چھٹی منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی	115
قمر جب ساتویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی	116
قمر جب آٹھویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی	116
قمر جب نویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی	117
قمر جب دسویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی	117
قمر جب گیارہویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی	118
قمر جب بارہویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی	118
قمر جب تیرہویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی	119
قمر جب چودہویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی	119
قمر جب پندرہویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی	120
قمر جب سولہویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی	120
قمر جب سترہویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی	121
قمر جب اٹھارہویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی	121
قمر جب انیسویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی	122
قمر جب بیسویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی	122
قمر جب اکیسویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی	123
قمر جب بائیسویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی	123
قمر جب تائیسویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی	124

www.freeamliyaatbooks.com
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

قمر جب چوبیسویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی	124
قمر جب پچیسویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی	124
قمر جب چھبیسویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی	125
قمر جب ستائیسویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی	125
قمر اگر اٹھائیسویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی	126
حالت آسودگی	127
زحل	128
شمس	129
چوکور شکل میں	130
گول شکل میں	131
خاص بات	132
نظرات	134
سیانہ و نریانہ	135
سعد و نحس نظرات	135
نظرات کی اقسام	136
نظرات کی پیمائش	136
حالت قران	137
مثال	137
حد اتصال	138
حد اتصال واثر	139
نظرات جدول	140
کواکب کے درجات اور نظرات	140
طالع و عاشر کی نظرات	141
جدول کی خانہ پُری	141
سعد و نحس نظرات	141

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/
خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

منسوبات	145
گھروں، کواکب و بروج کے منسوبات	145
پہلا گھر	145
دوسرا گھر	146
تیسرا گھر	146
چوتھا گھر	147
پانچواں گھر	147
چھٹا گھر	148
ساتواں گھر	149
آٹھواں گھر	150
نواں گھر	150
دسواں گھر	151
گیارہواں گھر	152
بارہواں گھر	152
قمر	154
قمر اور وقتی نجوم	154
وقتی نجوم میں قمر کا کردار	156
وقتی نجوم میں قمر اور دیگر کواکب	157
رفتار قمر	159
تین خاص درجات	160
قمر زائچہ کے کس گھر میں ہے	161
قمر کی آخری تکمیلی نظر	161
مقابلہ	161
تربیع	161
تثلیث و تسدیس	162

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/
محبوبے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

قران	162
گھر اور قمر	162
زائچہ میں قمری نظرات	162
حالت قمر اور زائچہ	163
منازل قمر	163
سہائم	164
سہم	164
سہم السعادت	164
استخراج سہم السعادت	165
سہم السعادت کا فارمولا	165
سہم السعادت معلوم کرنے کا دوسرا طریقہ	165
احکام سہم السعادت	166
دیگر سہائم	167
احکام النجوم	168
طالع کی خصوصی اہمیت	169
کچھ گھروں سے منسوب سوالات اور دلائل جواب	171
پہلا گھر	172
دوسرا گھر	178
تیسرا گھر	182
چوتھا گھر	188
تبادلہ یا ٹرانسفر	190
نوکری یا کاروبار	192
جائداد	193
عملی مثالیں	194
مثال نمبر 1	195

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/
خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

سوال 195
کوائف سوال 195
بحث ودلائل جواب 195
وقتی زائچہ 196
پیدائشی زائچہ 197
مثال نمبر2 200
سوال 200
کوائف سوال 200
بحث ودلائل جواب 200
وقتی زائچہ 201
مثال نمبر3 203
سوال 203
کوائف سوال 203
بحث ودلائل جواب 203
وقتی زائچہ 204
مثال نمبر4 206
سوال 206
کوائف سوال 206
بحث ودلائل جواب 206
وقتی زائچہ 207
مزید وضاحت مثال نمبر4 209
سوال 209
جواب 209
مثال نمبر5 212
سوال 212

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/
خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

کوائف سوال	212
بحث ودلائل جواب	212
وقتی زائچہ	213
مثال نمبر6	215
سوال	215
کوائف سوال	215
بحث ودلائل جواب	215
وقتی زائچہ	216
مثال نمبر7	218
سوال	218
کوائف سوال	218
بحث ودلائل جواب	218
وقتی زائچہ	219

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/
خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابتدائیہ

علمِ نجوم میں دلچسپی رکھنے والے وہ لوگ جو راہنمائے عملیات' خالد روحانی جنتری' خالد ہندی جنتری، Far-zoq، راہنمائے علمِ نجوم اور ہندی نجوم اور دیگر کتب وغیرہ میں شائع ہونے والی میری تحقیق سے مستفید ہو چکے ہیں، مسلسل اس بات پر زور دے رہے تھے کہ وقتی نجوم پر بھی کتاب تحریر کی جائے۔ سو اب اللہ کی مہربانی سے وقتی نجوم کے طالبان کے لیے یہ کتاب تحریر کی جا رہی ہے۔ اس سلسلے میں یہ بات یاد رہے کہ اس کتاب میں شامل زیادہ تر مواد پہلے ہمارے ماہنامہ ''راہنمائے عملیات'' میں شائع ہو چکا ہے۔ تاہم ان مضامین کو کتابی شکل دیتے ہوئے جہاں جہاں ضرورت تھی ترمیم اور اضافہ کیا گیا ہے تاکہ کتاب کو ایک بہتر انداز میں پیش کیا جا سکے اور علم کے متلاشی اس سے حقیقتاً فیض یاب ہو سکیں۔

علوم مخفی سے اپنے طویل تعلق کے دوران لاتعداد ماہرین' کتب اور طریقہ کار کو پرکھنے کا موقعہ ملا۔ صرف اردو زبان ہی نہیں بلکہ قدیم عربی' فارسی' عبرانی اور انگریزی کتب سے بھی فیض حاصل کیا۔ اس سارے مطالعہ کے دوران علوم مخفی سے کام لینے کے ایسے کئی طرز کار سامنے آئے جو ہمارے

ہاں ابھی تک مستعمل نہیں ہیں۔ اس طرح ہمارے ہاں ایسے مخفی علوم کی ایک بڑی تعداد ہے جو بعض دوسرے ملکوں میں بالکل مروج نہیں ہیں یا معمولی شد بد تک جانے جاتے ہیں۔ دراصل ہر علاقے کی اپنی معاشرت کے تحت بھی کچھ علوم پروان چڑھتے ہیں اور کچھ زوال کا شکار ہو جاتے ہیں۔ بہرحال یہاں متفرق علوم پر بحث کرنا مقصود نہ ہے بلکہ اس حقیقت کا اعتراف کرنا ہے کہ دنیا کے تمام مخفی علوم ایک طرف اور علمِ نجوم ایک طرف ہے۔ ایک ذہین اور اللہ کی عطا کردہ ''خوبصورت'' ذہنی طاقت کے حامل فرد کے لیے اس سے زیادہ طاقت ور علم کوئی بھی نہیں ہے۔ اس علم میں اس قدر وسعت ہے کہ حیات کا کوئی بھی شعبہ اس کی پہنچ سے دور نہیں۔ ہر معاملہ پر درست' فوری اور دور رس نتائج کا حصول اس کی ایسی خوبیاں ہیں جن پر کوئی دوسرا علم پورا نہیں اُترتا۔ اعداد' پامسٹری' جفر' ساعات اور رمل وغیرہ جیسے علوم میں سے کوئی بھی علم اتنی علمی اور فنی قوت نہیں رکھتا ہے جتنی کہ علمِ نجوم۔ ہاں اس کے بعد دوسرا درجہ پر جو علم آتا ہے وہ ہے ''رمل''۔ جو کوئی اس کو واقعتاً سیکھ لے وہ بھی علمی و فنی حوالے سے علوم مخفی میں نام پیدا کر سکتا ہے۔ تاہم فی زمانہ علمِ نجوم اور علم رمل پر اردو زبان میں بہت کم مستند کتب اور ماہر ملتے ہیں۔ جبکہ یہ علوم اس بات کے سزاوار ہیں کہ ان پر جس قدر بھی کام کیا جائے وہ کم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ علمِ نجوم کی ایک عظیم شاخ ''وقتی نجوم'' کا انتخاب کیا اور انشاء اللہ مستقبل میں اس موضوع پر مزید کام آپ کے سامنے آئے گا جس سے حاصلہ فوائد آپ کی تمام زندگی پر محیط ہوں گے۔

اللہ ہم سب پر اپنی مہربانیاں، رحمتیں اور فضل نازل فرمائے اور دنیا اور آخرت میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔

دعا گو

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

خالد اسحاق راٹھور

پیش لفظ

کیا کبھی آپ نے غور کیا ہے کہ بطور انسان آپ کن حیرت انگیز صلاحیتوں کے مالک ہیں۔ انسان نے اللہ کے نائب کا عہدہ ہی حاصل نہیں کیا بلکہ وہ اللہ کی طرف سے بہت سی صلاحیتوں اور خوبیوں سے بھی نوازا گیا ہے اور ان کی تعداد اور طاقت سے انسان خود بھی مکمل طور پر متعارف نہیں۔ اس کی وجہ محدود انسانی صلاحیتیں نہیں ہیں بلکہ فطرت کا وہ سسٹم ہے جو ہمیشہ آگے کی طرف بڑھتا رہتا ہے اور ہمہ وقت تبدیلی کا عنصر اپنے اندر رکھتا ہے۔ جس طرح کے حالات و واقعات انسان کے سامنے آتے ہیں اسی طرح اس کی ذہنی، جسمانی اور دانش کی صلاحیتیں ایک نیا رُخ سامنے لے کر آتی ہیں اور یہی وہ صلاحیت ہے جس کے بل بوتے پر وہ اس فانی دنیا کا حکمران اعلیٰ بن بیٹھا ہے۔ جس لمحے اس سے بدلتے حالات سے نبرد آزما ہونے کی صلاحیت اپنی چمک دھمک کھونے لگی سمجھ لیں اس کی کائناتی حکمرانی ختم ہو جائے گی۔ انسانی فطرت کا ایک ایسا مظہر ہے جس کی دوسری مثال ملنا ممکن نہیں۔ اللہ نے اِس قدر صلاحیتوں کے ساتھ صرف ایک ہستی ''انسان'' پیدا کی ہے۔ ذہانت اور فطانت اس کا طرہ امتیاز ہے۔ ورنہ اس سے طاقت ور مخلوق، اس سے خونخوار، اس سے رحم دل، اس سے بہادر، اس سے زیادہ دور تک دیکھنے والی، اس سے زیادہ سُننے والی، اس سے زیادہ ہاتھ پاؤں رکھنے والی اور اسی طرح انفرادی حوالے سے اس سے کہیں زیادہ برتر مخلوقات مل جاتی ہیں۔ یہ صرف زمین پر رہتا ہے، جبکہ ایسی مخلوق بھی ہیں جو پانی میں زندہ رہتی ہیں اور ایسی بھی ہیں جو پانی اور زمین دونوں پر زندہ رہ سکتی ہیں۔ کچھ ایسی بھی ہیں جو درختوں یا پہاڑوں کی چوٹیوں پر اور کچھ ایسی بھی ہیں جو برف میں اور کچھ ایسی ہیں جو کیچڑ اور اُبلتے پانی میں بھی زندہ رہتی ہیں۔ پھر فرشتے ہیں جو اپنے خواص کے لحاظ سے لاجواب ہیں۔

اس ساری بحث سے یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر انسان سے برتر مخلوق ہے تو پھر انسان کو خلیفہ کیوں بنایا گیا؟

اس کا جواب مندرجہ بالا بحث سے بھی طویل ہوسکتا ہے۔ لیکن اس کا مختصر جواب یہ ہے کہ انسان بلحاظ انفرادی اعضاء بلاشبہ کمزور ہے لیکن مجموعی طور پر جب اس کے تمام اعضاء اکٹھے کام کرتے ہیں تو دنیا کی کوئی مخلوق اس سے برتری نہیں رکھتی۔ یہ سب پر غالب آ جاتا ہے۔

یہی انسانی صلاحیت علم نجوم کی سب سے بڑی ضرورت ہے اور وہ شخص جس کے اندر یہ صلاحیت کم تر ہوگی علم نجوم میں اس کا حصہ بھی کم تر ہوگا۔

زائچہ، طالع، بارہ گھر، بارہ سے زیادہ کواکب، کواکب کی باہم نظرات، کواکب کی گھروں سے نظرات، کواکب کے شرف و ہبوط، ادوار، گوچر، ٹرانزٹ، پروگریشن اور لاتعداد دیگر فنی اُمور کو ملا کر پڑھنا اور پھر ایک حکم بیان کرنے کے لیے ذہن کو ایک جگہ مرتکز کرنا خصوصی صلاحیت کا طالب امر ہے۔

یہ صرف اور صرف خاص ذہنی صلاحیت کے تحت ممکن ہوتا ہے۔ یہ صلاحیت کہاں سے آتی ہے؟

سب سے مناسب اور درست جواب اس کا یہ ہے کہ سب سے پہلے ''اللہ کی طرف سے'' اس کے بعد وہ محنت جو فرد اس صلاحیت کو حاصل کرنے اور اپنے دل و دماغ کو مکمل طور پر اس علم کے لیے وقف کرنے پر لگاتا ہے اور بار بار تجربے سے گزرتا ہے۔ بار بار زائچہ پڑھنا اس سمت میں لے جاتا ہے۔ بشرطیکہ اس کی راہنمائی اس کے اساتذہ نے واقعی درست سمت کی ہو۔

اب کچھ بات کتاب کے حوالے سے کر لی جائے۔ علم نجوم علوم مخفی کا ایک ایسا تناور درخت ہے جس کا مقابلہ کرنا اس کے اردگرد دیگر علوم کے لیے ممکن ہی نہیں۔ اس حوالے سے اکثر مقامات پر تحریر کر چکا ہوں کہ اعداد، پامسٹری، جفر، رمل، ساعت وغیرہ کی نسبت یہ سب سے موثر شعبہ ہے۔ سو جو علوم مخفی کی طرف آتے ہیں ان کو نجوم لازم سیکھنا چاہیے۔ دیگر تمام علوم اس کے تحت آتے ہیں اور جب آپ کی نجوم میں مہارت ہوگی تو باقی علوم کو سیکھنا اور سمجھنا اور سمجھنا آپ کے لیے حد درجہ آسان ہو جائے گا۔

جیسا کہ ہر درخت کے ساتھ ہوتا ہے بالکل اِسی طرح نجوم کے اس تناور درخت کی بھی کئی شاخیں ہیں۔ وقتی نجوم بھی اس کی ایک اہم ترین شاخوں میں سے ایک ہے۔ بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ پیدائشی نجوم کے بعد اہم ترین موضوع ہی یہ ہے تو کچھ غلط نہ ہوگا۔

وقتی علم نجوم کیا ہے؟ کیسے کام کرتا ہے؟ اس کے اُصول وقواعد کیا ہیں؟ جیسے تمام معاملات کے جواب آنے والے صفحات میں تحریر کرنے کی سعی کی گئی ہے سو آیئے اگلے صفحات کے طرف چلتے ہیں تا کہ وقتی نجوم کے حوالے سے آپ مزید جان سکیں۔

ایک بات کا ذکر یہاں کرنا مناسب ہوگا تا کہ کتاب پڑھتے ہوئے آپ کنفیوژن کا شکار نہ ہوں۔ دراصل اس کتاب کا ایک بڑا حصہ میں نے املا کروایا ہے۔ سو املا کے درمیان طالب علم جو سوال پوچھ رہے تھے اُن کو بھی اس کتاب کا حصہ بنا دیا گیا ہے اور بعض مقامات پر ایک ہی بات مختلف طریقے سے زیر بحث آئی ہے اس کی دو وجوہات میں ایک تو تکنیکی ضرورت کہ وہ امر وہاں مزید وضاحت کا طلب گار تھا اور دوسری اوپر والی ہے کہ املا لینے والے نے اس امر کے بارے سوال پوچھا اور وہ بات دوبارہ زیر بحث آ گئی۔ میرا خیال ہے آموزش کے حوالے سے یہ بہتر رہے گا وہ دہرائی جانے والی بات کاٹی نہیں گئی بلکہ ویسے ہی رہنے دی گئی ہے۔

اللہ ہم سب پر اپنی خصوصی رحمتیں اور بخششیں نازل فرمائے۔ آمین۔

دعا گو

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

خالد اسحاق راٹھور

www.freeamliyaatbookspdf.com FREE AMLIYAAT BOOKS www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

اپنی بات

شروع کرتا ہوں رب جلیل کے نام سے جو بڑا مہربان اور کریم ہے۔ آج جب میں یہ الفاظ تحریر کرنے بیٹھا تو ماضی ایک مجسم شکل میں میرے سامنے آن کھڑا ہوا۔ علوم مخفی کے حوالے سے زندگی میں پیش آنے والے حالات و واقعات کو بیان کرنا چاہوں تو اس کے لیے ایک الگ کتاب کی ضرورت ہوگی۔ تاہم مختصر الفاظ میں تحریر کروں تو کچھ یوں ہے کہ 1975ء میں بسلسلہ تعلیم مجھے تربیلہ ڈیم سے اپنے آبائی شہر لاہور منتقل ہونا پڑا۔ کالج ہوسٹل میں قیام کے دوران ہپناٹزم کے علم سے متعارف ہوا۔ گو اس سے قبل روحانی حوالے سے ایک تعلق علوم مخفی سے تھا۔ تاہم ہپناٹزم نے کچھ ایسا اثر چھوڑا کہ حقیقی معنوں میں مخفی علوم کا باب کھلتا چلا گیا اور یوں یہ روشنی آئندہ دنوں میں میری روح اور جسم کا حصہ بن گئی۔ آج ایک طویل عرصہ گزرنے اور منزل بہ منزل سفر کرنے کے بعد اللہ کے فضل سے جس مقام پر کھڑا ہوں، اللہ کا ہزاروں لاکھوں بار شکر ادا کروں تو تب بھی ناکافی ہوگا۔

☆ 1975ء میں علوم مخفی سے ابتدائی تعارف ہوا۔

☆ 85-1984ء سے مختلف رسائل و جرائد میں لکھنا شروع کیا اور یہ سلسلہ اب تک جاری ہے۔

☆ 1989ء میں علم دست شناسی پر کورس تشکیل دیا۔

☆ 1991ء میں علوم مخفی کی ترویج و اشاعت کیلئے خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز کی بنیاد رکھی اور نجوم، پامسٹری، اعداد، جفر، ساعت اور عملیات پر اسباق تحریر کر کے علوم مخفی کی تعلیم و تربیت کا باقاعدہ آغاز کیا۔

☆ 1993ء میں اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے راٹھور پبلشرز کے تحت میری پہلی کتاب خزینہ اعداد شائع ہوئی۔ اس کتاب کے بعد اب تک متعدد کتب شائع ہو چکی ہیں اور کئی ایک اشاعت کے مختلف مراحل میں ہیں۔ اور یوں ان کتب کی تعداد دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔

☆ علوم مخفی سے تعلق اور ہر لمحہ اس خواہش نے کہ اپنے علم میں مسلسل اضافہ کیا جائے' مجھے کمپیوٹر کے شعبہ کی طرف آنے پر مجبور کیا اور 1994ء میں پاکستان کی تاریخ میں پہلی دفعہ علوم مخفی کا کمپیوٹر پروگرام تیار کر کے مارکیٹ میں پیش کیا۔ بالیقین یہ اللہ کی طرف سے دی گئی وہ کامیابی تھی جو اس سے پہلے کسی بھی پاکستانی کے حصے میں نہ آئی۔

☆ زندگی کے سفر میں ایک سنگ میل مارچ 1998ء کا بھی آتا ہے۔ یہ وہ وقت ہے جب اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ماہنامہ ''راہنمائے عملیات'' کا اجراء کیا گیا۔ ماہنامہ ''راہنمائے عملیات'' اللہ کے فضل سے ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے۔ علوم مخفی سے تعلق رکھنے والا ہر عامل' طالب علم اور ایک عام آدمی اس ماہنامہ کو پڑھ کر راہنمائی حاصل کر سکتا ہے۔

☆ 1998ء میں ہی ''خالد روحانی جنتری'' کا اجراء کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ اس وقت سے مسلسل ہر سال باقاعدگی سے شائع ہو رہی ہے۔ اس کے لئے اتنا کہنا ہی کافی ہے کہ اگر آپ ''خالد روحانی جنتری'' خریدتے یا پڑھتے ہیں تو پھر آپ کو کسی دوسری تقویم یا جنتری کو خریدنے اور پڑھنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

☆ 2001 میں اشاعت کتب کے حوالے سے ایک اور سرفرازی جو میرے حصے میں آئی وہ یہ ہے کہ میں نے علوم مخفی کی قدیم عربی کتب کو ترجمہ کروا کے شائع کیا۔ قدیم عربی اور فارسی کتب کے ترجمہ اور اشاعت کا کام ہنوز جاری ہے۔

☆ الحمد للہ' اللہ کے فضل و کرم سے مخفی علوم کے اس سفر کا ایک اور سنگ میل اکتوبر 2005 میں علوم مخفی پر انگریزی سہ ماہی جریدہ "Far-zoq" کی صورت میں سامنے آیا۔ اس جریدہ کا آغاز پاکستان اور دنیا بھر کے علوم مخفی کے شائقین کو پاکستان میں علوم مخفی پر ہونے والے کام اور قدیم مسلمان ماہرین علوم مخفی کے کیے ہوئے کاموں سے آگاہ کرنے کا عظیم مشن بھی لیے

ہوئے ہے۔

☆ سال 2006 اس لحاظ سے خصوصی اہمیت کا حامل ہے کہ اس میں پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہندی نجوم کے ماہرین کی ضرورت کو پورا کرتے ہوئے' خالد ہندی جنتری شائع کی گئی۔ اس سے قبل ہندی نجوم کے ماہرین کو انڈیا سے آنے والی روایتی جنتریوں کا انتظار کرنا پڑتا تھا' تاہم خالد ہندی جنتری کی اشاعت سے پاکستان کے ہندی نجوم کے شائقین کو ایسی جنتری دستیاب ہوگئی ہے جو تمام تر نریانہ (ہندی) حسابات پاکستان کے وقت اور ضروریات کے مطابق لیے ہوئے ہے۔

☆ سال 2008 فنی حوالے سے ایسی کامیابیاں لے کر آیا جن پر اللہ کا جتنا بھی شکر ادا کیا جائے کم ہوگا۔ اس سال کئی نئی کتب کی اشاعت کے ساتھ دو ایسی تحقیقی دستاویزات تیار اور شائع کی جن کے مقابلے میں آج تک پاکستان میں کسی بھی قدیم و جدید ادارے نے سوچا بھی نہ ہوگا۔ خاص طور پر "راٹھور تسویۃ البیوت" ایک ایسی دستاویزی کتاب ہے جو علم نجوم سے تعلق رکھنے والوں کے لیے ایک جزلازم کی حیثیت رکھتی ہے۔ اِسی طرح ایک اور خاص دستاویزی کتاب "راٹھور 50 سالہ تقویم 2001 تا 2050" ہے جو ہر ماہر نجوم کے لیے ایک انتہائی ضرورت اور اہمیت کی حامل ہے۔ تکنیکی حوالے سے چند ایک مزید کتب کا منصوبہ زیرِ غور ہے' انشاء اللہ اس بارے مکمل تفصیل آپ ہر ماہ شائع ہونے والے ہمارے ماہنامہ "راہنمائے عملیات" میں دیکھ سکیں گے۔

علوم مخفی کے ساتھ اس طویل سفر کی کہانی کا اختتام بالیقین زندگی کے اختتام تک جاری رہے گا' انشاء اللہ۔ تاہم آج میں اس منزل پر پہنچ کر یہ سوچ رہا ہوں کہ اگر اللہ عزّ وجل نے مجھے علومِ مخفی میں مہارت سے نوازا ہے تو ان علوم کے فوائد ہر خاص و عام تک پہنچانا میرا فرض ہے۔ میرے علم، تجربے، نجومی، روحانی اور عملیاتی مہارت سے فائدہ اُٹھانا ہر خاص و عام کا حق ہے۔ اس حوالے سے ایک تعارفی پمفلٹ تیار کیا گیا ہے۔ اس وقت ادارہ جو خدمات آپ کے لئے انجام دے رہا ہے اُن کے بارے میں جامع معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ آپ یہ پمفلٹ جوابی لفافہ ارسال کر کے مفت طلب کر سکتے ہیں۔ اگر آپ محسوس کریں کہ آپ کو کسی بات کی وضاحت درکار ہے تو بلاتوقف خط کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو اور ہم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے اور ہمیں دنیا اور آخرت میں کامیاب فرمائے اور عذابِ دوزخ سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

دعاگو

خالد اسحاق راٹھور



خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

تعویذات، نقوش، طلسمات اور الواح

پہلے اسے پڑھیں

آپ کسی بھی مسئلے جیسے کہ شادی، اولاد، تسخیر ورجوع خلق، حصول جاہ ومنزلت، مرتبہ، عزت دولت، شہرت، مقدمے میں کامیابی، دشمن پر فتح، شر سے حفاظت، رد سحر، خاتمہ آسیب، حصول علم اور ذہانت نوکری، ترقی، رزق، مردانہ وزنانہ خصوصی امراض وکمزوری سے نجات، مختلف ذہنی، اعصابی، جسمانی اور روحانی امراض سے شفاء وغیرہ کے لئے حسب ضرورت عملیاتی مدد حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ خاص اوقات، جب کواکب شرف یا ہبوط، اوج یا زوال کی حالت میں ہوں یا آپس میں خصوصی نظرات بنا رہے ہوں (یعنی جب علوم مخفی کے حساب سے کواکب انتہائی اچھی حالت یا انتہائی بری حالت میں ہوں یا ایسی ہی ملتی جلتی کوئی اور سعد یا نحس حالت ہو) تب بھی خاص عملیات تیار کئے جاتے ہیں۔ اس سلسلے میں مزید تفصیل ذیل میں بیان کی جارہی ہے تاہم پھر بھی کوئی بات وضاحت طلب ہو تو آپ اپنا پتہ لکھا جوابی لفافہ ارسال کر کے پوچھ سکتے ہیں۔

نوٹ: الواح اور نقوش کے استعمال کا مکمل طریقہ کار ہمراہ ارسال کیا جاتا ہے۔

لوح آیت الکرسی / رد سحر وتحفظ

یہ لوح جادو، سحر، کالے علم، ڈھایہ، ہانڈی، آسیب، اثر، حاضرات، جنات، ہمزاد، سایہ، پریوں اور دیگر مرئی وغیر مرئی مخلوقات، عملیاتی اور سحری اعمال سے تحفظ اور ان کے خاتمے کے لیے ہر درجہ موثر ہے۔ یہ لوح فرد ذاتی استعمال اور افراد خانہ کے لیے الگ الگ استعمال کے لیے بھی طلب کر سکتا ہے۔ جو فرد اپنے گھر کو ان خرابیوں اور اثرات سے محفوظ رکھنا چاہیں وہ بھی اس کو گھر میں رکھ کر اس کے فوائد سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ کسی بھی قسم کے بد اثرات اور اعمال سے محفوظ رہنے کے لیے اس لوح کا استعمال ہمارے تجربہ کے مطابق حد درجہ موثر ہے۔

لوحِ خوش قسمتی

خاص کواکبی حالتوں یعنی کواکب کی آپس میں سعد نظرات، شرف، اوج اور بعض خاص یوگ بننے کے اوقات میں لوح خوش قسمتی تیار کی جاتی ہے۔ زندگی کے عمومی مسائل کے خاتمہ کے لیے یہ مجرب ہے۔ کسی بھی خاص مقصد کے لیے یہ لوح

بنوائی جاسکتی ہے۔ زندگی میں پیش آنے والی مختلف مشکلات، رکاوٹوں اور مسائل کے حل کے لیے موثر اور مجرب لوح ہے۔ ہر فرد کو اس سے فائدہ اُٹھانا چاہیے۔

لوح زچگی

یہ لوح زچہ و بچہ کی حفاظت، ان کو سحر، جادو، ٹونا اور ہر قسم کے سحری اور جسمانی نقائص اور اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے مفید ہے۔ بچوں کی پیدائش کے دوران خواتین مختلف سحری و نسوانی مسائل و امراض کا شکار ہو جاتی ہیں۔ ان اثرات و مسائل سے بچاؤ اور حل کے لیے یہ لوح خصوصی طور پر تیار کی جاتی ہے۔ یہ لوح ماں اور بچہ دونوں کے لیے مفید ہے۔

طلسم تسخیر و حاجت

یہ طلسم ایک خاص روحانی و عملیاتی طریقہ کار کے تحت تیار کیا جاتا ہے۔ آپ بھی رزق، دولت، شادی، تسخیر مطلوب، تسخیر خلق، حصول عہدہ، انعامی بانڈ، تسخیر دشمن، حصول اولاد، صحت، جادو و سحر سے حفاظت، حفظ و امان یا کسی بھی مطلب و مقصد کے لیے تیار کروا سکتے ہیں۔ یہ لوح کسی بھی ایک خاص مقصد یا ایک سے زائد مقاصد کے لیے حسب خواہش حاصل کر سکتے ہیں۔

طلسم صحت و شفاء

طلسم صحت تیار کرتے ہوئے شفاء کے حوالے سے خاص کوائف حالتوں کو مدنظر رکھا جاتا ہے اور اس کو مزید پُر اثر بنانے کے لیے اس پر خاص روحانی عمل کیا جاتا ہے۔ اس طرح یہ طلسم فرد کو بیماری سے نجات اور صحت دلانے کی غیر معمولی برقی و مقناطیسی طاقت کا حامل ہو جاتا ہے۔ آپ کسی بھی بیماری کا شکار ہوں' دوا کے ساتھ دعا' کو بھی علاج کا حصہ بنائیں۔ اللہ شفا دے گا۔

لوحِ قمر

شرف قمر کا انتہائی سعد اور ہبوط قمر کا انتہائی نحس وقت ہر ماہ آتا ہے۔ دوران گردش جب قمر حالت شرف میں ہوتا ہے تو اس وقت ہر قسم کے نیک و سعد اعمال تیار کیے جاتے ہیں اور جب قمر حالت ہبوط میں ہوتا ہے تو ہر قسم کے نحس و بندش کے اعمال تیار کیے جاتے ہیں۔ آپ بھی اپنی ضرورت کے مطابق ان اوقات سے فائدہ اٹھانے کے لیے رابطہ کر سکتے ہیں۔

لوحِ مریخ / لوحِ تحفظ

دشمن سے حفاظت' مخالفین پر غلبہ حاصل کرنے' دشمنوں کو شکست دینے' ان کی تکلیفوں سے محفوظ رکھنے' مقدمہ یا لڑائی میں کامیابی' صحت' سحری و آسیبی امراض سے بچاؤ' تحفظ اور قوت جسمانی جیسے فوائد حاصل کرنے کے لیے یہ لوح استعمال ہوتی ہے۔ اس کے استعمال سے آپ ایک خاص قسم کا روحانی تحفظ حاصل کریں گے۔ مختلف مردانہ امراض' مسائل اور ازدواجی و جسمانی مسائل کے حل' مردانہ طاقت' صحت' جسمانی حالت کی بہتری کے ساتھ ساتھ آسیب اور سحر وغیرہ سے بچاؤ کے لیے یہ ایک لاجواب لوح ہے۔

لوحِ شمس

عزت وقار' شہرت' کامیابی' عروج' حکومت' سیاست' حصول عہدہ' اعلیٰ پوزیشن' نوکری میں استحکام اور ترقی' اولاد نرینہ کے حصول کے لیے بہترین لوح ہے۔ کاروبار میں ترقی' حکومت اور عہدے کے حصول' ملازمت میں ترقی' اپنے اپنے شعبے میں غیر معمولی کامیابی اور مستقل بنیادوں میں بزنس اور کاروبار کو قائم کرنے' اپنے شعبے' ریڈیو' ٹی وی اور عوام میں شہرت اور مقبولیت حاصل کرنے کے لیے اس لوح کا استعمال مفید ثابت ہوگا۔

لوحِ زہرہ

عوام و خواتین میں مقبولیت' تسخیر محبوب' رجوع خلقت' شادی' حسن' خوبصورتی اور کشش پیدا کرنے کے لیے باکمال لوح ہے۔ بیوٹی پارلر اور ڈاکٹروں سے استفادہ کے ساتھ ساتھ اس لوح کا استعمال حیرت انگیز نتائج لائے گا۔ وہ مرد اور خواتین جو حسن اور خوبصورتی کے مسائل کا شکار ہوں وہ بھی اس لوح سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

لوحِ عطارد

برائے علم و عقل اور حافظے میں اضافہ' رزق' کاروبار اور تجارت میں ترقی' فصاحت و بلاغت' دماغی امراض سے بچاؤ' امتحان میں کامیابی اور بچوں کی تعلیم میں اعلیٰ کارکردگی کے لیے ایک تحفہ ہے۔ حافظے کی کمزوری' تعلیم میں دل نہ لگنے یا جن لوگوں کا ذاتی کاروبار نہ چلتا ہو وہ ان کے لیے مفید ہے۔

لوحِ مشتری/لوحِ رزق

دولت' استحکام' خوش حالی' تجارت میں اضافہ' ترقی' حصول جائیداد' انعامی بانڈ' لاٹری' خاتمہ غربت جیسے مقاصد کے لیے یہ لوح بہت زیادہ مفید ہے۔ وہ خواتین و حضرات جو روزگار کے مسائل یا بندش کا شکار ہیں' یا وہ جن کی نوکری یا کاروبار کے معاملات میں مخالفت یا دشمنی کی وجہ سے مسائل اور رزق میں برکت یا وسعت نہیں ہے۔ وہ جن کے

اخراجات زیادہ اور آمدن کم ہے۔ جنھیں مالی مشکلات کا سامنا ہے۔ قرض کی ادائیگی کرنی ہے یا مالی آسودگی حاصل کرنی ہے یا کاروبار میں برکت اور کامیابی، نوکری میں ترقی مطلوب ہے تو وہ اس لوح سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ کسی بھی قسم کی مالی، مادی، کاروباری اور پیشہ ورانہ کامیابی کی بات ہو اس لوح سے فائدہ اُٹھایا جا سکتا ہے۔ ذاتی کاروبار یا دفتر چلانے والوں کے لیے بھی یہ بہت موثر ہے۔

لوحِ زحل

زحل کے ناقص اثرات کے خاتمے کے لیے یہ لوح خاص طور پر تیار کی جاتی ہے۔ ساڑھ ستی کے لیے بھی مفید۔ جب چلتے کام رکنے لگ جائیں اور کام ہوتے ہوتے رہ جائیں تو سمجھ لیں کہ آپ کو اس لوح کی ضرورت ہے۔ بہت سے لوگ ایک کے بعد دوسرے مسئلہ کا شکار رہتے ہیں۔ ایک مصیبت سے جان چھوٹی تو دوسری میں گرفتار ہو گئے۔ مسائل اور پریشانیوں کا انبار کاموں کا نہ ہونا۔ ہر مسئلہ میں رکاوٹ اور التواء اور ان دیکھے ہاتھوں کا ہوتے کاموں کو روک دینا جیسے مسائل کے لیے اس لوح کا استعمال مفید اور موثر ثابت ہوگا۔ مختلف قسم کی ناکامیوں اور پریشانیوں سے تحفظ کے لیے حد درجہ موثر ہے۔ اس کے علاوہ وہ لوگ جو بڑے پیمانے پر کاروبار کرتے ہیں، بڑے پلازے اور عمارتیں بناتے ہیں یا وہ لوگ جو اپنے کاروبار اور کاموں کو استحکام دینے کے خواہش مند ہوں اور ایک طویل عرصہ کے لیے کامیابی کے خواہاں ہوں ان کے لیے بھی یہ لوح حد درجہ موثر ہے۔ غرضیکہ ہر وہ کام جس میں آپ غیر معمولی اور طویل عرصہ تک کامیابی چاہتے ہوں کے لیے بھی یہ لوح حاصل کر سکتے ہیں۔

مکمل اعتماد اور یقین کے ساتھ رجوع کریں

زعفرانی نقوش

بیماری کی نوعیت کچھ بھی ہو! بیماری چاہے کتنی پرانی ہی کیوں نہ ہو! بیماری چاہے کتنی ہی موذی کیوں نہ ہو! زعفرانی نقوش کا ایک کورس کرنے سے اس کے اثرات آپ پر خود ظاہر ہوں گے۔

یہ "زعفرانی نقوش" درجہ اول کے زعفران سے خاص کوالٹی اوقات میں کاغذ پر تحریر کیے جاتے ہیں اور صحت اور تندرستی کے حوالے سے ان پر خصوصی آیات قرآنی اور اسماء ربی کا ورد بھی کیا جاتا ہے۔ تاکہ ان کے اثرات میں زیادہ سے زیادہ طاقت پیدا کی جا سکے اور ان کو استعمال کرنے والے کو زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہو اور اس کو صحت کے جن مسائل سے واسطہ ہے اُن کا حل نکلے اور وہ صحت یاب ہو۔

خاتمِ سلیمان

خاتم سلیمان ۳۴ مختلف مسائل کے لیے موثر ثابت ہوتی ہے۔ یہاں ان سب کا بیان بہت زیادہ جگہ گھیرے گا سو اس کی مکمل خصوصیات کی تفصیل آپ ہماری کتاب طلسمات زہرہ میں دیکھ سکتے ہیں۔

لوحِ استخارہ

یہ لوح کسی بھی کام یا ہاں نہ نمبرو غیرہ کے لیے استخارہ کرنے کے لیے مفید ہے۔ بعض دفعہ انسان دوراہے پر کھڑا ہوتا ہے کہ وہ اِدھر جائے یا اُدھر جائے۔ جب فیصلہ کرنا بہت مشکل اور ضروری بھی ہو تو ایسے حالات میں اس لوح کا بنوانا مفید رہتا ہے۔ استخارہ سے فیصلہ کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ بہت سے قارئین سوال کرتے ہیں کہ کیا اس کا استعمال ہر کام میں استخارہ کے لیے کیا جا سکتا ہے تو اس کا جواب ہاں میں ہے۔ آپ حسب منشاء کسی بھی سوال کے جواب کے لیے اطمینانِ قلب سے استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ آپ کو درست جواب حاصل کرنے میں حد درجہ معاون ثابت ہوگی۔

انگوٹھی عدد 9

معاملات زندگی میں عمومی تکمیلیت اور متفرق مسائل کے حل کے لیے عدد 9 کی انگوٹھی بہت زیادہ استعمال ہوتی ہے۔ عدد 9 بلحاظ اعداد اختتامی اور مکمل کر دینے والا عدد ہے۔ سو اس حوالے سے اس عدد کی انگوٹھی کو مختلف کاموں کو باخیر انجام دینے اور معاملات میں عمومی کامیابی کے لیے اعتماد سے استعمال کیا جاتا ہے۔

برکاتی انگوٹھی

کاروبار اور تجارت میں اضافے، رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد، تسخیر ورجوع خلقت، شادی، محبت، صحت، خصوصی امراض، ردسحر، جادو، مقدمے میں کامیابی وغیرہ کے لئے استعمال میں لائی جاتی ہے۔

انگوٹھی مریخ

جنسی قوت، صحت، توانائی، جسمانی، حیوانی تحفظ، خاتمہ بیرونی اثرات اور ردسحر کے لیے اس کو بہت دفعہ تجربے کے بعد زود اثر پایا گیا ہے۔ یہ تانبے پر خاص اوقات میں خاص عمل کے تحت تیار کی گئی ہے۔ تانبے پر یہ خاص انگوٹھی ایک طویل عرصہ سے تیار کی جا رہی ہے اور اپنے اثرات کے حوالے سے اس کو موثر پایا گیا ہے۔

جواب طلب امور کے لیے جوابی لفافہ لازم ارسال کریں۔

الواح رفع رجعت/نحوست سیارگان

الواح رجعت و نحوست ھیں کیا؟

بعض اوقات پیدائشی زائچہ میں سیارگان کی رجعت اور نحوست فرد پر اس طور اثر انداز ہوتی ہے کہ اس کی تمام صلاحیتیں بے کار ثابت ہوتی ہیں۔ وہ جو بھی کوشش اور محنت کرتا ہے بے مقصد ثابت ہوتی ہے۔ ذیل میں دیئے گئے مختلف مسائل مختلف کواکب کی رجعت یا نحوست سے پیدا ہوتے ہیں۔ ان تفصیلات کو پڑھنے کے بعد آپ کو خود بھی اندازہ ہو جائے گا کہ آپ کے زائچہ میں موجود کواکب کس طرح آپ پر اثر انداز ہو رہے ہیں۔ تکنیکی جواب کے لیے آپ ادارہ سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں اور جان سکتے ہیں کہ آپ کے زائچے میں کون سے کواکب رجعت یا نحوست کا شکار ہیں اس سلسلے میں مزید تفصیل زائچہ جات کے عنوان کے تحت دی گئی ہے۔

لوح رفع نحوست شمس

شمس جب کسی فرد کے زائچہ پیدائش میں نحوست کا شکار ہو تو ایسے فرد کو معاشرے میں عزت و وقار کی نگاہ سے نہیں دیکھا جاتا۔ حکومتی اداروں سے متعلقہ معاملات میں اُس کو پریشانی کا شکار ہونا پڑتا ہے۔ اول تو اُسے اِس قابل نہیں سمجھا جاتا کہ اہم کام اُس کے سپرد کیا جائے اور اگر کہیں وہ اہم جگہ پر ہو تو اُس کو اپنے اختیارات استعمال کرنے میں مشکلات پیش آتی ہیں۔ زندگی کو ایک باوقار انداز میں گزارنے اور معاشرے اور خاندان میں عزت و مرتبے کے حصول کے لیے یہ انتہائی ضروری ہے کہ شمس نحوست سے پاک ہو۔ سو ادارہ راہنمائے عملیات سے رجوع کر کے لوح رفع نحوست شمس حاصل کریں اور ایک باعزت اور پُر وقار زندگی گزاریں۔

لوح رفع نحوست قمر

قمر کی نحوست سب سے زیادہ شیر خوار بچے کی نشوونما کو متاثر کرتی ہے۔ وہ بچے جو کمزور رہ جاتے ہیں یا وہ جو عمر میں تو بڑے ہو جاتے ہیں مگر بنیادی طور پر مختلف یا کسی ایک عضو کی کمزوری کا شکار ہو جاتے ہیں تو ان کے زائچہ پیدائش میں قمر نحوست کا شکار ہوتا ہے۔ ایسے تمام افراد جن کو اپنے جذبات پر قابو نہیں رہتا اور ان کے ذہن کے اندر خیالات کے مختلف دھارے چلتے رہتے ہیں وہ بھی نحوست قمر کا شکار ہوتے ہیں۔ جو لوگ کسی نہ کسی طور پر مائع، پانی، تیل یا سفری امور سے

متعلق کاروبار کر رہے ہیں یا ان شعبوں میں ملازمت کر رہے ہیں جیسے جہاز رانی' مشروب سازی' ہوٹل وغیرہ تو وہ متعلقہ معاملات میں مسائل کا شکار ہیں تو وہ اپنے زائچہ پیدائش میں موجود قمر کی نحوست کو دور کرنے کے لیے خصوصی لوح رفع نحوست قمر حاصل کریں اور کامیابی کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔

لوح رفع رجعت/نحوست عطارد

عطارد جب کسی کے پیدائشی زائچہ میں رجعت/نحوست کا شکار ہوتا ہے تو عمر بھر کے لیے عطارد سے متعلقہ معاملات میں مسائل کا شکار رہتا ہے۔ عطارد کی رجعت/نحوست کی وجہ سے فرد کی ذہانت اور عقل و دانش میں کمی اور کمزوری رہ جاتی ہے اور یوں پڑھائی کے میدان میں وہ کامیابیاں حاصل نہیں کر پاتا جو عمومی طور پر حاصل کرنا چاہیے۔ کاروباری حضرات' سیلز مین' ملازمت پیشہ خواتین و حضرات اور اساتذہ اپنے روزمرہ کے معمولات میں عطارد کی رجعت/نحوست کی وجہ سے کامیابی حاصل نہیں کر پاتے اور مشکلات میں گھرے رہتے ہیں۔ سو ایسے تمام اصحاب و خواتین جو یہ محسوس کریں کہ وہ اوپر بیان کردہ اور متعلقہ معاملات میں مسائل کا شکار ہیں تو انہیں چاہیے کہ وہ ادارہ ''راہنمائے عملیات'' سے رابطہ کر کے خصوصی لوح رفع رجعت/نحوست عطارد حاصل کریں اور مندرجہ بالا مسائل سے نجات اور متعلقہ شعبوں میں کامیابی و کامرانی کو اپنا مقدر بنائیں۔

لوح رفع رجعت/نحوست زہرہ

زہرہ کی رجعت/نحوست فرد کی زندگی میں خوشیوں اور آسانیوں کی کمی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ عشق و محبت کے متوالوں کے لیے یا وہ جوڑے جو ازدواجی زندگی کی سچی خوشیوں سے محروم رہتے ہیں درحقیقت کہیں نہ کہیں زہرہ کی رجعت/نحوست ان کو متاثر کر رہی ہوتی ہے۔ وہ لوگ جو شوبز/میڈیا' بیوٹی پارلر' بوتیک اور فیشن کی دنیا سے منسلک ہیں۔ اگر ان کے زائچہ میں زہرہ رجعت/نحوست سے پاک نہ ہو تو وہ عوامی پذیرائی حاصل نہیں کر پاتے ہیں۔ ایسے افراد جو آسان ذرائع سے روپیہ حاصل کرنے کے خواہش مند ہیں یا وہ جو ریس' لاٹری' سٹاک مارکیٹ وغیرہ جیسے اُمور سے وابستہ ہیں اور فائدے کی بجائے نقصان اُٹھاتے ہیں تو ان کو اس بات کو سمجھ لینا چاہیے کہ زہرہ ان کے پیدائشی زائچہ میں رجعت/نحوست کا شکار ہے۔ سو اپنی زندگی میں خوشیاں اور آسانیاں لانے اور معاملات کار میں روانی کے لیے ادارہ راہنمائے عملیات سے رجوع کریں اور زہرہ کی رجعت/نحوست دور کرنے کے لیے خاص تیار کردہ لوح رفع رجعت/نحوست زہرہ کو حاصل کریں۔ اس لوح کو حاصل کر کے معاملات زندگی میں آسانیوں کے حصول کو یقینی بنائیں۔

لوح رفع رجعت/نحوست مریخ

جب مریخ زائچہ میں رجعت/نحوست کا شکار ہو تو فرد بلاوجہ بات بے بات لڑائی جھگڑا اور دنگا فساد پر آمادہ رہتا ہے اور یوں کسی نہ کسی مسئلہ میں اُلجھ کر اپنی زندگی کو آگے لے جانے کی بجائے پیچھے کی طرف لے جاتا ہے۔ وہ تمام لوگ جو انجینئرنگ، فوج، پولیس یا ایسے دیگر اداروں سے منسلک ہیں۔ مریخ کی رجعت/نحوست سے محفوظ رہنا ہی ان کے لیے بہتر ہے وگرنہ ان کے کام یا متعلقہ شعبے میں ترقی ممکن نہیں۔ وہ افراد جو جسمانی کھیل کھیلنے کے شوقین ہیں یا جسمانی کھیلوں کے مقابلوں میں حصہ لینا چاہتے ہیں اور کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کے لیے بھی مریخ کا رجعت/نحوست سے پاک ہونا نہایت ضروری ہے وگرنہ کامیابی کا حصول ممکن نہ ہوگا۔ سو ایسے تمام کام جن میں اوزار، آگ، ہمت، طاقت اور محنت کا عمل دخل ہو تو وہاں مریخ کا نحوست اور رجعت سے پاک ہونا ہی کامیابی دلا سکتا ہے۔ سو اس حوالے سے ادارے کی تیار کردہ خصوصی لوح رفع رجعت/نحوست مریخ حاصل کریں تاکہ معاملات میں آسودگی پیدا ہو۔

لوح رفع رجعت/نحوست مشتری

جب کسی کے پیدائشی زائچہ میں مشتری رجعت/نحوست کا شکار ہو تو ایسا فرد اپنی زندگی میں رزق کی تنگی اور روزی میں برکت نہ ہونے کی شکایت کرتا ہوا پایا جاتا ہے۔ عالم دین، مذہب اور انصاف سے متعلقہ معاملات کو ڈیل کرنے والوں کو بھی وہ مقام اور عزت حاصل نہیں ہوتی جو کہ ہونی چاہیے۔ ایسے تمام افراد جو اولاد نرینہ کے خواہشمند ہیں مگر لاکھ کوششوں اور منتوں کے باوجود ان کو من کی مراد نہیں ملتی تو یہ بات یقینی ہے کہ ان کے پیدائشی زائچہ میں مشتری رجعت/نحوست کا شکار ہے۔ سو اوپر بیان کردہ اور متعلقہ معاملات میں مسائل کے حل کے لیے ادارہ "راہنمائے عملیات" سے رجوع کریں اور لوح رفع رجعت/نحوست مشتری بنوائیں۔

لوح رفع رجعت/نحوست زحل

ایسے تمام افراد جن کی زندگی میں تاخیر، التواء اور رکاوٹیں ایک لازمی امر ہے تو وہ یہ بات جان لیں کہ ان کے پیدائشی زائچہ میں زحل کا حالت رجعت/نحوست میں ہونا بھی اسی طرح لازم ہے۔ غربت اور تنگ دستی کے شکار لوگ بھی رجعت/نحوست زحل کے تحت آتے ہیں۔ وہ تمام افراد جو کسی نہ کسی طرح زمین کی خرید و فروخت یا ایسا کوئی بھی شعبہ جو زمین سے منسلک ہو میں ہیں اور ان کو اپنے شعبہ میں خاطر خواہ کامیابی کی بجائے خاطر خواہ نقصان ہو تو ان کو بھی اس بات کو سمجھ لینا چاہیے کہ زحل ان کے زائچہ پیدائش میں حالت رجعت/نحوست میں ہے۔ خاص طور پر ان افراد کو خصوصی طور پر لوح رجعت/نحوست زحل کی ضرورت ہے جن کی زندگی میں ٹھہراؤ کی کمی ہو اور اہم معاملات مستقل بنیادوں پر حل نہ ہوتے ہوں۔ سو آج ہی ادارہ سے رابطہ کر کے لوح رفع رجعت/نحوست زحل بنوائیں اور زندگی کے امتحانوں کو ثابت قدمی سے پار کرتے جائیں۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

لوح رفع نحوست راس (راہو)

راس (راہو) جب کسی کے پیدائشی زائچہ میں نحوست کا شکار ہوتا ہے تو انسان کو زندگی میں پے در پے ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور اُس کی خواہشیں حسرتیں بن کر رہ جاتی ہیں۔ اگر یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ راس (راہو) کا نحوست کا شکار ہونا انسان کو غربت، افلاس، بھوک اور انجانے مسائل کا شکار کر دیتا ہے۔ لہذا ایسے لوگ جو اپنے آپ کو اوپر بیان کردہ حالات کا شکار سمجھیں تو وہ فی الفور رفع نحوست راس (راہو) بنوائیں تاکہ زندگی کی گاڑی آسانی سے چل سکے۔

لوح رفع نحوست ذنب (کیتو)

ذنب (کیتو) جب کسی کے زائچہ پیدائش میں نحس ہو تو متعلقہ معاملات میں ایک ایسی نحوست آجاتی ہے جو لڑائی جھگڑا، نقصان، حادثہ، پریشانی، جان لیوا مرض غرضیکہ گھٹیا قسم کے حالات سے انسان کو دوچار کر دیتی ہے۔ گھٹیا اور چھوٹے قسم کے لوگوں سے واسطہ پڑتا ہے اور انسان کو ان کے ہاتھوں ذلیل و خوار ہونا پڑتا ہے۔ لہذا ایسے لوگ جو اپنے آپ کو اوپر بیان کردہ حالات کا شکار محسوس کریں تو وہ سمجھ لیں اُن کو لوح رفع نحوست ذنب (کیتو) کی ضرورت ہے۔ اس خصوصی لوح کا حصول اُن کو مسائل سے چھٹکارہ دلائے گا۔

لوح رفع رجعت/نحوست یورانس

یورانس جب کسی کے پیدائشی زائچہ میں رجعت/نحوست کا شکار ہوتا ہے تو وہ انسان ناگہانی آفات اور مصیبتوں کے گھیرے میں رہتا ہے۔ کسی نہ کسی انداز میں جدید آلات کے استعمال میں نقصان ہوتا رہتا ہے۔ اس کے علاوہ زندگی میں تعمیری رجحانات کم اور تخریبی رجحانات زیادہ ہوتے ہیں۔ لہذا اپنے آپ کو رجعت/نحوست یورانس سے محفوظ رکھنے کے لیے اور متعلقہ معاملات میں بہتر نتائج کے حصول کے لیے ادارہ ہذا سے لوح رفع رجعت/نحوست یورانس بنوائیں۔

لوح رفع رجعت/نحوست نیپچون

نیپچون جب کسی کے زائچہ پیدائش میں رجعت/نحوست کا شکار ہوتا ہے تو فرد حقیقی دنیا میں کم اور خیالی دنیا میں زیادہ وقت گزارتا ہے۔ ایسے لوگ اپنے آپ کو نشہ اور دیگر ایسی بُری عادتوں کا شکار کر لیتے ہیں اور ان کے اہل خانہ ان کی وجہ سے تکلیف اور مسائل کا شکار ہو جاتے ہیں۔ تخلیقی کام کرنے والوں کو بھی نیپچون کی رجعت/نحوست مسائل کا شکار کرتی ہے۔ لہذا ایسے تمام لوگ جو اوپر بیان کردہ معاملات کے حوالے سے مسائل اور پریشانیوں کا شکار ہوں تو اُن کو لوح رفع رجعت/نحوست نیپچون بنوا کر معاملات میں بہتری کو لانا چاہیے۔

لوح رفع رجعت/نحوست پلوٹو

پلوٹو جب کسی کے زائچہ پیدائش میں رجعت/نحوست کا شکار ہوتا ہے تو انسان کی زندگی میں کچھ ایسی باتیں در آتی ہیں جن کے

تحت وہ ایسی شدت پسندی کا شکار ہو جاتا ہے کہ جو صرف اور صرف اُس کو مایوسی اور ناکامی کے اندھیروں میں دھکیل دیتی ہے۔ پلوٹو کی رجعت / نحوست ایک منفی قسم کا انقلابی رویہ انسان کے اندر پیدا کر دیتی ہے جس کی وجہ سے انسان اپنے لیے مسائل خود مول لے لیتا ہے۔ لہذا ایسے تمام لوگ جو ایسے مسائل کا شکار ہوں اُن کو معاملات میں بہتری کے لیے لوح رفع رجعت / نحوست پلوٹو بنوانا چاہیے۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/
خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر



ابتدائی تعارف نجوم

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

علم نجوم

اس سے قبل کہ باقاعدہ طور پر وقتی نجوم کے حوالے سے بحث شروع کی جائے علم نجوم کا ایک ابتدائی خاکہ اس نصیحت کے ساتھ دیا جارہا ہے کہ وقتی نجوم کی اس کتاب سے آپ مکمل طور پر اُس وقت ہی مستفید ہوسکیں گے جب آپ بنیادی یعنی پیدائشی نجوم کو سمجھتے ہوں۔ سو اس حوالے سے یہ خاکہ ابتدائی معلومات کا حامل تو ہے، مکمل کا نہیں۔ اس مقصد کے لیے آپ کو میری کتاب ''راہنمائے علم نجوم'' سے مدد حاصل کرنا ہوگی۔ اس میں زائچہ سازی اور دیگر تمام ایسے اُمور کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

علم نجوم میں درج ذیل موضوعات بنیادی اہمیت رکھتے ہیں اور وقتی نجوم کے حوالے سے آگے آنے والی بحث کو سمجھنے کے لیے اِن علمی وفنی معلومات کو ذہن نشین کرنا حد درجہ ضروری ہے۔

بروج

بروج کو مخصوص گروہی خصوصیات کی بنا پر مندرجہ ذیل گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

عنصری

ماہیتی

جنسی

ان گروپوں کو مزید اس طرح تقسیم کیا گیا ہے۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks
خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

عنصری تقسیم

عنصری لحاظ سے بروج کو مندرجہ ذیل چار اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

آتشی: حمل، اسد، قوس۔

خاکی: ثور، سنبلہ، جدی۔

بادی: جوزا، میزان، دلو۔

آبی: سرطان، عقرب، حوت۔

ماہیتی تقسیم

بلحاظ ماہیت بروج کو مندرجہ ذیل تین اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

منقلب: حمل، سرطان، میزان، جدی۔

ثابت: ثور، اسد، عقرب، دلو۔

ذوجسدین: جوزا، سنبلہ، قوس، حوت۔

جنسی تقسیم

بلحاظ جنس بروج کو مندرجہ ذیل دو اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

مذکر بروج: حمل، جوزا، اسد، میزان، قوس، دلو۔

مونث بروج: ثور، سرطان، سنبلہ، عقرب، جدی، حوت۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

منازل قمری

دائرہ بروج کو مندرجہ بالا 12 حصوں میں تقسیم کرنے کے علاوہ 28 حصوں میں بھی تقسیم کیا جاتا ہے۔ ان حصوں کو منازل قمر کا نام دیا جاتا ہے۔ اِن کے نام یہ ہیں۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

شرطین، بطین، ثریا، دبران، ھقعہ، ہنعہ، ذراع، نثرہ، صرفہ، جبہ، زہرہ، صرفہ، عوا، سماک، غفرہ، زبانہ، اکلیل، قلب، شولہ، لغائم، بلدہ، ذابح، بلعہ، سعود، اخبیہ، مقدم، موخر، رشا۔

زائچہ

کسی خاص مقام اور وقت پر آسمان پر کواکب اور بروج کی پوزیشن کو ظاہر کرنے والے نقشے کو زائچہ کہا جاتا ہے۔ زائچہ درحقیقت بروج و کواکب کے مابین تعلقات پیدا کرنے اور نجومی احکام کے استخراج کا باعث ہوتا ہے۔

طالع

وقت پیدائش یا وقت سوال کسی خاص جگہ جس برج کا دور جاری ہوتا ہے اس برج کو طالع برج کہا جاتا ہے۔

گھر

زائچے کو 12 حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے اور ہر حصہ گھر کہلاتا ہے۔ اور تمام گھروں کو پہلا گھر، دوسرا گھر، تیسرا گھر..... بارھواں گھر کہا جاتا ہے۔

کواکب کی خانہ پری

زائچہ بنانے کے بعد اس میں کواکب کی خانہ پری کی جاتی ہے۔ مخصوص وقت اور دن کے مطابق کواکب کی پوزیشن استخراج کرنے کے بعد زائچے کے مختلف گھروں میں کواکب کو درج کر دیا جاتا ہے۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

احکام

مندرجہ بالا عمل کے بعد زائچے میں بروج، کواکب کی پوزیشن، ان کے مابین دوستی، دشمنی، ان کی سعادت، نحوست، کواکب کے مختلف گھروں میں اثرات ونظرات اور متعلقہ قواعد کی روشنی میں مختلف نجومی احکام بیان کیے جاتے ہیں۔ یہی کام دراصل علم نجوم کا منتہا ہے۔

شرف ہبوط کواکب

بروج اور کواکب کی مختلف خصوصیات کی بناء پر ماہرین کسی برج میں قابض کواکب کو خاص حالت سے منسوب کرتے ہیں۔ بعض کواکب بعض بروج میں اچھی حالت میں خیال کیے جاتے ہیں۔ جبکہ بعض کواکب بعض بروج میں بری حالت میں ہی خیال کیے جاتے ہیں۔ ذیل میں دی گئی جدول کواکب کی مختلف بروج میں ان ہی حالتوں کو ظاہر کر رہی ہے۔

کواکب کو مختلف بروج میں شرفی، ہبوطی اور دیگر قوتیں حاصل ہوتی ہیں۔ ذیل کے جدول میں اس بات کی ہی وضاحت کی گئی ہے کہ کس کوکب کو کس برج میں کس درجے پر شرف وہبوط کی حالت حاصل کرتا ہے۔

جدول شرف وہبوط

کواکب	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	یورانس	نیچون	پلوٹو
شرف	حمل	ثور	جدی	سنبلہ	سرطان	حوت	میزان	عقرب	قوس	اسد
درجہ	19	3	28	15	15	27	21			
ہبوط	میزان	عقرب	سرطان	حوت	جدی	سنبلہ	حمل	ثور	جوزا	دلو
درجہ	19	3	28	15	15	27	21			
عروج	اسد	سرطان	حمل	جوزا	قوس	ثور	دلو			
وبال	دلو	جدی	میزان	قوس	جوزا	عقرب	اسد			

ترفع	اسد	ثور	حمل	سنبلہ	قوس	میزان	دلو			
تنزل	دلو	عقرب	میزان	حوت	جوزا	حمل	اسد			
اوج	سرطان	سنبلہ	اسد	عقرب	میزان	جوزا	قوس			
درجہ	20	10	19	5	2	22	13			
حضیض	جدی	حوت	دلو	ثور	حمل	قوس	جوزا			
درجہ	20	10	19	5	2	22	13			

کواکب کی مستقل دوستی ودشمنی

نجومی طریقہ کار میں کواکب کے باہمی تعلق کو بہت اہمیت دی جاتی ہے۔ کچھ کواکب آپس میں دوست، کچھ دشمن اور کچھ غیر جانب دار ہوتے ہیں۔ درج ذیل جدول کواکب کی ان حالتوں کو بیان کر رہی ہے۔

جدول مستقل دوستی دشمنی

کواکب	دوست	دشمن	غیر جانبدار
شمس	قمر، مریخ، مشتری	زحل، زہرہ	عطارد
قمر	شمس، عطارد	-	مریخ، مشتری، زہرہ، زحل
مریخ	شمس، قمر، مشتری	عطارد	زہرہ، زحل
عطارد	شمس، زہرہ	قمر	مریخ، مشتری، زحل
زہرہ	عطارد، زحل	شمس، قمر	مریخ، مشتری
مشتری	مریخ، شمس، قمر	عطارد، زہرہ	زحل
زحل	عطارد، زہرہ	شمس، قمر، مریخ	مشتری

بروج، کواکب اور گھروں کے تفصیلی منسوبات کے لیے آپ میری کتاب ''راہنمائے علمِ نجوم'' کی مدد لے سکتے ہیں۔

زائچہ سازی کی تیاری

کسی بھی فرد کو جو علمِ نجوم سیکھنا چاہتا ہے یا باقاعدہ طور پر علمِ نجوم کی پریکٹس کرنا چاہتا ہے اسے درج ذیل چند کتب درکار ہوں گی جو اسے قدم بہ قدم زائچہ سازی میں مددگار ثابت ہو سکیں:-

1۔ راٹھور تقویم سیارگان

2۔ راٹھور تسویۃ البیوت

3۔ سائنٹفک کیلکولیٹر

4۔ زائچہ سازی کے فارم (نمونہ کے لیے دیکھیں کتاب کے آخری صفحات)

5۔ متعلقہ سال کی جنتری مثلاً خالد روحانی جنتری، خالد ہندی جنتری اور ادارے کی شائع کردہ مختلف نجومی تکنیکی کتب۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

کمپیوٹر

فی زمانہ ایک اچھا کمپیوٹر پروگرام بھی آپ کے لیے یہ خدمت انجام دے سکتا ہے۔ ادارہ ہذا سے بھی ایسے سوفٹ ویئر مل سکتے ہیں۔ اس طرح ماہر علم نجوم ہاتھ سے زائچہ بنانے میں کی جانے والی محنت اور زحمت کو کم کر سکتا ہے اور چند لمحوں میں زائچہ استخراج کر سکتا ہے۔

خوش نصیب سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

خاص بات

وقتی نجوم پر یہ کتاب تحریر کرتے ہوئے یہ خیال کیا گیا ہے کہ اس کتاب کو پڑھنے والے

بنیادی علمِ نجوم کی سمجھ رکھتے ہیں اور کم از کم پیدائشی نجوم پر انکی گرفت مضبوط ہے۔

سو ایسے طالب علم اور نجومی حضرات جو نجوم کی بنیادی باتوں کی سمجھ نہیں رکھتے یا کمی محسوس کرتے ہیں ان کو اس کتاب سے مستفید ہونے سے پہلے میری کتاب ''راہنمائے علمِ نجوم'' کا بغور مطالعہ کرنا چاہیے۔ ورنہ آگے آنے والے کئی اُمور کو سمجھنا مشکل ہوگا۔

اسی تسلسل میں وقتی نجوم پر احکام کے حوالے سے کوئی بات تحریر کرنے کی بجائے میں ان چند معاملات کو زیر بحث لانا چاہتا ہوں جن کی آئندہ صفحات میں ہمیں وقتی نجوم کے حوالے سے ضرورت پڑے گی۔ کوشش یہ کی گئی ہے کہ مختلف جگہ پر بار بار ان امور کی وضاحت کی بجائے ان سب کو ایک ہی جگہ بالترتیب زیر بحث لایا جائے۔ تاہم جوں جوں کتاب آگے چلی ہے بعض مقامات پر کچھ باتوں کو ضرورت، موقع محل کی مناسبت اور یاددھانی کے حوالے سے دوبارہ تحریر کرنے یا از سرنو بحث کرنے کی ضرورت محسوس کرنے پر ایسا کیا گیا ہے تاہم یہ خال خال ہے۔

استخراج زائچہ کے حوالے سے ذیل میں خالد روحانی جنتری سے چند صفحات دیئے جا رہے ہیں۔ جن سے اُمید ہے کہ آپ زائچہ سازی کے بنیادی عمل کو سمجھ سکیں گے۔ ذیل میں زائچہ مربع اور گول دونوں اشکال میں دیا جا رہا ہے۔ تاہم اگلے صفحات میں گول زائچے دیئے جائیں گے کیونکہ فی زمانہ اِن کا رجحان زیادہ ہے۔

استخراج طالع اور زائچہ

خالد روحانی جنتری میں جو روزانہ کواکبی رفتاریں دی گئی ہیں وہ بحساب سیانہ (یونانی) ہیں اور پاکستان کے معیاری وقت کے مطابق صبح پانچ بجے کی ہیں اس لیے زائچے میں یہ رفتاریں پُر کرتے ہوئے مقامی اور معیاری وقت جمع یا تفریق کرنے کا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ البتہ زائچہ بنانے کے لیے مقامی وقت اور معیاری وقت میں فرق کو جمع یا تفریق کرنا پڑے گا اس سلسلے میں ذیل میں ایک مثال دی جا رہی ہے۔ فرض کریں ہمیں وقتی یا پیدائشی زائچہ استخراج کرنا ہے۔ اس مقصد کے لیے ہمیں مندرجہ

ذیل امور کی ضرورت ہوگی۔

ا۔ درست وقتِ سوال یا وقتِ پیدائش:

یاد رکھیں نجومی مقاصد کے لیے وقت کو ہمیشہ فوجی انداز میں لکھا جاتا ہے یعنی بارہ بجے دوپہر کے بعد ایک نہیں بلکہ تیرہ گھنٹے ہوتے ہیں اسی طرح شام چھ بجے کو ۱۲+۶=۱۸ بجے پڑھیں گے۔

گرہ/کوکب

ہندی نام	اردو نام	انگریزی نام	علامت
سورج	شمس	SUN	☉
چندرماں	قمر	MOON	☾
بدھ	عطارد	MERCURY	☿
شکر	زہرہ	VENUS	♀
منگل	مریخ	MARS	♂
برہسپت	مشتری	JUPITER	♃
سنیچر	زحل	SATURN	♄
یورنیس	یورنیس	URANUS	♅
نپ چون	نپ چون	NEPTUNE	♆
پلوٹو	پلوٹو	PLUTO	♇
راہو	راس	MOON'S NODE	☊

راس/بروج

ہندی نام	اردو نام	انگریزی نام	علامت
میکھ	حمل	ARIES	♈
برکھ	ثور	TAURUS	♉

♊	GEMINI	جوزا	متھن
♋	CANCER	سرطان	کرک
♌	LEO	اسد	سنگھ
♍	VIRGO	سنبلہ	کنیا
♎	LIBRA	میزان	تلا
♏	SCORPIO	عقرب	برچھک
♐	SAGITTARIUS	قوس	دھن
♑	CAPRICORN	جدی	مکر
♒	AQUARIUS	دلو	کنبھ
♓	PISCES	حوت	مین

۲۔ کوکبی وقت:

سال کے کسی بھی دن کا کوکبی وقت خالد روحانی جنتری سے دیکھ سکتے ہیں۔ خالد روحانی جنتری میں کواکب و بروج کو ظاہر کرنے کے لیے جو علامتیں دی گئی ہیں یہاں انکی تفصیل بھی بیان کی جا رہی ہے۔

۳۔ وقت پیدائش اور مقامی وقت میں فرق:

اگلے صفحے پر دیئے گئے جدول سے معلوم کر سکتے ہیں۔ خالد روحانی جنتری میں دی گئی ٹیبل آف ہاوسز جس کو لگن سارنی یا تسویۃ البیوت کے نام سے بھی پکارتے ہیں۔ پاکستان کے بڑے شہروں کے بارے میں بہت محنت سے تیار کی گئی ہے۔ راٹھور تسویۃ البیوت کے نام سے ادارہ نے تمام دنیا کی لگن سارنی شائع کی ہے۔ یہ زائچہ سازی میں بہت مددگار ہوگی۔

قاعدہ استخراج طالع و کواکب: وقت سوال یا وقت پیدائش میں اس دن کا کوکبی وقت جمع کر

لیں۔ حاصل جمع سے مقامی اور معیاری وقت حسب قاعدہ جمع یا تفریق کر دیں۔ یہ جدول اگلے صفحات میں دیا گیا ہے۔ حاصل شدہ وقت کو ٹیبل آف ہاؤسز (راٹھور تسویۃ البیوت) میں دیکھیں۔ جہاں یہ وقت یا اس سے قریب وقت ملے۔ اس سے آگے دسویں گھر کے درجات ہوں گے نوٹ کر لیں۔ دوسری چیز جو آپ نوٹ کریں گے وہ طالع کے درجات ہیں یہ آپ اس کالم سے لیں جس کالم میں آپ کے مطلوبہ شہر یا مطلوبہ شہر سے قریب اہم شہر کا نام درج ہے۔

عملی مثال: ذیل میں یکم جنوری 2007 شام 5 بجکر 58 منٹ لاہور شہر کا زائچہ استخراج کرتے ہیں۔

وقت پیدائش	17-58-00
یکم جنوری کا کوکبی وقت	06-42-00
کل وقت	24-40-00
وقت 24 گھنٹے سے زائد ہے سو تفریق کریں 24	-24-00-00
باقی وقت	00-40-00
لاہور کا فرق	-00-03-00
کل حاصلہ وقت	00-37-00

37 منٹ 00 سیکنڈ کو ٹیبل آف ہاؤسز میں دیکھیں یہاں 36 منٹ درج ہیں بس ان کو ہی لے لیں اس کے سامنے عاشر کے درجات 47-9 اور اوپر برج حمل درج ہے۔ جبکہ لاہور کے کالم میں درجات 2-22 اور اوپر برج سرطان درج ہے۔

اس میں یکم جنوری 2007 کو سیارگان کی پوزیشن ہے وہ درج کرنے سے ہمارا زائچہ مکمل ہو جائے گا۔

ایک جگہ تمام امور کو اکٹھا دیکھنے کے لیے کسی بھی سال کی خالد روحانی جنتری دیکھیں۔

اہم شہروں کے معیاری اور مقامی وقت کا فرق

نام شہر	وقت	نام شہر	وقت

اسلام آباد	7-20	ایبٹ آباد	7-00
اوکاڑہ	6-00	بنوں	17-35
بدین	24-24	بلوچستان	40-0
بہاولپور	12-52	پشاور	13-44
پاک پٹن	6-16	پسرور	25-8
ٹیکسلا	8-40	ٹھٹھہ	28-8
جیکب آباد	26-4	جہلم	4-52
جھنگ	10-32	چکوال	8-24
حیدرآباد	26-36	حسن ابدال	9-00
خیرپور (پنجاب)	20-52	خیرپور (سندھ)	25-4
خان پور	17-21	خوشاب	10-24
ڈیرہ اسماعیل خان	16-16	ڈیرہ غازی خان	16-44
راولپنڈی	7-44	رائے ونڈ	3-24
ساہیوال	10-32	سیالکوٹ	0-26
سمہ سٹہ	12-28	سرگودھا	9-10
سکھر	24-28	سہون	48-24
سوات	9-40	شرقپور	3-36
شیخوپورہ	4-0	شکارپور	25-20
عیسیٰ خیل	14-44	کوئٹہ	31-52
کیملپور	10-28	کمالیہ	9-12

www.freeamliyaatbookspdf.com
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

کوہاٹ	14-40	کراچی	31-56
گوجر خان	6-40	گجرات	3-40
گوجرانوالہ	3-4	قلات	43-48
قصور	1-56	لاہور	2-48
فیصل آباد	7-40	لالہ موسی	3-56
لنڈی کوتل	15-28	منٹگمری	6-36
میانوالی	13-48	ملتان	14-8
مظفر پور	15-4	مٹھن کوٹ	18-20
مانسہرہ	7-0	مردان	11-48
مری	6-12	نوشہرہ	11-52
نواب شاہ	26-8	نارووال	0-20
نصیر آباد	26-8	وزیر آباد	3-20
ہری پور ہزارہ	8-8	ہڑپہ	8-8
ہنزہ	2-20		

www.freeamliyaatbookspot.com
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر



بیان وقتی نجوم

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

وقتی نجوم

وقتی نجوم کیا ہے؟

علم نجوم کی ایک شاخ جس میں وقت پیدائش کی بجائے وقت سوال کو بنیاد بنا کر زائچہ بنایا جاتا ہے۔ بوقت سوال بنائے گئے زائچے کو وقتی زائچہ کہا جاتا ہے اور اس ہی پر علم نجوم کی اس شاخ کا نام ''وقتی نجوم'' رکھا گیا ہے۔

پیدائشی اور وقتی نجوم میں فرق

وقتی نجوم کا سُن کر دوسرا سوال آپ کے ذہن میں یہ ہونا چاہیے کہ آخر پیدائشی اور وقتی نجوم میں فرق کیا ہے؟

ذیل کی سطور آپ کے سوال کا جواب لیے ہوئے ہیں:-

اول:

جس کا ذکر اوپر کیا گیا کہ وقتی نجوم میں سوال پوچھنے کے وقت کے مطابق زائچہ بنایا جاتا ہے۔ جبکہ پیدائشی نجوم میں کسی فرد کے وقت پیدائش کو بنیاد بنا کر زائچہ بنایا جاتا ہے۔

دوم:

وقتی نجوم میں فرد کو پیش آنے والے فوری نوعیت کے معاملات مثلاً نوکری، چوری، مسافر، خواب اور مقدمہ بازی جیسے مسائل زیر بحث آتے ہیں۔ جبکہ پیدائشی نجوم میں فرد کی مکمل زندگی کے تمام

ترحالات بیان کئے جاتے ہیں۔

سوم:

بلحاظ اُصول وقتی زائچے سے صرف ایک معاملہ/امر کا جواب حاصل کیا جاتا ہے۔ جبکہ پیدائشی زائچے میں سوالات یا معاملات کی کوئی قید نہیں۔ جس قدر کسی کی ہمت اس قدر تحقیق کرتا چلا جائے اور تفصیلات بیان کرتا جائے۔

چہارم:

وقتی زائچہ ایک اور طرح سے بھی فائدہ مند ہے۔ عموماً لوگوں کو اپنی تاریخ پیدائش یا وقت پیدائش درست طور پر یاد نہیں ہوتی۔ ایسی صورت میں ان کا پیدائشی زائچہ بنانا اور حالات بیان کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ ایسے وقت میں وقتی زائچہ ہماری مدد کو آتا ہے۔ اور اس کی مدد سے وقت اور تاریخ پیدائش معلوم نہ ہونے کے باوجود سائل کے سوال پوچھنے کے وقت کو بنیاد بنا کر وقتی زائچے سے ضروری احکام بیان کر سکتے ہیں۔

پنجم:

جہاں تک وقتی زائچہ بنانے' کوکب کی خانہ پُری' منسوبات اور احکام کا تعلق ہے تو اس میں اور پیدائشی زائچے کے طریقہ کار میں کوئی خاص فرق نہ ہے۔ بلکہ آپ طالع پیدائش معلوم کرنے کے طریقہ کار کے مطابق وقت سوال کو بنیاد بنا کر وقتی زائچہ بنا سکتے ہیں۔

ششم:

تکنیک یعنی زائچہ سے احکام بیان کرنے کے طریقہ کار اور زائچہ پڑھنے کے بارے میں دونوں میں باہم اختلاف ہے۔ اس بارے میں مکمل تفصیل بیان کرنے کی نہ ضرورت ہے اور نہ جگہ، تاہم آگے آنے والے صفحات پر اس حوالے سے سیر حاصل بحث ہر مناسب جگہ پر کی گئی ہے۔

www.freeamliyaatbooks.com FREE AMLIYAAT BOOK'S www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

وقتی نجوم سے کیا مراد ہے؟

یقیناً آگے بڑھنے سے قبل تفصیل کے ساتھ یہ سمجھنا بہت ضروری ہے کہ وقتی نجوم سے کیا مراد

لیا جاتا ہے؟ یہ ہے کیا؟

وقتی علمِ نجوم دراصل علمِ نجوم کی ایک اہم شاخ ہے۔ علمِ نجوم کا تناور درخت ایک بڑا پھیلاؤ رکھتا ہے۔ جس کی کچھ شاخیں علمِ نجوم کے اندر رہتے ہوئے انسانی ضروریات کے تحت ایک نمایاں اور کسی حد تک الگ تشخص قائم کرنے میں کامیاب ہوگئی ہیں۔ مثلاً ازدواجی نجوم صرف شادی بیاہ کے معاملات سے متعلق ہے۔ جبکہ طبی نجوم صحت، زندگی اور امراض جیسے معاملات پر بحث کرتا ہے۔ جبکہ موسمی نجوم گرمی، سردی، بارش اور ایسے دیگر موسمی معاملات سے متعلق ہے۔ بالکل اِسی طرح جب کوئی فرد کسی اہم اور فوری نوعیت کے معاملے پر نجومی مشاورت کا خواہش مند ہو تو وقتی نجوم ہماری مدد کو آتا ہے۔

وقتی نجوم کی صرف یہی ایک خوبصورتی یا افادیت نہ ہے بلکہ وہ افراد جن کے پاس درست تاریخ پیدائش یا وقت پیدائش وغیرہ نہ ہو تب بھی وقتی نجوم کی مدد سے نجومی مشاورت اور سوالات وغیرہ کے جوابات حاصل کر سکتے ہیں۔ وقتی نجوم میں کسی بھی سوال کا جواب دینے کے لیے فرد کے بنیادی کوائف کا ہونا یا نہ ہونا کچھ معنی نہیں رکھتا۔ وقتی نجوم کا ماہر ایسی کسی بھی صورت حال میں فوری جواب استخراج کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔

گو پیدائشی علمِ نجوم انسانی زندگی کے حوالے سے سیر حاصل معلومات فراہم کرتا ہے۔ انسان کی قسمت، شادی، روزگار، اولاد، صحت، امراض، بزنس، سیاست اور ایسے لاتعداد اُمور پیدائشی نجوم کے دائرہ کار میں آتے ہیں۔ تاہم انسانی زندگی میں اِن ہی متفرق معاملات کے بارے میں بعض اوقات فوری اور فیصلہ کُن صورت حال کا سامنا ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں بعض اوقات پیدائشی نجوم کے ساتھ یا اس سے الگ ہو کر وقتی نجوم ہمیں فیصلہ، رائے اور صائب مشورہ دینے کا باعث ہوتا ہے۔ یہی اس فن کی خاص خوبی ہے۔ پھر کئی ایک سوال پیدائشی علمِ نجوم کے احاطہ میں ہی نہیں آتے یا اگر آتے ہیں تو پیدائشی زائچہ کی بجائے وقتی زائچہ زیادہ گہرائی تک اِن اُمور پر روشنی ڈال سکتا ہے۔ مثلاً چوری کس نے کی ہے؟ فریق ثانی کا کردار کیسا ہے؟ یہ نوکری مل جائے گی یا نہیں؟ آج کا دن کیسا ہے؟ مقدمہ کا نتیجہ کیا ہوگا؟ کیا آج حادثہ کا امکان ہے؟ یا بیوی سے لڑائی ہوگی یا نہیں؟ لڑکی یا لڑکا گھر سے بھاگ گئے ہیں، واپس آئیں گے یا نہیں؟ زندہ ہیں یا مر گئے؟ جو خط، خبر یا فون آیا ہے اطلاع درست ہے یا غلط؟ وغیرہ وغیرہ

جیسے لاتعداد ایسے سوالات ہیں جن کا جواب وقتی نجوم کے ذریعے از حد خوبصورتی اور جامعیت سے دیا جا سکتا ہے۔

مندرجہ بالا بحث سے ناقدین یہ مطلب نہ لیں کہ میں وقتی نجوم کو پیدائشی نجوم پر فوقیت دے رہا ہوں۔ اگر کوئی فرد ایسا خیال کرتا ہے تو توجہ سے مندرجہ بالا تحریر دوبارہ پڑھے۔ میرا نظریہ سمجھنے کے لیے یہ بات کافی ہے کہ اگر آپ کو پیدائشی نجوم میں مہارت نہیں تو پھر وقتی نجوم میں بھی نہیں ہوگی۔ پہلی اور بنیادی اور اہم ترین سیڑھی پیدائشی نجوم ہے اور اس کے بعد وقتی نجوم کا نام آتا ہے۔

وقتی نجوم از خود کچھ نہیں یہ نجوم کی ایک شاخ ہے سو تنے پر بھروسہ کرنا ضروری ہے اور اس کو اس کی جائز اہمیت دینا لازم ہے۔

وقتی نجوم کے لیے بنیادی کوائف

وقتی نجوم سے مدد لینے کے لیے ہمیں سائل (سوال کرنے والا) کے بنیادی کوائف کی خاص ضرورت نہیں ہوتی۔ (اس بارے میں مکمل تفصیل کتاب میں آگے چل کر آئے گی)۔ ہم صرف اس وقت کی بنیاد پر جس وقت سوال پوچھا گیا' زائچہ بنا کر سائل کو درپیش مسئلہ کے بارے میں مکمل راہنمائی فراہم کر سکتے ہیں۔ وقتی زائچہ استخراج کرنے کے لیے ہمیں صرف درج ذیل معلومات کی ضرورت ہوتی ہے:-

1) سوال کرنے کا وقت
2) سوال کرنے کی تاریخ
3) سوال کرنے کا مقام

درکار کیا ہے؟ صرف اور صرف سوال کرنے کا وقت' تاریخ اور مقام۔ یہ وہ کوائف ہیں جن کے نہ ہونے یا نہ ملنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

بلکہ آپ کو یہ کوائف سائل سے پوچھنے کی بھی ضرورت نہیں۔ بس آپ نے گھڑی دیکھی اور زائچہ تیار۔ اس بات کو یوں بھی کہا جا سکتا ہے کہ بلا کوئی بات پوچھے آپ سائل کے سوال کا جواب دے

www.freeamliyaatbookspdf.com
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

سکتے ہیں۔

کیونکہ جیسے ہی کوئی ماہر علمِ نجوم سے سوال کرے گا' مندرجہ بالا تینوں کوائف ایک لمحہ میں ماہر نجوم کے سامنے آ جائیں گے۔ بس اب حکم بیان کرنا ہے اور اللہ کی مدد شاملِ حال رہے تو یہ بھی کچھ ناممکن نہ ہے۔ انسان اپنی ذہنی صلاحیتوں' ذہانت' وجدان اور اللہ کی مہربانی سے حکم لگانے یعنی سوال کے جواب دینے کا مرحلہ بھی باآسانی طے کر سکتا ہے۔ تاہم ڈفر' بے وقوف اور ہٹ دھرم ذہن کے لوگ اس علم سے مکمل طور پر فیض یاب نہیں ہو سکتے۔ اس کے لیے اللہ کی عطا کردہ ذہانت' فطانت اور وجدان کی حد درجہ ضرورت ہوتی ہے۔

ایک عمر ہو گئی اب اس کام میں اور لوگوں کو تعلیم دینے میں۔ عموماً یہ نوٹ کیا گیا ہے کہ بہت سے لوگوں کی خواہش ہوتی ہے کہ ان کو کوئی ایسا غیبی یا الہامی فارمولا بتا دیا جائے کہ بس جو ان پر وحی کی طرح نازل ہو۔ حالانکہ وحی کا سلسلہ بند ہو چکا ہے۔ صرف اور صرف مسلسل عملی مشق کے ذریعے آپ اپنے اندر فوری اور درست جواب دینے کی صلاحیت پیدا کر سکتے ہیں۔ از خود کچھ نہیں ہو گا۔

مندرجہ بالا بحث کا نتیجہ کیا ہوا؟

نوٹ کریں:

ایک فرد کے پاس بنیادی کوائف ہیں یا نہیں' ماں باپ کا پتہ ہے یا نہیں' کوئی بھی معذوری ہو' ہر فرد اس علم سے فیض یاب ہو سکتا ہے اور اپنی مشکل' سوال یا مسئلہ کا بہترین اور درست جواب حاصل کر سکتا ہے۔

کیا بلحاظ تکنیک پیدائشی اور وقتی نجوم میں فرق ہے؟

یہ ایک ایسا سوال ہے جو علمِ نجوم سے دلچسپی رکھنے والا ہر فرد پوچھتا ہے اور اس کا جواب ''ہاں'' میں ہے۔

ہاں میں اس لیے کہ باوجود اس کے کہ زائچہ بنانے کا بنیادی طریقہ کار کم وبیش ایک جیسا ہے۔ تاہم حکم بیان کرنے کا طریقہ پیدائشی اور وقتی نجوم میں بالکل الگ الگ ہے۔ کوئی بھی فرد پیدائشی نجوم کی علمیت کے سر پر وقتی نجوم میں مہارت حاصل کرنا چاہے تو اس کے لیے لازم ہے کہ وقتی نجوم سے متعلق معاملات کو پیدائشی نجوم کی طرح نہ لے بلکہ اس مقصد کے لیے وقتی نجوم کے تمام متعلقہ اصول و قواعد پر عبور حاصل کرنے کی کوشش کرے۔ اس بارے میں مزید تفصیل مناسب جگہ پر آئے گی۔

کیا پیدائشی نجوم کی طرح وقتی نجوم کے اُصول وقواعد میں بھی وقت کے ساتھ تبدیلی واقع ہوئی ہے؟

یہ سوال اس بات کا متقاضی ہے کہ اس کے جواب کو اچھی طرح سمجھ لیا جائے۔ بات یہ ہے کہ پیدائشی نجوم کے حوالے سے ہر گزرتے دن کچھ نہ کچھ تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ بروج کے درجات کی تقسیم کے مختلف قواعد، نئے کواکب کا علمِ نجوم میں شامل کرنا۔ خاص طور پر یورانس، نیپچون، پلوٹو اور چیرون وغیرہ اس سلسلے میں نمایاں مثالیں ہیں۔ تاہم اِن کے علاوہ اور بہت سے ثابت اور غیر ثابت اجرام بھی اب پیدائشی زائچوں میں زیرِ بحث لائے جاتے ہیں۔ اِسی طرح پیدائشی حالات واحکام اخذ کرنے کے لیے بھی کئی نئے فلسفے اور بہتر حسابی فارمولے سامنے آئے ہیں۔ اور ایسی کئی باتیں ہیں جن کا یہاں ذکر کرنے کی ضرورت نہیں۔ تاہم پیدائشی نجوم کے مقابلے میں وقتی نجوم میں کوئی خاص نمایاں تبدیلی واقع نہیں ہوئی۔ یہاں تک کہ یورانس، نیپچون اور پلوٹو تک کو ابھی مکمل طور پر وقتی نجوم میں مدغم نہیں کیا جا سکا۔ باقی باتیں تو دور کی ہیں۔ وقتی نجوم میں تبدیلی یا بڑھوتری کا عمل انتہائی سُست ہے اور مستقبل میں بھی اس میں تیزی آنے کا امکان نہیں۔

شاید یہ بات وقتی نجوم کے لیے ہے بھی بہتر کہ اس کے اُصول وقواعد میں برق رفتار تبدیلی کا عمل شامل نہ کیا جائے۔ کیونکہ وقتی نجوم میں حکم بیان کرنے کا طریقہ پیدائشی نجوم کی نسبت زیادہ سخت اور خاص طریقہ کار کے اندر کام کرتا ہے۔ اور یہی بات وقتی نجوم کو اُن اُمور میں کامیابی وکامرانی عطا کرتی

ہے جو انسانی زندگی کے مختلف معاملات میں فیصلہ کن کردار ادا کرتے ہیں۔

کیا وقتی نجوم سے پیدائشی نجوم کی نسبت بہتر احکام بیان ہو سکتے ہیں؟

پیدائشی علمِ نجوم کی نسبت وقتی علم نجوم کے بارے میں بہت سے ماہرین اس شک کا شکار رہتے ہیں کہ وقتی زائچہ جو کہ برائے راست فرد کی پیدائش سے متعلق نہیں ہوتا کس طرح کسی خاص فرد یا امر کے بارے میں درست نتائج اخذ کرنے میں معاون ثابت ہو سکتا ہے۔ خاص طور پر ایسی صورتحال میں جبکہ سوال پوچھنے کے لئے کسی خاص وقت کا تعین اور کوئی خاص قابل ذکر شرائط بھی نہیں ملتیں تو کیوں کر وقتی نجوم کی بنیاد پر بنایا گیا زائچہ درست نجومی راہنمائی یا پیدائشی زائچے کا پرتو ثابت ہو سکتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ وقتی نجوم کی پریکٹس کرنے والے ماہرین اور اس موضوع پر لکھنے والے مصنفین نے وقتی نجوم کے مستند ہونے کے بارے میں شاید لکھا ہو۔ یہ امر واقع ہے کہ پیدائشی نجوم میں زائچہ سازی اور تشریح احکام کے لیئے متعلقہ فرد کی عین پیدائش کا وقت' تاریخ اور مقام پیدائش بنیاد کا کام کرتے ہیں اور اس فرد کے ساتھ اپنے اس گہرے ربط اور تعلق کی بنیاد پر ایک درست سمت لے جانے کا باعث بنتے ہیں۔

تاہم وہ حقیقت جو وقتی نجوم کے حوالے سے ہم نظر انداز کر دیتے ہیں وہ یہ ہے کہ پیدائشی نجوم' جسم کی پیدائش' جبکہ وقتی نجوم' ذہن کی پیدائش کا مظہر ہے۔ یہی وہ چیز ہے جو وقتی نجوم میں بنیاد کا کام دیتی ہے اور اس کی درستگی پر سند کا مرتبہ رکھتی ہے۔ انسانی جسم کی طرح اس کے ذہن کی پیدائش یعنی کسی سوال کا پوری سچائی اور شدت کے ساتھ ذہن میں قائم ہونا دراصل ایک ایسے وقت کی مظہر ہے جو تمام کائناتی قوتوں کو ایک جگہ مرتکز کر کے سائل کو نجومی راہنمائی کیلئے آمادہ کرتی ہے۔ یہ اسی قدر اہم ہے جس قدر کہ کسی فرد کی پیدائش۔

فراز شاہ وچ مانچسٹر

کیا پیدائشی نجوم کی فیس زیادہ ہونی چاہیے؟

پیشہ ور بنیادوں پر کام کرنے والے وہ ماہرِ علمِ نجوم جو پیدائشی اور وقتی دونوں شعبوں میں کام کرتے ہیں یا صرف وقتی نجوم میں کام کرتے ہیں انھیں چاہے کہ پیدائشی نجوم کی نسبت وقتی نجوم کی مشاورت کی فیس زیادہ رکھیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وقتی نجوم میں مشورہ لینے والے فرد کا سنجیدہ ہونا اور ایک وقت میں ایک سے زائد معاملات پر سوال کا جواب نہ دینا ضروری امر ہے۔ ایسی صورت میں جب وقتی نجوم کے تحت مشاورت کیلئے فیس کم رکھی جائے گی تو لوگ پیدائشی نجوم کی بجائے وقتی نجوم سے مشاورت کے خواہش مند ہوں گے ایسی صورت میں آپ وقتی نجوم کے تحت درستگی کے معیار کو نہ چھو سکیں گے۔ فیس اگر آپ زیادہ نہیں بھی رکھنا چاہتے تب بھی وقتی نجوم کے تحت ایک وقت میں ایک سوال کا جواب دیں اور پیدائشی نجوم کی طرح اس کو ڈیل نہ کریں۔ اس تحریر کا مقصد آپ کو زیادہ فیس لینے کی طرف مائل کرنا یا قائل کرنا نہ ہے بلکہ صرف اور صرف یہ ہے کہ وقتی نجوم کا استعمال پیدائشی نجوم کی طرح نہیں ہونا چاہیے بلکہ اِن دونوں میں جو تفریق علمی لحاظ سے ہے، عملی لحاظ سے اس کو برقرار رکھنا چاہیے۔

وقتی نجوم کا یہی وہ حسن ہے جو اس کو پیدائشی نجوم سے الگ کرتا ہے۔ اور جب آپ اس تفریق کو ختم کر دیں گے تو پھر علم و عمل دونوں سے حسن بھی ختم ہو جائے گا۔

www.freeamliyaatbooks.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

بیان تکنیکی اصطلاحات

ذیل کی سطور میں کتاب ہذا میں استعمال ہونے والی اُن تکنیکی اُمور کی وضاحت کی جارہی ہے جو نو آموز کیلئے سمجھنا مشکل ہوسکتی ہیں۔

سائل

وقتی نجوم میں سائل سے مراد وہ مرد یا عورت ہے جو آکر کسی ماہر علمِ نجوم سے سوال پوچھے۔ سائل کو وقتی زائچے کے پہلے گھر سے منسوب کیا جاتا ہے۔

نجومی

نجومی سے مراد وہ ماہر علمِ نجوم ہے جس سے کوئی فرد (سائل) کسی بھی معاملے کے حوالے سے نجومی مشاورت کا طلب گار ہوتا ہے۔ وقتی نجوم میں نجومی کو زائچے کے ساتویں گھر سے دیکھا جاتا ہے۔

کوائف

ایک نجومی کے سامنے کسی بھی سوال کا جواب دیتے ہوئے یہ فیصلہ کرنا بعض اوقات مشکل ہوجاتا ہے کہ وہ سائل کو اُس کے پیدائشی زائچے سے جواب دے یا وقتی زائچہ کو بنا کر معاملے کی باریکیاں سائل پر واضح کردے۔ ایسے کسی بھی معاملے میں ہمیں دو قسم کی صورتحال سے واسطہ

پڑ سکتا ہے۔

اول

فرد کے پاس پیدائشی کوائف یعنی وقتِ پیدائش، تاریخ پیدائش، مقامِ پیدائش نہیں ہیں۔

دوم

فرد کے پاس پیدائشی کوائف موجود ہیں۔

جب آپ کو پہلی صورتحال کا سامنا ہو یعنی سائل کے پاس پیدائشی کوائف نہیں ہیں تو معاملہ بالکل سادہ ہے۔ آپ پورے اعتماد کے ساتھ وقتی زائچہ بنا کے سائل کے سوال کا جواب دے دیں۔ تاہم اگر ایسی صورتحال کا سامنا ہو جب سائل کے پاس درست پیدائشی کوائف ہوں تو پھر معاملہ قدرے پیچیدہ ہو جاتا ہے۔

ایسی صورتحال میں آپ کو وقتی زائچہ کے ساتھ ساتھ سائل کا پیدائشی زائچہ بھی استخراج کرنا چاہیے۔ یہ بات اپنے ذہن میں ہمیشہ کیلئے محفوظ کر لیں کہ فرد کا پیدائشی زائچہ وقتی زائچہ کی نسبت زیادہ قوی احکام کا مظہر ہوتا ہے۔ وقتی زائچہ صرف اور صرف جاری حالات کے مدِ نظر ایک معاملے کی چھان بین کیلئے استعمال کیا جا سکتا ہے جبکہ پیدائشی زائچہ زندگی کے کسی بھی شعبے کے بارے میں احکام لگانے کیلئے موثر ثابت ہوتا ہے۔ یہی پیدائشی اور وقتی نجوم میں بنیادی فرق ہے۔ پیدائشی زائچہ فرد کی تمام زندگی پر عامل ہوتا ہے جبکہ وقتی زائچہ انسان کی زندگی کے کسی ایک معاملے پر موثر ثابت ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں جب آپ کے پاس کسی فرد کے دونوں زائچے ہوں تو پھر آپ وقتی زائچے سے حکم بیان کرتے ہوئے پیدائشی زائچے سے صرف نظر نہ کریں۔

اس سلسلے میں یہ اصول یاد رکھیں کہ وہ حکم جو پیدائشی زائچے سے اخذ ہو رہا ہو اگر وقتی زائچے میں بھی ہو تو وہ اس معاملے پر سند کا درجہ اختیار کر جائے گا۔

وہ معاملہ جو پیدائشی زائچے میں ہو لیکن وقتی زائچے میں نہ ہو اس کے متعلق حکم بیان کرتے ہوئے آپ کو سائل کو واضح انکار کرنا چاہیے۔

بہت ممکن کہ پیدائشی زائچے کے تحت اُس خاص وقت میں اُس خاص کام یا سوال کا جواب نہ ہو لیکن وقتی زائچہ میں ہاں میں ہو تو پھر آپ کو اس حوالے سے بہت محتاط رہنا چاہیے اور آپ کو اس حوالے سے مکمل مثبت جواب کی طرف کم ہی جانا چاہیے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ کچھ مثبت صورتحال سامنے آئے لیکن سائل کسی دیگر وجہ سے اُس موقع سے فائدہ اٹھانے میں ناکام رہے۔ اگر پیدائشی زائچہ میں کسی امر کے بارے میں نفی کا اشارہ مل رہا ہو تو یہ کافی پیچیدہ صورتحال ہوگی۔ ایسی صورت میں سائل کا کام ہوتے ہوتے رہ جانے کے امکانات بہت زیادہ ہیں۔

اگر پیدائشی اور وقتی دونوں میں کسی امر کے نفی یا اثبات کا اشارہ مل رہا ہو تو سو فیصد وہی صورتحال سامنے آئے گی۔ اختلافی صورت پیش آنے کی ایک بڑی وجہ پیدائشی کوائف کی نادرستگی بھی ہو سکتی ہے۔ عملی طور پر ایسا کم ہی ہوا ہے کہ اختلافی صورت حال سامنے آئے۔ ایسی حالت میں دونوں زائچوں کی درستگی از سرِ نو دیکھ لینا موزوں طرزِ عمل ہے۔ اور جب ایسی صورت حال پیدا ہو تو انتہائی توجہ سے کام لینا چاہیے۔ دونوں زائچوں میں کوائف حال کا بغور جائزہ اور پھر ترازو کے دونوں پلڑوں کی طرح وزن کرنا کہ کس حکم پر عمل کیا جائے، دراصل ماہر علم نجوم کی صلاحیتوں کا امتحان ہے۔ جس کو محتاط انداز میں طے کرنا چاہیے۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks
خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

اساسی زائچہ

کوئی بھی سائل جب آپ کے پاس آئے تو اُس کے سوال پر قائم کے گئے وقتی زائچے میں سب سے پہلے یہ دیکھنا بہت ضروری ہے کہ آیا اس زائچے پر کوئی حکم بیان کیا جائے یا نہ۔ موثر ہونے کی صورت میں اسے اساسی زائچہ کہا جائے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کسی بھی ماہر علمِ نجوم سے مشاورت حاصل کرنے والے بعض لوگ ذہنوں میں گندگی اور خباثت لیے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس قسم کے کئی افراد علم کو غیر موثر، جھوٹا اور بے بنیاد ثابت کرنے کیلئے نجومی کے سامنے اس طرح سوال پیش کرتے ہیں کہ اس کا جواب آنے پر ماہر علمِ نجوم کو جھٹلایا جا سکے اور اُسے طنز و تنقید کا نشانہ بنایا جا سکے۔ اسی طرح کچھ لوگ پوچھنا کچھ اور چاہتے ہیں لیکن اپنے اصل معاملہ کو ماہر علم نجوم پر عیاں ہونے سے بچانے کیلئے اپنے سوال کو توڑ مروڑ کر پیش کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی یہ حرکت بھی درست جواب اخذ کرنے میں معاون ثابت نہیں ہوتی۔ دراصل بطور ماہر علمِ نجوم کسی بھی سوال کا جواب دینے سے پہلے آپ کو یہ اطمینان کر لینا چاہیے کہ سائل نیک نیتی اور اخلاص کے ساتھ آپ سے مشاورت کا طلب گار ہے۔ ہر ایسا سائل جو آپ کو مشکوک، جھوٹا یا مغرور محسوس ہو اُس کو کسی بھی سوال کا جواب دینے سے انکار کر دینا چاہیے۔ وہ آدمی جو علمِ نجوم کی حقانیت کو سمجھنے سے قاصر ہے اور صرف تماشا لگانا چاہتا ہے اس کا رد کر دینا ہی درست ہے۔

ذیل میں اُن تکنیکی اصولوں کو بیان کیا جا رہا ہے جن کی بنیاد پر آپ کے لئے یہ فیصلہ کرنا آسان ہو جائے گا کہ آپ کے سامنے بیٹھا ہوا سائل کس حد تک اپنے سوال اور مقصد میں سچا ہے۔

☆ یہ دیکھیں کہ وقتی طالع اور اس میں موجود کواکب آپ کے سامنے بیٹھے ہوئے سائل کو ظاہر کر

رہے ہیں یا نہیں؟ یعنی سائل کی شکل وصورت کم وبیش وہی ہونی چاہیے جو وقتی طالع اور متعلقہ کواکب ظاہر کر رہے ہیں۔ اگر اس کے برعکس صورت حال ہے تو یہ آپ کو سائل کی طرف سے محتاط کر دینے کیلئے کافی ہے۔

☆ وقتی طالع کے درجات اگر ابتدائی ہوں یا اختتامی ہوں تو یہ بھی ایک قابل غور امر ہے۔ یہ کواکبی پوزیشن ایسی صورتحال کی مظہر ہے جس میں سائل ماہر علمِ نجوم کے سامنے اپنے اصل مقاصد کا اظہار مکمل طور پر نہیں کر رہا۔ بہت ممکن ہے کہ اس کی بیان کردہ باتوں کا تعلق حقائق کے ساتھ نہ ہو اور اصل سوال کے پسِ پردہ کوئی اور مقصد بھی ہو۔ یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ واقعہ مذکورہ گزر چکا ہو۔

☆ قمر جب زائچے میں تحت الشعاع ہو تو یہ بھی ایک منفی صورتحال ہے اور عموماً بیان کردہ کوائف میں گڑبڑ کی مظہر ہے۔

☆ قمر ساتویں گھر کو ہو یا ساتویں کے مالک کو منفی نظر سے دیکھ رہا ہو تو یہ بھی منفی صورتحال کی مظہر کواکبی پوزیشن ہے۔ اور شاید یہ اپنے اثرات کے حوالے سے خاص طور پر ذہن میں رکھے جانے کے قابل ہے۔ کیونکہ یہ ایک ایسی صورتحال کو ظاہر کر رہی ہے جس میں ماہر علمِ نجوم کی زبان سے غلط حکم نکل سکتا ہے یا اُسے سائل کے ہاتھوں کسی نہ کسی وجہ سے بے عزتی برداشت کرنا پڑے گی۔ ایسی صورتحال میں حکم لگانے سے حتی الوسیع پرہیز کرنا چاہیے۔ ساتویں گھر کا نحس ہونا نجومی کے لیے اچھا نہیں کیونکہ یہ گھر سائل کو نہیں بلکہ خود ماہر نجوم کو ظاہر کرتا ہے، سو اس کا نحس یا کمزور ہونا نجومی کی اس حالت سے گزرنے کی بات کر رہا ہے۔

پیشہ وارانہ زندگی میں عام طور پر نجومی حضرات مندرجہ بالا اصولوں کو مدنظر نہیں رکھتے۔ اِس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ انسان فطری طور پر لالچی واقع ہوا ہے۔ سو کسی صورتحال میں سائل کے سوال کا جواب نہ دے کر جو مالی نقصان اٹھانا پڑتا ہے وہ بہت کم نجومی حضرات برداشت کرنا پسند کرتے ہیں۔ اِسی طرح کسی ایسی جگہ یا مجمع میں بیٹھا ہوا نجومی بھی مجبور ہو جاتا ہے کہ وہ سائل کو واپس کرنے کی بجائے وقتی طور پر اپنی عزت محفوظ کر لے۔ باقی جو ہوگا بعد میں دیکھا جائے گا۔ یہ بھی ممکن ہے کہ سائل کوئی ایسی طاقت ور شخصیت ہو جو نہ کا لفظ سننا پسند نہ کرتی ہو اور اُس کو یہ کہنا کہ ابھی آپ کے سوال کا جواب نہیں دیا

جاسکتا دوبارہ تشریف لائیں جان جوکھوں میں ڈالنے کا باعث ہو۔ ایسی صورتحال میں بھی نجومی حضرات اپنی جان بچانے کیلئے کچھ نہ کچھ بیان کردیتے ہیں۔ دیکھا جائے تو دنیاوی لحاظ سے یہ سب کچھ کرنا ٹھیک محسوس ہوتا ہے لیکن تکنیکی اور نجومی حوالے سے اُن اصولوں کی پاسداری آپ پر لازم ہے جن کو اوپر بیان کیا گیا ہے۔ اِن اصولوں کی پیروی آپ کو بہر حال درست سمت لے جانے کا باعث ہوگی اور میرا مشورہ ہے کہ آپ اپنے لیے خوف یا لالچ کی بجائے جہاں تک ہو سکے سچائی کا راستہ پسند کریں یہی آپ کو حتمی کامیابی کی طرف لے جائے گا۔

ہاں/ناں

وقتی نجوم کے بارے میں شدبد رکھنے والوں کے ذہنوں میں یہ تصور پایا جاتا ہے کہ اس کے تحت کسی بھی سوال کا جواب صرف ناں یا ہاں میں دیا جاسکتا ہے۔ دوسرے معنوں میں وقتی نجوم صرف کسی کام کے ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں جواب فراہم کرنے کی حد تک موثر ہے۔ حالانکہ یہ امر واقع ہے کہ وقتی نجوم سے کسی بھی معاملے میں سیر حاصل معلومات فراہم کی جاسکتی ہیں۔

جیسا کہ پیدائشی زائچہ سے کسی فرد کی شادی کے بارے میں آپ تفصیلات جاننا چاہیں تو آپ انسانی حد تک مکمل درستگی کے ساتھ فرد کی ہونے والی یا ہونے والے شریک حیات کے مزاج، کردار، شکل، صورت، صحت، امراض اور روزگار وغیرہ جیسے امور پر روشنی ڈال سکتے ہیں۔ بالکل اسی طرح آپ وقتی زائچہ سے شادی کے ان تمام معاملات کو بیان کرسکتے جن کو پیدائشی نجوم کے تحت زیر بحث لایا جاسکتا ہے۔ وقتی نجوم کے تحت سب سے بہتر طریقہ کار یہ ہے کہ آپ اپنے آپ کو ایک سوال یعنی ایک معاملے تک محدود رکھیں۔ یعنی بنیادی سوال شادی کے بارے میں پوچھا گیا ہے تو میرے تجربے کے مطابق شادی سے منسلک کسی بھی نوعیت کے سوال کا جواب وقتی نجوم کے ذریعے دیا جاسکتا ہے۔ لیکن اس معاملے کی جزویات پر بحث کرنے کے بعد کسی دوسرے امر مثلاً صحت کے مسائل یا جائیداد یا نوکری یا کاروبار وغیرہ جیسے معاملات کو زیر بحث نہیں لانا چاہیے۔

اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وقتی نجوم کے تحت صرف ایک ہی سوال کا جواب دیا جاسکتا ہے،

بلکہ اس بحث کا مطلب یہ ہے کہ وقتی نجوم کے تحت کسی سوال کا جواب ہاں یا ناں میں دینے کی بجائے مکمل جزویات کے ساتھ دیا جاسکتا ہے۔ تاہم دوسرے یا تیسرے سوال پر بحث کرنا نجومی احکام کو غلطی کی طرف لے جانے کا باعث بنتا ہے اور درستگی کی شرح کم سے کم تر ہوتی چلی جاتی ہے۔ زیادہ مناسب یہی ہے کہ صرف ایک معاملے کو ایک نشست میں زیر بحث لایا جائے۔

مندرجہ بالا سطور میں جو بھی بحث کی گئی وہ خالصتاً فنی بنیادوں پر کی گئی۔ تاہم عملی طور پر انسانی ضرورتوں اور قوائد کے باہم ٹکراؤ سے بچنا آسان نہیں ہے۔ عموماً سائل ایک سے زائد سوالوں کو زیر بحث لانا چاہتا ہے۔ اس میں شاید غلطی اس کی بھی نہیں ہوتی کیونکہ وہ خود وقتی نجوم کے اصول وقوائد سے نابلد ہوتا ہے۔ یہ ماہر نجوم کی ذمہ داری ہے کہ وہ سائل کے سامنے وقتی نجوم کی اہمیت اور اس کے طریقہ کار پر روشنی ڈالے اور سائل کو اس بات سے مطلع کرے کہ اگر وہ ایک وقت میں ایک ہی معاملے پر نجومی مشورے کا طالب ہو تو اسے ایک ہی مسئلے کے بارے میں بہترین راہنمائی ملے گی۔ یعنی اگر سائل ایک وقت میں ایک ہی معاملے پر نجومی مشورے کا طالب ہو تو اس کی اپنی ذات کے لیے بہتر ہے اور اس طرح حاملہ نتائج اس کے لیے زیادہ موثر ثابت ہوں گے۔ تاہم اگر آپ کو کسی سائل کے زیادہ سوالوں کا ایک نشست میں بامر مجبوری جواب دینا پڑے تو آپ کے جواب انتہائی مختصر اور ضروری الفاظ پر مشتمل ہونے چاہیں۔ لمبی چوڑی داستان گوئی کی ضرورت نہیں۔ جتنا زیادہ بولیں گے اتنا زیادہ غلطی کا احتمال ہے۔

خاص منسوبات

وقتی نجوم کے حوالے سے یوں تو خاص منسوبات کا ذکر کتاب میں الگ سے کیا گیا ہے۔ تاہم اس بات کا یہ مطلب نہیں کہ وقتی نجوم صرف انہی معاملات کے حوالے سے موثر ہے جن کا ذکر وقتی نجوم کے منسوبات کے تحت آیا ہے۔ مگر میرا ذاتی تجربہ یہ ہے کہ وقتی نجوم کے تحت کسی بھی ایسے سوال کا جواب دیا جاسکتا ہے جس کا جواب پیدائشی نجوم کے تحت دینا ممکن ہے۔ منسوبات کی تعداد، تو ہزاروں میں بنتی ہے اور ظاہر ہے ان سب کو کتاب میں تحریر کرنا ممکن نہیں۔ تاہم یہاں یہ بات ایک دفعہ پھر دہرا

دوں کہ وقتی نجوم، پیدائشی نجوم پر غالب نہیں۔ سو فرد کے حالات زندگی بیان کرنے کے لیے صرف اور صرف پیدائشی نجوم پر تکیہ کریں۔ ہاں حسب ضرورت آپ کسی بھی اہم سے اہم مسئلے کو وقتی نجوم کے تحت زیر بحث لا سکتے ہیں۔

مسئلے کا حل

پیدائشی نجوم ہو یا وقتی نجوم، عموماً یہ خیال کیا جاتا ہے کہ علمِ نجوم صرف مسئلے کی نشاندہی کی حد تک مؤثر ہے تاہم اس کا حل پیش کرنے میں ناکام رہتا ہے۔ وقتی نجوم کے حوالے سے یہ اعتراض زیادہ قوی صورت میں سامنے آتا ہے کہ جب آپ ایک مسئلے کا حل ہی نہیں پیش کر سکتے تو پھر اس کے آگے پیچھے، اوپر نیچے دیکھنے کی کیا ضرورت ہے۔ علمِ نجوم کے حوالے سے یہ سوچ درست نہیں ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ علمِ نجوم ایک ایسا مؤثر علم ہے جو کئی حوالوں سے کسی بھی مسئلے کے حل پر روشنی ڈال سکتا ہے۔

☆ ایک ماہر علمِ نجوم کسی بھی بیرونی مدد کے بغیر سائل کو بتا سکتا ہے کہ اس کو درپیش مسئلہ کب تک فطرتاً حل ہو جائے گا۔

☆ کسی بھی مسئلے کے حل کے لیے علمِ نجوم کی مدد سے ضروری صدقات وغیرہ کا انتخاب مسئلہ کے حل میں معاون ثابت ہو سکتا ہے۔

☆ زائچے کے ذریعے ہی آپ اس بات کا فیصلہ کر سکتے ہیں کہ سائل کو اپنے مسئلے کے لیے روحانی حل یعنی نقش، تعویذ، لوح وغیرہ کی طرف رجوع کرنا موثر ثابت ہوگا یا نہیں۔

☆ اسی طرح ایک موثر روحانی حل یا عمل تیار کرنے کے لیے موزوں وقت کا انتخاب بھی علم نجوم کا مرہون منت ہے۔

☆ ایک ماہر علمِ نجوم زائچے سے یہ بھی دیکھ سکتا ہے کہ اس مسئلے کا حل جسمانی ہے یا روحانی۔ اگر زائچہ یہ بتا رہا ہے کہ مسئلے کا حل جسمانی ہے تو پھر سائل کو بیماری کی صورت میں ڈاکٹر وغیرہ سے رجوع کرنے کا مشورہ دیا جا سکتا ہے۔

☆ اسی طرح زائچے سے آپ یہ بھی دیکھ سکتے ہیں کہ اگر جسمانی مسئلہ ہے تو وہ کس قسم کے

علاج' مثلاً ہومیو پیتھک' ایلو پیتھک یا حکمت وغیرہ یا دیگر طریقہ ہائے علاج سے صحت یابی کا حصول ہو سکے گا۔

☆ یہاں ایک دلچسپ مگر حقیقی بات اپنی معلومات میں اضافے کے لیے نوٹ کرلیں کہ زائچے کے ذریعے اس چیز کی نشاندہی بھی کی جاسکتی ہے کہ کوئی فرد جس کو پیر' فقیر' عامل' شاہ یا سید بادشاہ خیال کررہا ہے وہ خود کس درجے پر فائز ہے۔ یعنی کیا سائل کا پیر یا عامل اس صلاحیت کا حامل ہے کہ وہ فرد کا روحانی علاج کرسکے؟ اور خود ایسے روحانی درجے پر فائز ہے کہ سائل کو/مرید کو روحانی فیض پہنچا سکے؟

سب سے اہم بات یہ کہ کوا بکی صورت حال آپ کو ایک ایسی سمت کی نشاندہی کرسکتی ہے جس پر عمل پیرا ہو کر آپ اپنے مسئلہ کو حل کرسکتے ہیں۔ زائچہ سے یہ دیکھنا ممکن ہوتا ہے کہ مسئلہ کی وجہ کیا ہے؟ جب آپ مسئلے کی وجہ سمجھ لیں تو پھر اس وجہ کو حل کرلیں۔ مسئلہ حل ہو جائے گا۔ مثلاً ازدواجی معاملہ ہے تو دیکھیں کیا مزاج کی عدم مطابقت ہے۔ خاندانی مسائل میں یا دیگر جو بھی چیز مسائل کی وجہ ہو اس کی نشاندہی کرے سائل کو اس امر میں لچک اور نئی پلاننگ کا کہیں۔ اس طرح معاشی مسائل میں تو دیکھیں کیا فرد غلط سمت اپنی توانائی استعمال کررہا ہے؟ جس شعبے میں ہے وہ اس کے لیے موزوں ہے کہ نہیں جس جگہ کام کررہا ہے وہ مقام اس کے لیے اچھا ہے کہ نہیں؟ اس کا نوکری یا بزنس کا طرز کار درست ہے یا نہیں؟ بس جہاں خرابی ہو اس کو دور کرنے یا اصلاح کی ہدایت کریں۔ انشاءاللہ بہتری ہو گی۔

یہ وہ مختلف صورتیں ہیں جن کے ذریعے آپ کسی بھی سائل کو اس کے سوال کے نجومی جواب کے علاوہ دیگر حوالوں سے بھی راہنمائی دے سکتے ہیں۔ انشاءاللہ ایسے موضوعات پر مزید تفصیل اپنی اپنی جگہ پر بیان کی جائے گی۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

ایک سوال کا جواب دوبارہ

وقتی نجوم میں عموماً کسی بھی سوال کا جواب دینے کا طریقہ یہ ہے کہ جو بھی حتمی صورتحال واضح ہو' چاہے وہ سائل کے حق میں ہو یا خلاف' سائل کو اس کے بارے میں واضح طور پر مطلع کردیا جائے۔

تاہم اگر کوئی سائل کچھ وقت کے بعد ایک ایسے سوال کو دوبارہ پوچھنا چاہیے جو وہ پہلے پوچھ چکا ہے تو ایسے سوال کا جواب دوبارہ نہیں دینا چاہیے۔

وقتی نجوم کے حوالے سے یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ دیا گیا جواب حتمی اور فیصلہ کن ہوتا ہے۔اس کو دوبارہ زیرغور لانے کو نجومی اصول وقوائد کے حوالے سے غلط خیال کیا جاتا ہے۔تاہم اگر کوئی ایسی صورتحال سامنے آئے یا معاملے کی نوعیت کچھ ایسی ہو جس میں ماہر علم نجوم خود یہ سمجھے کہ اُس سوال کا دوبارہ زیرغور لایا جانا مناسب امر ہے تو وہ ایسا کرنے میں حق بجانب ہے۔لیکن اس کو پریکٹس نہیں بنالینا چاہیے۔اور ایسے دو سوالوں کے درمیان کم سے کم 3 سے 4 ماہ کا وقفہ ہونا چاہیے۔آسان فہم الفاظ میں یوں سمجھ لیں کہ باوجود ضرورت کے آپ ایک جیسے سوال کو 3 سے 4 ماہ سے قبل زیر بحث نہیں لاسکتے۔اگر ایسا کیا گیا تو زیادہ امکان اس بات کا ہے کہ ماہر علم نجوم کو کسی نہ کسی حوالے سے شرمندگی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

حاکم ساعت

وقتی نجوم میں طالع اور حاکم طالع کے ساتھ ساتھ حاکم ساعت کا بھی ایک نظریہ پایا جاتا ہے۔

وہ طالب علم جو ساعت کے لفظ سے مانوس نہیں ہیں یا اس بارے میں زیادہ نہیں جانتے تو وہ میری کتاب ''ساعات حقیقی'' کو پڑھیں۔اس کتاب میں علم الساعت کے بارے میں مکمل وضاحت مل جائے گی۔

وقتی نجوم میں بوقت سوال جس ستارے کا دور چل رہا ہوتا ہے دیگر نجومی حالتوں اور نظرات وغیرہ کے علاوہ حاکم ساعت کا طالع کے مثلثی بروج میں کسی سے متعلق ہونا اہم خیال کیا جاتا ہے۔ حاکم ساعت اور سوال کے مابین تعلق بھی خاص اہمیت کا حامل ہے۔اس حوالے سے اصول یہ ہے کہ جو سوال کیا گیا ہے اس کا جاری ساعت کے ساتھ تعلق سوال کے مثبت جواب میں اور سائل کی سنجیدگی اور اس کی توجہ کے اپنے سوال پر مرتکز ہونے کی علامت ہے۔

حاکم ساعت کس طرح سوال کے جواب کو استخراج کرنے میں معاون ثابت ہوسکتا ہے اس کا ذکر تو اپنی جگہ پر آئے گا۔ تاہم اس حوالے سے یہ بات نوٹ کرلیں کہ حاکم ساعت کے حوالے سے اوپر جن اُمور کا ذکر کیا گیا ہے اِن کو صرف علم نجوم سے بھی اخذ کیا جاسکتا ہے۔ سو ساعت کے نظام کو علمِ نجوم میں شامل کر کے مزید پیچیدگی پیدا کرنے والی بات ہوگی۔ میں ذاتی طور پر اس بات کا قائل ہوں کہ زائچہ از خود ہر ہر امر کی وضاحت کرتا ہے۔ سو نجوم میں بیرونی مدد یا مداخلت میرے نزدیک مستحسن قدم نہ ہے۔ علم الساعت اپنی جگہ ایک الگ اور جامع علم ہے۔ اس کی درستگی قابل بحث نہیں ہے۔ تاہم میرے خیال میں یہ علمِ نجوم کے تابع ہے' نجوم ساعتوں کے تابع نہیں ہے۔ اور اگر میں مکمل سختی کے ساتھ بات کروں تو شاید ساعتوں کو نجوم سے بالکل الگ کرنے کا حکم دوں۔ لیکن ساعتوں پر ایک عرصہ نہایت باریکی سے کام کرنے کے بعد اس کا متصرف ہوں اور اس کو صرف امدادی طور پر دیکھنے کے لیے تو کہہ سکتا ہوں اس پر مکمل اعتماد بسلسلہ نجوم کے قطعاً قائل نہیں۔ زائچے کو جس طرح ہم مختلف پہلوؤں سے زیرِ امتحان لاتے ہیں یہ اِن میں سے ایک پہلو تو ہوسکتا ہے اور حتمی حکم کے لیے نجومی حوالے سے کل کے جز کی حیثیت رکھتا ہے خود کل نہیں۔

مذکر بروج

حمل، جوزا، اسد، میزان، قوس، دلو۔

مونث بروج

ثور، سرطان، سنبلہ، عقرب، جدی، حوت۔

دن رات کو طلوع

مذکر بروج کو دن کے وقت طلوع ہونے والے بروج اور مونث بروج کو رات کے وقت

طلوع ہونے والے بروج کہا جاتا ہے۔

نوٹ:

مونث' مذکر یا رات' دن کو طلوع ہونے والے بروج کا استعمال وقتی نجوم میں کئی جگہوں پر ہوتا ہے۔ مثلاً یہ دیکھنے کے لیے کہ چور آدمی تھا یا عورت' اولاد میں لڑکی کی پیدائش متوقع ہے یا لڑکے کی' اسی طرح دیگر اور بہت سی جگہوں پر ان امور کو آپ اپنی عقل اور ضرورت کے مطابق استعمال کر سکتے ہیں۔

سعد کواکب

زہرہ اور مشتری کو وقتی علمِ نجوم میں سوال کے مثبت جواب کے حوالے سے قوی (سعد) مانا جاتا ہے یعنی جب یہ کسی امر یا فرد کے منسوبی کواکب ہوں گے تو اس معاملے میں کامیابی کے مظہر ہوں گے۔

نحس کواکب

زحل اور مریخ کو وقتی علمِ نجوم میں رکاوٹ پیدا کرنے والے اور سوال کے منفی جواب کے موثر ہونے کا علم بردار خیال کیا جاتا ہے۔ عمومی لحاظ سے معاملات میں بگاڑ والتواء کے مظہر خیال کیے جاتے ہیں۔

نوٹ: مندرجہ بالا دونوں اُمور کے بارے میں اگلے صفحات میں مزید تفصیل آئے گی۔

گھروں کے مالک

وقتی علمِ نجوم میں نجومی احکام کے لیے شمس' قمر' عطارد' زہرہ' مشتری' مریخ' زحل اور راہو کو

www.freeamliyaatbookspdf.com
عملیات فری بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/
خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

لیا جاتا ہے۔ تاہم جدید کواکب یعنی یورنس، نیپچون، پلوٹو کی دریافت کے بعد انھیں بالترتیب دلو، حوت اور عقرب کی حاکمیت دی گئی ہے ان نو دریافت کواکب نے علمِ نجوم کی قدیم روایات میں جو تبدیلی پیدا کی اس کو لے کر جدت پسندوں نے ایک نیا جدید نجوم بنانے کی کوشش کی ہے اور پیدائشی نجوم کی طرح وقتی نجوم میں بھی ان جدید کواکب کو شامل کرنے کا پُر زور نعرہ بلند کیا جا رہا ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ اس وقت یورنس، نیپچون اور پلوٹو کے تحت جو احکام بیان کیے جا رہے ہیں وہ زیادہ تر تجرباتی اور ذہنی اختراعی نوعیت کے ہیں اور ان کے حتمی نتائج ابھی تک واضح شکل اختیار نہیں کر سکے اور مزید تحقیق، جستجو اور حقیقت پسندانہ نظر سے دیکھا جائے تو جب تک یہ جدید دریافت شدہ کواکب دائرۃ البروج کا کم از کم تین چار دفعہ چکر مکمل نہ کر لیں ان کے اثرات کے بارے میں یہ کس طرح کہا جا سکتا ہے کہ واقعتاً جن احکام کو ان سے منسوب کیا جا رہا ہے تجربے کے بعد مکمل یا جزوی طور پر موثر یا غیر موثر ثابت ہوئے ہیں۔

جدید کواکب

بات یہ نہیں ہے کہ میں قدامت پرستی کا حامی یا روایت پسند اور حقیقت کا مخالف ہوں۔ میرا مقصد صرف یہ ہے کہ ان جدید کواکب کو اگر اللہ تعالیٰ نے ہمارے اوپر ظاہر کیا ہے تو بالیقین اس کی حکمت ان کے ظاہر ہونے کے حوالے سے کئی امور کی مظہر بھی ہوگی اور ہم ان سے صرفِ نظر کریں تو یہ حقیقت سے آنکھیں چرانے والی بات ہے۔ لیکن دوسری طرف حقیقت یہ ہے کہ ان جدید دریافت شدہ کواکب نے دائرۃ البروج کو اتنی دفعہ مسخر نہیں کیا کہ ان سے اخذ کردہ احکام حتمی نوعیت کے ہوں۔ ہاں ان کو امدادی یا تجرباتی درجے پر ضرور رکھیں اور حاصلہ نتائج کو نوٹ کرتے رہیں اور اگر آپ کے لیے ممکن ہو تو اپنے تجربات میں دوسرے لوگوں کو بھی شامل کریں تاکہ آئندہ آنے والی نسلیں آپ کے اور اپنے تجربے کی روشنی میں ان جدید کواکب کے بارے میں زیادہ موثر اور حتمی فیصلہ کرنے میں کامیاب ہو سکیں۔ جب تک یہ صورتحال پیدا نہیں ہوتی ہمیں وقتی نجوم میں جدید کواکب کے حوالے سے محتاط رہنا چاہیے تاہم تجرباتی حوالے سے کتاب ھذا میں میں نے اپنی سمجھ اور تجربے کے مطابق کئی

مقامات پر ان جدید کواکب کو بمعہ احکام زیر بحث لانے کی سعی کی ہے۔ آپ بھی اپنا تجربہ اس میں شامل کریں اور آنے والی نسل کے لیے ایک بہتر راہ گزر بنانے میں معاون ہوں۔

نظراتِ کواکب اور جدیدیت

اب جبکہ جدیدیت کی بحث چل نکلی تو نظرات کواکب کے بارے میں بھی میں اپنا نکتہ نظر واضع کردوں۔ جدید تحقیق اور کمپیوٹر، کیلکولیٹر جیسے آلات نے چونکہ حسابی پیچیدگیوں کو ختم کردیا ہے، سو بعض لوگ حسابی لحاظ سے اپنے آپ کو زیادہ بہتر ثابت کرنے کے لیے ایسی تکنیکوں کو بھی شامل زائچہ کردیتے ہیں جن کی بالحقیقت ضرورت نہیں ہوتی۔ یہ صورتحال نظرات کے حوالے سے بھی دیکھی جارہی ہے۔ قران، تسدیس، تثلیث، تربیع، مقابلہ وہ پانچ بنیادی نظرات ہیں جو وقتی نجوم میں کسی بھی سوال اور کسی بھی جواب میں استعمال ہونے کا حق رکھتی ہیں۔ ان نظرات کے علاوہ جو بھی نظرات اس وقت مستعمل ہیں ان کو وقتی نجوم میں مت شامل کریں۔

نظرات کواکب کے حوالے سے میں واقعتاً قدامت پرست واقع ہوا ہوں اور میرے علم اور تجربے کا یہی کہنا ہے کہ یہ پانچوں نظرات ہی موثر کردار کی حامل ہیں اور باقی سب وقتی نجوم کے حوالے سے حسابی فنکاریاں ہیں۔

ابتدائی و آخری درجات کواکب اور جدیدیت

درجات کواکب کا وقتی نجوم میں خاص کردار ہے۔ قدیم ماہر علمِ نجوم سے یہ سلسلہ چلا آرہا ہے کہ جب کوئی کوکب بروج کے آخری تین درجات پر ہوتا ہے تو اُسے حکم بیان کرنے کے لیے موثر خیال نہیں کیا جاتا۔ قدیم ماہرین نے جو یہ شرط رکھی تو اس کی ایک بڑی وجہ اس زمانے میں صدفی صد درست درجات معلوم کرنے کے بارے میں ابہام تھا۔ اب جبکہ ایسا نہیں ہے تو ان تین درجوں کے موثر ہونے یا غیر موثر ہونے کے بارے میں از سرنو کام کرنے کی ضرورت ہے۔ میں یہاں اپنے علم کی روشنی میں

بیان کرتا ہوں کہ وہ کوکب جو کسی بھی برج کے 29 درجے تک ہو تو اسے اس برج کے لیے موثر خیال کیا جائے۔ گو اس کے موثر ہونے کو اُس درجہ طاقت ور خیال نہیں کیا جا سکتا جو وہ 24' 25 یا 26 درجے پر ہوگا۔ کیونکہ وہ 29 درجے پر آ کر برج سے نکلنے کی تیاری کر رہا ہے اور اُس کا زیادہ زور موجودہ برج کی بجائے اس برج کی طرف ہوگا جس میں اس نے داخل ہونا ہے۔ یعنی وہ گھر کے اندرونی معاملات کی بجائے زیادہ توجہ گھر کے بیرونی معاملات کی طرف دے رہا ہے۔ وہ اپنے گھر کو چھوڑ کر دوسرے گھر یا منزل کو بسر کرنے کی فکر میں ہے۔ وہ کواکب جو 29 درجے سے ایک دقیقہ بھی اوپر چلا جائے اسے کمزور متصور کریں۔ بنیادی طور پر اس کواکب کو ایسے ہی لیا جائے کہ وہ اپنے گھر سے دوسرے گھر میں منتقل ہو رہا ہے اور ایک انتقالی کیفیت سے گزر رہا ہے۔ ایسی کیفیت میں وہ جس برج میں ہے اُس کے مطابق کم اثر اور جس میں جانے والا ہے اُس کے مطابق زیادہ اثر دینے کا باعث ہوگا۔

وقتی نجوم کے حوالے سے ایسی کواکبی صورت میں جب کوئی اہم کوکب وقتی زائچے میں اس طرح کی انتقالی صورت حال کا شکار ہو تو اس سے حکم بیان کرنے کی بجائے حکم کے لیے دوسرے عوامل کی طرف نظر کرنا زیادہ موثر ہوگا اور اگر آپ خیال کریں کہ یہ کواکبی پوزیشن آپ کو واضح حکم کی طرف نہیں جانے دے رہی تو پھر غلطی کے احتمال سے بچنے کے لیے آپ سائل کو دوبارہ مشاورت کا کہہ کر مجلس کو ختم کر دیں۔

کواکب کی سعادت و نحس

یہ دیکھنے کے لیے کہ کواکب زائچے میں سعد ہے یا نحس' طاقت ور ہے یا کمزور' اس سے فائدے کا حصول ہوگا یا اس سے نقصان ہوگا کئی نجومی اصول و قوائد کو سامنے رکھنا پڑتا ہے۔ جیسا کہ تحریر کیا گیا صرف عمومی شہرت کی بناء پر زحل کو نحس اور زہرہ کو سعد خیال نہیں کرنا چاہیے۔ یہ زائچہ میں برعکس حالت میں بھی ہو سکتے ہیں سو کوئی بھی فیصلہ تمام اُصول و قواعد کو سامنے رکھ کر کریں۔

کواکب کی طاقت بالحاظ زمانہ

وتہ

زائچے کے 1‘4‘7‘10 گھروں کووتہ کہا جاتا ہے۔ یہ گھر زمانہ حال سے متعلق ہیں اور یہاں پر موجود کواکب طاقت ور ہوتے ہیں اور جن گھروں کے مالک ہوتے ہیں ان کے تحت اثرات کا اظہار انتہائی قوی طریقے سے کرتے ہیں۔

مائل وتہ

2‘5‘8‘11 کو مائل وتہ کہا جاتا ہے۔ یہ زمانہ مستقبل کو ظاہر کرتے ہیں اور اپنے اثرات کے لحاظ سے وتہ میں موجود کواکب کے نسبت کم قوت کے حامل ہوتے ہیں۔ اسی طرح یہاں موجود کواکب کو سعد اور طاقتور کہا جاتا ہے۔ تاہم ان کو کواکب کی سعادت اور قوت وتہ کے کواکب کی نسبت کم ہوتی ہے۔

زائل وتہ

3‘6‘9‘12 گھروں کو زائل وتہ کہا جاتا ہے۔ یہ زمانہ ماضی کو ظاہر کرتے ہیں۔ وہ کواکب جو یہاں موجود ہوتے ہیں انھیں کمزور سمجھا جاتا ہے۔ بلکہ کچھ ایسی حالت میں ہوتے ہیں کہ اگر یہ کہا جائے کہ وہ اپنی طاقت کھو چکے تو غلط نہ ہوگا۔

کواکب کی طاقت بالحاظ نظر و گھر

وہ کواکب جو زائچے میں (طالع سے) پانچویں، نویں گھر میں ہوتے ہیں ان کو سعد خیال کیا جاتا ہے لیکن بہر حال ان کی طاقت اس قدر قوی نہیں کہ اسے وتہ کی طاقت سے زیادہ درجہ دیا جائے۔

زائچے کے 6‘8‘12 گھروں کو ساقط النظر کہا جاتا ہے اور یہاں موجود کواکب کو نحس خیال

کیا جاتا ہے۔ سو وہ کواکب جوان گھروں میں ہوتے ہیں وہ بالحاظ اثرات اپنے منسوبات کے حوالے سے عموماً صاحب زائچہ کے لیے نقصان دہ ہوتے ہیں۔ اسی طرح طالع سے چوتھے اور دسویں گھر کواکب بھی بالحاظ نظر نحس ہوتے ہیں۔ تاہم دسویں کی نسبت چوتھے کو زیادہ نحس خیال کیا جاتا ہے۔

وہ کواکب جو زائچے میں سست رفتار ہوں یعنی اپنی اوسط رفتار سے کم رفتار پر چل رہے ہوں تو وہ اپنے اثرات میں ناقص اثر دیتے ہیں۔ یہ دیکھنے کے لیے کہ کواکب اپنی اوسط رفتار سے چل رہے ہیں یا کم پر تو اس کے لیے پہلے ہمیں ان کی اوسط رفتار معلوم ہونی چاہیے۔ ذیل میں ان کی روزانہ اوسط رفتار بالترتیب تحریر ہے۔

قمر = 13 درجے 10 دقیقے 36 ثانیے

شمس = 0 درجے 59 دقیقے 8 ثانیے

عطارد = 0 درجے 59 دقیقے 8 ثانیے

زہرہ = 0 درجے 59 دقیقے 8 ثانیے

مریخ = 0 درجے 31 دقیقے 27 ثانیے

مشتری = 0 درجے 4 دقیقے 59 ثانیے

زحل = 0 درجے 2 دقیقے 1 ثانیے

عطارد بعض اوقات ایک درجہ 40 دقیقے اور زہرہ ایک درجہ 22 دقیقے کی رفتار بھی اختیار کرتے ہیں عموماً یہ شمس کے ہمراہ سفر کرتے ہیں۔ تاہم ان کی رفتار کے حوالے سے حکم بیان کرنے کے لیے ان کی اوسط رفتار ہی موثر خیال کی جاتی ہے۔

اوسط رفتار یا ان کے سست اور تیز رفتار ہونے کے حوالے سے حکم لگانے کے لیے آپ کو ان کی روزانہ رفتار نکالنے کا طریقہ آنا چاہیے۔ یعنی جس وقت آپ سے سوال کیا گیا اُس دن کی خالد روحانی جنتری سے آپ متعلقہ ستارے کی ایک دن کی رفتار معلوم کرلیں اور اگر یہ رفتار کوکب کی اوپر دی ہوئی اوسط رفتار سے کم ہو تو آپ کہہ سکتے ہیں کہ بوقت سوال متعلقہ کوکب سست رفتار تھا۔ اور اپنے اثرات کے حوالے سے یہ اپنی سعادت میں کمی اور نحوست میں اضافے کا باعث ہوگا۔

شرف وہبوط

کواکب کی زائچہ میں پوزیشن کا فیصلہ کرنے کے لیے اِن کی فطری حالت یعنی یہ کس برج میں ہے یا کہ کس حالت میں ہے۔ دیکھنا ضروری ہے۔ وہ کواکب جو حالت شرف واوج میں ہوتے ہیں سعد اور طاقتور ہوتے ہیں اور جو ہبوط وحضیض میں ہوتے ہیں نحس اور کمزور ہوتے ہیں۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

کب وقتی زائچہ نہیں پڑھنا چاہیے؟

پچھلے صفحات میں بیان کردہ اصول وقواعد کی پیروی نہ کرنا ماہر نجوم کی ذات کے حوالے سے برانام اور غلط حکم دینے کا باعث ہوگا۔ جبکہ ذیل کی سطور میں ہم زائچہ پڑھنے کے حوالے سے جو اصول و قوائد بیان کر رہے ہیں یہ ماہر علم نجوم کی ذات سے متعلق نہیں ہیں، بلکہ خالص تکنیکی حوالے سے زائچے سے پیدا ہونے والی بعض صورتیں ہیں جن کے ہوتے ہوئے زائچہ فنی اعتبار سے درست حکم کی طرف لے جانے میں مانع ہوسکتا ہے۔

زائچے کے ابتدائی درجات

وقتی نجوم میں جب طالع کے پہلے تین درجے طلوع ہو رہے ہوں تو اس وقت ماہر علم نجوم کو زائچے پر حکم بیان کرنے سے روکا گیا ہے۔ زمانہ قدیم سے وقتی نجوم کے اساتذہ کا یہی اصول رہا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ سائل اپنے سوال میں سنجیدہ نہیں ہوتا یا زیر بحث معاملہ از خود اس نہج پر نہیں ہوتا کہ سائل سے اس کے بارے میں سنجیدہ گفتگو کی جاسکے۔ ایسی صورت میں یہ بھی ممکن ہے کہ سائل قبل از وقت جانتا ہے کہ اس سوال کا جواب کیا ہے۔ لیکن وہ امتحانی طور پر یا تمسخرانہ نیت سے سوال کر رہا ہے۔ بہرحال ان میں سے کوئی بھی وجہ ہو ماہر علم نجوم کو حکم لگانے سے باز رہنا زیادہ مفید ثابت ہوگا۔ اس حوالے سے کچھ بحث پچھلے صفحات میں بھی آچکی ہے۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks
سراج شاہ وچ مانچسٹر

آخری تین درجے

وقتی زائچے کے جب آخری تین درجے طلوع ہو رہے ہوں تو یہ بھی ایسی صورتحال ہے جو ماہر علم نجوم کو بتا رہی ہے کہ معاملہ زیر بحث ابتدائی شکل کی بجائے اختتامی حالت کے جانب جا رہا ہے یا جا چکا ہے۔ باقی خدشات وہی ہیں جو اوپر بیان کیے جا چکے ہیں۔

نوٹ

مندرجہ بالا دو حالتوں یعنی طالع کے پہلے تین درجے اور آخری تین درجات کے وقت حکم بیان نہ کرنے میں میرے نزدیک چند مصلحتیں ہیں جن میں سے کچھ میں گنجائش پیدا ہوتی ہے۔

طالع کے ابتدائی درجات یا آخری درجات پر حکم بیان نہ کرنے کی پہلی وجہ یہ ہے کہ اس قدر باریکی کے ساتھ درست حساب استخراج کرنا پرانے زمانوں میں ممکن نہ تھا۔ ایک دو درجات کی غلطی سے طالع کے تبدیل ہونے کا قوی امکان پیدا ہو جاتا ہے۔ اس تکنیکی وجہ کے علاوہ دیگر تمام وجوہات جن کو اوپر بیان کیا گیا ہے کل بھی جس طرح لاگو ہوتی ہیں آج بھی ویسے ہی لاگو ہوں گی اور آئندہ بھی۔ ہاں جہاں تک طالع کے درجات کی درستگی کا تعلق ہے تو فی زمانہ ایسے کمپیوٹر سوفٹ ویئر اور حسابی فارمولے وضع کیے جا چکے ہیں جن کی مدد سے منٹوں اور سیکنڈوں تک حساب کیا جا سکتا ہے۔ سو اگر ان درجات میں ایک آدھ درجے کی گنجائش سے فائدہ اٹھا لیا جائے تو میرے خیال میں اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ مثلاً آپ کو پورا یقین ہے کہ آپ جو کمپیوٹر سوفٹ ویئر یا جو حسابی فارمولا استعمال کیا ہے وہ سو فیصد درست ہے تو پھر اگر وقتی طالع پر دو درجے طلوع ہو رہے ہوں تو پھر آپ اس زائچے پر حکم لگانے کے بارے میں سوچ سکتے ہیں۔ بشرطیکہ زائچے سے ان خدشات کا اظہار نہ ہو رہا ہو جن کو مندرجہ بالا سطور میں زیر بحث لایا جا چکا ہے۔ یعنی اگر آپ محسوس کرتے ہیں کہ سائل تعین مقصد اور نیت میں مخلص نہیں ہے تو پھر اس سوال کا جواب مت دیں۔ بصورت دیگر ایسا کوئی خدشہ زائچے سے ابھر نہ رہا ہو تو پھر سوال کا جواب دیا جانا چاہیے اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ خیال رہے کہ یہ مکمل طور پر میری ذاتی رائے اور طریقہ کار ہے۔ قدیم حکماء کا اس سے اتفاق نہیں۔ تاہم اس کتاب کے مصنف ہونے کے ناتے یہ میری ذمہ داری ہے کہ اپنی سوچ کے مطابق لکھوں سو ذاتی خیالات اور تجربات کے حوالے سے اپنا نکتہ نظر

بیان کر دیا ہے۔

ساتواں گھر

اس بات پر پچھلے صفحات میں بحث کی جا چکی ہے کہ ساتواں گھر اور اس کا مالک ماہر علمِ نجوم کا مظہر ہوتا ہے۔ سو ساتواں گھر یا ساتواں گھر کے مالک کا تعلق براہ راست نجومی کے ذاتی حالات اور کیفیات کا اظہار کر رہا ہوتا ہے۔ یہ دونوں اگر زائچے میں متاثر ہو رہے ہوں تو نجومی کو حکم بیان کرنے سے باز رہنے کے لیے کہا جاتا ہے۔

نجومی اور تکنیکی حوالے سے یہ ایک مضبوط دلیل ہے جس سے صرفِ نظر نہیں کیا جا سکتا۔ تاہم اس کے تحت بعض ذیلی حالتیں ایسی آتی ہیں جن میں ماہر علمِ نجوم کا زائچہ پر حکم لگانے سے باز رہنا وقتی نجوم کے حوالے سے زیادتی ہوگی۔ مثلاً ساتویں گھر میں زحل کا رجعت میں ہونا نجومی کی ذات کے حوالے سے منفی خیال کیا جاتا ہے اور ماہر علمِ نجوم کو حکم بیان کرنے سے باز رہنے کے لیے کہا جاتا ہے۔ اب دیکھا جائے تو زائچے میں کسی بھی کوکب کا کسی بھی گھر میں حالت رجعت میں ہونا ایک نجومی کیفیت ہے جو درحقیقت سائل کے لیے قابلِ فکر مواد فراہم کرتی ہے۔ کیونکہ ساتواں گھر نجومی کو ظاہر کر رہا ہوتا ہے۔ اس لیے اس کا رجعت میں ہونا ماہر علمِ نجوم کے لیے منفی خیال کیا جاتا ہے۔ تاہم میرے خیال میں اگر زحل کا براہ راست تعلق ساتویں گھر سے نہ ہو تو پھر زحل کا یہاں رجعت میں ہونا حکم بیان کرنے سے مانع نہیں ہونا چاہیے۔ میرے خیال میں اس کی وجہ یہ ہے کہ زحل کی یہ حالت ماہر علمِ نجوم کے لیے نہیں بلکہ سائل کے لیے لمحۂ فکریہ کی مظہر ہوتی ہے اور بیرونی دنیا سے جو اثرات اس پر واقع ہو سکتے ہیں زحل اُن کا مظہر ہوتا ہے اور وہ یہاں خارجی محاذ پر سائل کی پوزیشن کو ظاہر کر رہا ہوتا ہے نہ کہ ماہر علمِ نجوم کے لیے منفی احکام لا رہا ہوتا ہے۔ اِسی طرح اگر سوال کا براہ راست یا بالواسطہ تعلق اگر ساتویں گھر کے منسوبات سے ہو تو تب بھی زیر بحث اُصول منسوخ ہو جائے گا۔ اس موضوع پر پہلے بھی بحث کی گئی ہے اس کو بھی مدنظر رکھیں۔

وقتی زائچہ اور پیدائشی زائچہ کا آپس میں موازنہ

وقتی زائچے کے حوالے سے عموماً یہ سوال نو آموز اور ماہر علمِ نجوم کے ذہن میں بھی آتا ہے کہ جب پیدائشی نجوم موجود ہے تو پھر وقتی نجوم کی کیا ضرورت ہے؟ انسانی زندگی کے مختلف معاملات کے بارے میں جب پیدائشی نجوم مکمل بحث کرتا ہے تو پھر ہمیں وقتی نجوم کی طرف رجوع کرنے کی کیا ضرورت ہے؟

وقتی نجوم کی طرف رجوع کرنے کے کئی ایک اسباب ہیں جو اس کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہیں۔ تاہم اس بات کو سمجھنے کے لیے آپ کو پیدائشی نجوم اور وقتی نجوم کے مابین جو فرق ہے اس کو سمجھنا ہوگا۔ حقیقت کچھ ایسے ہے کہ وقتی نجوم اور پیدائشی نجوم کے منسوبات میں ظاہری طور پر کوئی فرق نہیں ہے۔ جب میں یہ بات کہتا ہوں تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ وقتی نجوم انہی امور کو زیر بحث لاتا ہے جو پیدائشی نجوم کے تحت آتے ہیں۔ دراصل وقتی علمِ نجوم انہی امور کو زیر بحث لاتا ہے جو پیدائشی نجوم کے تحت آتے ہیں۔ دراصل وقتی علمِ نجوم میں کواکب، بروج اور گھروں کے بنیادی منسوبات ایک ہی ہیں۔ صرف اور صرف ضرورت کے مطابق اس میں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ تاہم ان کی اصل ایک ہی ہے۔ اس بات کو یوں سمجھ لیں کہ پیدائشی نجوم میں دوسرا گھر مال و دولت کے معاملات کو ڈیل کرتا ہے۔ (مزید تفصیل کے لیے دیکھیں کتاب ''راہنمائے علمِ نجوم'') وقتی نجوم میں بھی دوسرا گھر مالی معاملات کو ہی زیر بحث لائے گا۔ لیکن ان مالی معاملات کا تعلق سائل کو پیش کسی فوری ضرورت یا سوال سے متعلق ہوگا۔ جبکہ پیدائشی نجوم میں زیر بحث آنے والے مختلف گھروں کے منسوبات میں تغیر اسی طور واقع ہوگا۔ یہ موضوع پہلے بھی تفصیل سے زیر بحث آچکا ہے اس کو توجہ سے پڑھ لیں۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

وقتی زائچہ کے بنیادی مظاہر

یوں تو آئندہ آنے والے صفحات میں ہر گھر اور معاملے پر سیر حاصل بحث کی جائے گی۔ تاہم جہاں تک عمومیت کا تعلق ہے تو کسی بھی امر کو دیکھنے اور نجومی حکم بیان کرنے کے لیے مندرجہ ذیل معاملات کو ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہیے۔

(1) طالع

اس کے تحت طالع، طالع سے منسوب برج، اس کا حاکم کواکب اور یہاں موجود دیگر کواکب ہیں۔

(2) گھر

یعنی زائچے کا وہ گھر جس سے متعلق سوال ہے' مثلاً شادی کے سوال میں ساتواں گھر متحرک ہوگا۔ اور مال کے سوال میں دوسرا گھر اور پھر اس بات کا خیال رکھیں کہ صرف گھر ہی نہیں اس کا حاکم اور یہاں موجود دیگر کواکب بھی خاص اہمیت کے حامل ہوں گے۔

(3) قمر

یہ زائچے کا متحرک ترین عنصر ہے۔

متعلقہ بالا گھروں کے مالک (طالع اور جس گھر سے سوال متعلق ہے) اور ان میں قابض کواکب اور ان کو ناظر کواکب کو قمر کے ساتھ پڑھنا حکم اخذ کرنے کا باعث بنتا ہے۔ اس حوالے سے مزید تفصیل آگے آئے گی۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
عملیات فری بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks
خوش حسین سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

ایک سے زائد سائلوں کو جواب

وقتی زائچے میں ایک بنیادی اصول یہ ہے کہ آپ نے بطور ماہرِ نجوم ایک وقت میں ایک سائل اور ایک معاملے کو زیرِ بحث لانا ہے۔ یہ ہے اصول کی بات جس پر اس کتاب کے شروع کے صفحات سے لے کر اب تک زور دیتا رہا ہوں۔

اب آئیں دوسری طرف، یعنی نظریہ ضرورت۔ عملی طور پر یہ ہوتا ہے کہ سائلوں کو وقتی نجوم کے اصولوں سے کوئی سروکار نہیں ہوتا۔ سائل جب ماہر علم نجوم کے پاس آتا ہے تو اسے کسی بھی حال میں اپنے مسئلے کے نجومی حل سے سروکار ہوتا ہے۔ آپ اسے دوبارہ آنے پر مجبور نہیں کر سکتے۔

سو ایسی کسی صورتحال میں جب آپ کے پاس ایک وقت میں ایک سے زائد سائل آ جائیں اور آپ کو ان کے سوالوں کے جواب دینے ہوں تو وقتی علمِ نجوم اس کا ایک خاص طریقہ کار پیش کرتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وقتی نجوم میں احکام بیان کرنے کے لیے طالع وقت کی اہمیت غیر معمولی ہے۔ کسی بھی سوال کے جواب کے لیے طالع وقت ہی کی بنیاد پر سوال کا جواب دیا جاتا ہے۔

جب ایک وقت میں 2 یا 3 یا 4 سائل آپ کے پاس آ جائیں تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ پہلے سائل اور دوسرے سائل کو سوالوں کا جواب آپ کو ایک ہی طالع کے تحت دینا ہوگا۔ ایسی صورتحال میں دیکھیں اگر اتفاقاً دونوں سائلوں کا سوال ایک ہی نوعیت کا ہو تو کیا آپ انھیں جواب بھی ایک ہی نوعیت کا دیں گے؟

نہیں! قدرت نے اس دنیا کو ہر لمحہ تبدیل ہونے والی شکل پر پیدا کیا ہے۔ سو جب کسی چیز کو یہاں ثبات نہ ہے تو پھر آپ کے دو جواب ایک جیسے کس طرح ہو سکتے ہیں؟ ایسی کسی بھی صورت، حال

میں وقتی نجوم کے ماہرین مختلف حل پیش کرتے ہیں۔

ذیل کی سطور میں قدیم وجدید ماہرین کے مختلف نظریات بیان کرنے کے ساتھ اُس نظریے کو بھی پیش کر رہا ہوں جس کے تحت آپ ایک وقت میں ایک سے زائد سائلوں کے جواب دینے کے قابل ہو جائیں گے۔

پہلا طریقہ

1۔ پہلے سائل کو وقتی زائچے سے جواب دیں۔

2۔ دوسرے سائل کو طالع سے اگلے برج کو بنیاد بنا کر جواب دیں یعنی طالع وقت اگر برج اسد تھا تو دوسرے سائل کو جواب دینے کے لیے برج سنبلہ کو طالع قرار دے کر زائچہ بنائیں اور احکام بیان کریں۔

3۔ بالکل اسی بنیاد پر تیسرے، چوتھے اور پانچویں سائل کو جواب دیں۔

دوسرا طریقہ

1۔ پہلے سائل کو طالع وقت سے جواب دیں۔

2۔ دوسرے کو دسویں گھر سے جواب دیں۔

3۔ تیسرے کو سائل کے طالع سے گیارھویں گھر سے۔

4۔ چوتھے کو خانہ پنجم سے۔

5۔ پانچویں کو چوتھے گھر سے۔

6۔ چھٹے کو تیسرے گھر سے۔

7۔ ساتویں کو چوتھے گھر سے۔

8۔ آٹھویں کو نویں گھر سے۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/
خوش جیسے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

اس طریقہ کار میں آپ آٹھ سے زیادہ سائلوں کو جواب نہیں دے سکتے۔

تیسرا طریقہ

مختلف سائلوں کے سوالات کا تعلق زائچے کے جس گھر سے متعلق ہو اسی کو طالع مان کر سائلوں کو جواب دیں۔ مثلاً پہلے سائل کا سوال زائچے کے خانہ دوم سے تعلق رکھتا ہو تو طالع خانہ دوم ہوگا۔ اور اگر دوسرے سائل کا سوال زائچے کے چوتھے گھر سے متعلق ہو تو چوتھا گھر ہوگا۔

چوتھا طریقہ

1۔ پہلے کو طالع سے جواب دیں۔

2۔ دوسرے کو جس برج میں قمر ہو اس سے جواب دیں۔

3۔ تیسرے سائل کو جس برج میں شمس ہو اس سے جواب دیں۔

4۔ چوتھے سائل کو جس برج میں عطارد ہو اس سے جواب دیں۔

5۔ پانچویں سائل کو اس برج سے جس میں مشتری ہو۔

6۔ چھٹے کو اس برج سے جس میں سب سے طاقتور ستارہ بیٹھا ہو۔

7۔ ساتویں کو اس گھر سے جو طالع سے تیسرے واقع ہو۔

8۔ آٹھویں کو اس گھر سے جو طالع سے تیسرے واقع ہو۔

9۔ نویں کو اس گھر سے جس میں شمس ہو۔

10۔ دسویں کو اس گھر سے جس میں مشتری ہو۔

11۔ گیارہویں کو اس گھر سے جس میں زہرہ، مریخ اور عطارد میں سب سے طاقتور کوکب بیٹھا ہو۔

12۔ جس گھر میں زائچے کا سب سے طاقتور کوکب ہو۔ اس سے اگلے گھر کو طالع

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

مان کر بارہویں سائل کو جواب دیں۔

پانچواں طریقہ

1۔ پہلے سائل کو طالع وقت سے جواب دیں۔

2۔ دوسرے سائل کو جس گھر قمر ہو اس کو طالع مان کر۔

3۔ تیسرے کو جس گھر شمس ہو اس سے۔

4۔ چوتھے کو جس گھر مشتری ہو۔

5۔ پانچویں کو جس گھر مریخ ہو۔

6۔ چھٹے کو جس گھر عطارد ہو۔

7۔ ساتویں کو جس گھر زہرہ ہو۔

8۔ آٹھویں کو جس گھر زحل ہو۔ اس کو طالع مان کر جواب دیں۔

چھٹا طریقہ

چھٹا طریقہ دراصل میرا ذاتی طریقہ کار ہے۔ میری رائے میں مندرجہ ذیل طریقہ اختیار کرنا چاہیے۔

1۔ پہلے سائل کو طالع وقت سے جواب دیں۔

2۔ باقی سب سائلوں کو ان کے سوال کی مناسبت سے جواب دیں۔ (یعنی جس گھر سے متعلق سوال ہو اس گھر کو طالع مان لیں)

3۔ اور اگر سوالوں کی نوعیت ایک جیسی ہو تو بالترتیب جن گھروں میں قمر، شمس اور مشتری ہو۔ ان سے جواب دیں۔

4۔ اگر کسی وقت قمر و شمس یا شمس و مشتری یا قمر و مشتری اکٹھے ہوں تو پھر پہلے

دونوں کو کب استعمال نہ ہوں گے۔ اس ترتیب میں جو دوسرے نمبر پر ہوگا اس سے جواب مت دیں۔ مثلاً قمر و شمس ایک برج میں ہوں تو قمر سے جواب دینے کے بعد مشتری سے جواب دیں۔ شمس کو چھوڑ دیں۔ (دیکھیں پوائنٹ نمبر 3)۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

وقتی زائچہ

دلائل زائچہ

جب کوئی فرد مشاورت کے حوالے سے آپ کے پاس آئے تو اسے کے سوال پوچھنے کے وقت کے مطابق وقتی زائچہ استخراج کریں۔ سوال کی نوعیت کچھ بھی ہو یہ بات یاد رکھیں کہ مندرجہ ذیل دلائل آپ کو ہر سوال میں مدنظر رکھنا ہوں گے۔

1۔ طالع
2۔ حاکم طالع
3۔ خانہ سوال
4۔ مالک خانہ سوال اور
5۔ قمر

یہ وہ دلائل ہیں جن کا ہر سوال میں زیر غور لانا ماہر علم نجوم کے لیے لازم ہے۔ پہلی دو چیزیں سائل کے دلائل میں شامل ہیں اور اگلی دو چیزیں دلائل سوال میں شامل ہیں اور قمر معاملات کو فیصلہ کن شکل میں پیش کرنے کا کردار ادا کرے گا۔ مختصراً یوں سمجھ لیں جب مندرجہ بالا دلائل مضبوط ہوں گے تو کام کے ہونے یا کامیابی کے مظہر ہوتے ہیں۔ اور معاملات اگر اس کے برعکس ہوں تو سائل کو پیش آنے والی صورت حال بھی ویسی ہی ہوگی۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

کوائف برائے وقتی زائچہ

وقتی نجوم کے حوالے سے سوال کرنے کا وقت' تاریخ اور مقام بنیادی اہمیت کے حامل ہیں۔ کیونکہ وقتی زائچے کی بنیاد انہی عوامل پر مشتمل ہوگی' صرف یہی نہیں بلکہ سوال کو سمجھنا اور اس کو مناسب گھر سے منسلک کرنا بھی بہت اہم امر ہے۔ فی الحال ہم پہلے مسئلے پر بحث کریں گے۔

وقتی زائچہ کسی بھی فرد کا اصل زائچہ پیدائش تو نہیں ہوتا لیکن یہ کسی بھی سوال کا زائچہ پیدائش کہا جا سکتا ہے کیونکہ یہ سوال کی پیدائش کا مظہر ہوتا ہے۔ جس طرح وقت پیدائش کا غلط استخراج غلط زائچہ بنانے کا باعث بنتا ہے اسی طرح وقتی زائچہ بھی غلط بنے گا۔ جو ظاہر بات ہے غلط نتائج دینے کا باعث ہوگا۔ ذیل میں اُن تمام ممکن طریقوں پر بحث کی گئی ہے جو سائل ماہر علم نجوم سے رابطہ کے لیے استعمال کر سکتا ہے۔

ذاتی طور پر

جس وقت کوئی فرد ماہر علمِ نجوم سے سوال پوچھے دراصل یہی وہ وقت ہے جو پیدائشِ سوال یا وقتی زائچے کے استخراج کی بنیاد ہوگا۔ سوال کی نوعیت کچھ بھی ہو اس وقت کی بنیاد پر جو طالع اور کواکبی پوزیشن استخراج ہوگی وہی احکام بیان کرنے کے کام آئے گی۔ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ فرد خود موقع پر موجود نہیں ہوتا اور کسی دوسرے ذریعے سے سوال پوچھتا ہے اس کی مندرجہ ذیل صورتیں ہو سکتی ہیں۔

فون کے ذریعے

اگر سائل نے سوال فون کے ذریعے پوچھا یا براہ راست کسی اور ایسے آلے کو استعمال کرتے ہوئے سوال کیا گیا ہے یعنی سوال کے کرنے اور ماہر علمِ نجوم تک سوال پہنچنے میں کچھ وقت صرف نہ ہوا ہے تو وقتی زائچہ بنانے کے لیے وہ وقت بنیاد کا کام دے گا جس وقت ماہر علمِ نجوم نے فون یا وائرلیس وغیرہ پر سوال سنا۔

خط کے ذریعے

خط کے ذریعے اگر سوال پوچھا جائے تو اس حوالے سے دو مختلف وقت ہمارے سامنے آتے ہیں ایک وہ وقت جب خط لکھا گیا اور دوسرا وہ وقت جب خط ماہر علمِ نجوم کو ملا۔ ان دونوں اوقات میں سے وہ وقت زیادہ موثر ہوتا ہے جس وقت سائل نے سوال تحریر کیا۔

اس قسم کے کیسوں میں بنیادی کوائف' خط لکھنے کا وقت' خط لکھنے کی تاریخ اور خط لکھنے کا مقام ہوگا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جس جگہ سے سوال (خط) کی بنیاد پڑی اس کی بنیاد پر زائچہ بنایا جائے گا۔ اسی حکم کے تحت وہ تمام زائچے آئیں گے جنھیں شروع ہونے اور ختم ہونے کے درمیان ایک موزوں وقفہ آیا ہو۔ یعنی براہ راست طریقہ کار نہ اختیا کیا گیا ہو۔

ثانوی طور پر وہ وقت موثر ہوگا جب خط موصول ہوا ہے۔ خاص طور پر جب خط لکھنے کا وقت معلوم نہ ہو۔

کسی دوسرے فرد کے ذریعے سوال پوچھا گیا ہو

ایسی صورت میں سب سے پہلے ماہر علمِ نجوم کے پاس آنے والے فرد اور سوال پوچھنے والے فرد کے درمیان تعلق کو سمجھنا ضروری ہوگا۔ تاہم اس سے پہلے یہ بات سمجھ لیں کہ اس صورت میں بھی زائچے بنانے کا وقت' تاریخ اور مقام وہی ہوگا جس وقت سائل کے نمائندے نے ماہر علمِ نجوم کے پاس آ کر سوال کیا۔

ہاں اس وقت جو طالع ہوگا وہ سائل اور اس کے پیامبر کے تعلق کے حوالے سے تبدیل ہو جائے گا۔ مثلاً اگر ایک آدمی کسی ماہر علمِ نجوم کے پاس آتا ہے اور اُسے کہتا ہے کہ میری والدہ نے پوچھا ہے کہ اُنکی خرابی صحت کی کیا وجہ ہے؟

یہاں طالع سائل کے نمائندے کو ظاہر کرے گا۔ طالع سے چوتھا گھر سائل کی والدہ کو ظاہر کرے گا' سو سائل کی والدہ کے حالات بتانے' یا کسی بھی قسم کے سوال کا جواب دینے کے لیے طالع

سے چوتھے گھر کو نیا طالع مان کر ایک نیا زائچہ بنانا ہوگا جس کی بنیاد پر سائل یعنی پیامبر کی والدہ کے سوال کا جواب دیا جائے گا۔

انٹرنیٹ اور چیٹ وغیرہ

انٹرنیٹ پر آن لائن پوچھے گئے سوالات بھی ٹیلی فون کے زمرے میں آتے ہیں اور اس کے تحت دیئے گئے احکام سے فائدہ اُٹھائیں۔ مندرجہ بالا امور کے علاوہ سوال کے حوالے سے چند دیگر امور بھی قابل غور ہیں۔

دیگر اُمور

یہ بات امر مسلمہ ہے کہ وقتی نجوم میں استخراجِ زائچہ کے لیے وہ وقت' تاریخ اور جگہ بنیادی اہمیت کی حامل ہے جہاں سوال پوچھا اور سمجھا گیا' دوسری نہیں۔ یعنی اگر سائل سے آپ کا کوئی تعلق ہے اور اس نے آپ سے چلتے پھرتے یا دوران گفتگو یا ملاقات میں سوال کو ایک سے زائد دفعہ دہرایا ہے تو استخراج زائچے کے لیے اس وقت کو موثر سمجھا جائے گا جب آپ نے پہلی دفعہ سوال کو سنا اور سمجھا۔ اس کے بعد جتنی بھی دفعہ وہ سوال دہرایا جائے اس کے دہرانے کا وقت موثر نہیں ہوگا۔

سائل کو وہ جواب پسند نہیں آیا یا اُس کے دل کو نہیں لگا یا اُس (سائل) کے حسب منشا نتائج حاصل نہیں ہوئے تو بہت امکان اس امر کا ہے کہ وہ اسی سوال کو گھما پھرا کر اس طرح پوچھے کہ ماہر علمِ نجوم اُس کو جو نیا جواب دے جو پہلے جواب سے فرق اور حسب منشا ہو تو ایسی صورت میں بھی وہی جواب موثر متصور ہوگا جو ماہر علمِ نجوم پہلی دفعہ دے چکا ہے۔

ایسی کسی بھی صورت حال میں جواب کو نہیں بدلا جا سکتا۔ ہاں ماسوائے ایسی صورت حال کے جب سوال اور اس کے جواب سے متعلق معاملات اور حالات میں غیر معمولی تبدیلی نہ واقع ہو چکی ہو۔ اور حقیقی معنوں میں اس موضوع پر دوبارہ غور کرنے کی ضرورت ہو اور ماہر علمِ نجوم خود بھی اس بات کو

محسوس کرے کہ اس معاملے کو دوبارہ دیکھنا چاہیے اور نئے حالات و واقعات کے مطابق سائل کی راہنمائی کی ضرورت ہے۔ دیگر تمام صورتیں قابل غور نہیں ہے۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/
خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

وقتی زائچہ پڑھنے کا بنیادی طریق

سوال کا جواب ہاں یا ناں یعنی کام ہوگا یا نہیں ہوگا؟

کسی بھی سوال کا جواب دینے کے لیے کہ آیا وہ کام ہوگا یا نہیں ہوگا؟ ہمیں مندرجہ ذیل دلائل کو مدنظر رکھنا ہوگا۔

(i) طالع و حاکم طالع

(ii) خانہ سوال اور حاکم سوال

اگر طالع یا حاکم طالع کی خانہ سوال کے گھر سے مثبت نظر تسدیس یا تثلیث بن رہی ہے تو جواب یقیناً ہاں میں ہوگا اور اگر طالع اور حاکم طالع کی متعلقہ کے گھر یا حاکم گھر سے منفی نظر، تربیع یا مقابلہ بن رہی ہے تو جواب ناں میں ہوگا۔ مثلاً اگر کوئی شخص سوال کرتا ہے کہ میری شادی ہو جائے گی؟ تو ہمیں شادی سے متعلقہ گھر یعنی ساتویں کو دیکھنا ہوگا۔ اگر ساتویں گھر یا ساتویں گھر کے مالک کے ساتھ طالع کی یا حاکم کی مثبت نظر بن رہی ہے تو جواب کے لیے ہاں کہیں اور اگر منفی نظر بن رہی ہے تو جواب کے لیے ناں کہیں۔ طالع یا حاکم طالع کے ساتھ، متعلقہ گھر یا مالکِ گھر کے حالت قران میں ہوں تب بھی جواب ہاں میں ہوگا۔ ماسوائے چند خاص حالتوں کے۔

یہ ایک بنیادی اُصول ہے جو دیگر اُصولوں کے تحت ہے جن پر آگے آنے والے صفحات میں مناسب جگہ پر بحث کی جائے گی۔

قمر

قمر جب دلائل زائچہ کے ساتھ مثبت نظر میں ہو تو بھی کام ہونے کی دلیل ہے بصورت دیگر کام نہ ہوگا۔

کسی بھی سوال سے متعلقہ گھر یا حاکم گھر اور طالع کے درمیان مثبت نظر نہ بن رہی ہو مگر قمر دونوں کو یعنی طالع یا حاکم طالع اور متعلقہ سوال کے گھر یا حاکم گھر کو مکمل مثبت نظر سے دیکھ رہا ہو تو بھی کام ہونے کی دلیل ہے مگر قدرے دقت ہوگی۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

نظام البیت

علمِ نجوم سے مستفید ہونے کے لیے زائچہ اور زائچہ بنانے کے لیے گھروں کے سسٹم کی اپنی ایک اہمیت ہے۔ علمِ نجوم میں یہ ایک قدیمی اور نہ ختم ہونے والی بحث ہے کہ زائچہ کے کتنے گھر ہونے چاہئیں اور دائرۃ البروج میں اِن گھروں کی تقسیم کس طرح ہونی چاہیے۔ جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ زائچہ کے کتنے گھر ہونے چاہیے تو یہ موضوع ایک حد تک تو 12 گھروں میں اس کی تقسیم اور پھر مروج ہو جانے کے باعث تقریباً حل ہو گیا ہے۔ تاہم گھروں کو درجات دینے کا کوئی بھی سسٹم ابھی تک علمِ نجوم میں کوئی حتمی قبولیت حاصل نہیں کر پایا ہے۔ اس وقت زائچہ کو مختلف گھروں میں تقسیم کرنے کے مندرجہ ذیل سسٹم زیادہ مروج ہیں۔

(1 Koch

(2 Placidus

(3 Campanus

(4 Meridian

(5 Morinus

(6 Regiomontanus

مندرجہ بالا کے علاوہ دو سسٹم ایسے ہیں جو اپنی اصل حالت میں انتہائی قدیم ہیں لیکن وقفے وقفے سے دوبارہ زندہ ہو جاتے ہیں۔

(i) گھروں کی برابر درجات کی بنیاد پر تقسیم (Equal House

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks
خوش حسن سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

System)

(II) برج بطور گھر (Sign as Houses)

اِن دونوں میں فرق کیا ہے!

(i) گھروں کی برابر درجات کی بنیاد پر تقسیم سے مراد یہ ہے کہ اگر طالع کے درجات 19 ہیں تو 19 سے اگلے 19 تک پورے 30 درجے اس طالع کو ملیں گے، یعنی آخری 11 درجے اس برج کے اور 19 درجے اگلے برج کے لیں گے۔

(ii) دوسرے طریقے یعنی برج بطور مکمل گھر میں یہ ہوتا ہے کہ جو برج طلوع ہو رہا ہوتا ہے، درجہ چاہے اس کا جو بھی ہو اس کو پورا طالع میں شامل کیا جاتا ہے یعنی اگر ثور 10 درجے طلوع ہے تو ہمیں پچھلے برج یا اُن کے درجات سے کچھ نہیں لینا دینا۔ برج ثور کے 30 درجے ہی یہاں پورے لیے جائیں گے۔

معتبر سسٹم

مندرجہ بالا گھروں کے سسٹم میں آخری سسٹم ایسا ہے جسے میں اپنے شاگردوں کو تعلیم کرتا ہوں اور یہی سسٹم میرے نزدیک باقی تمام سسٹم کی نسبت زیادہ اچھے نتائج دینے والا ہے۔ یہاں یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہی سسٹم علمِ نجوم میں سب سے قدیم اور بنیادی ہے جسے مختلف ادوار میں کبھی استعمال کیا گیا اور کبھی حسابی سادگی کی وجہ سے چھوڑ دیا گیا' تاہم اپنی بنیاد میں یہ اس قدر مضبوط ہے کہ جب ایک ماہر علمِ نجوم گھروں کے مختلف نظاموں سے درست نتائج اخذ نہیں کر پاتا تو واپس اس کی طرف رجوع کرتا ہے۔ آپ اگر میرے مشورے پر عمل کرنا چاہتے ہیں تو گھروں کی تقسیم کا یہی سسٹم استعمال کریں۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/
خوش خبری سراز شاہ وچ مانچسٹر

گھروں کے حاکم کواکب

علمِ نجوم کے اُصول وقوائد میں پچھلی صدی میں حسابی، فنی اور تعلیمی لحاظ سے کئی تبدیلیاں واقع ہوئی ہیں۔ ان میں یورانس، نپچون اور پلوٹو کا علمِ نجوم میں شامل ہونا اور مختلف گھروں کی حاکمیت اختیار کرنا ایک اہم ترین مرحلہ ہے۔ پیدائشی نجوم کے حوالے سے یورانس، نپچون، پلوٹو اور اس کے بعد آنے والے دیگر کواکب مثلاً چیرون، لیلیتھ وغیرہ کو علمِ نجوم میں شامل کرلیا گیا ہے۔ اس وقت علمِ نجوم پر آنے والی کتب اور کمپیوٹر پروگرام میں ان سب کو موثر خیال کر کے نجومی احکام بیان کیے جارہے ہیں۔ تاہم جہاں تک وقتی علمِ نجوم کی بات ہے ان سب کواکب کا اس میں کوئی موثر عمل دخل نہیں ہے۔

وقتی علمِ نجوم میں ہمیں تکنیکی اور مشاورتی حوالے سے ایک پل صراط سے گزرنا ہوتا ہے۔ سوال کا جواب ہاں یا نہ میں دینا ہوتا ہے، سو ہمارے پاس اصول وقوائد سے ہٹنے کی گنجائش نہیں ہوتی۔ وقتی نجوم میں طے شدہ اُصول وقوائد سے انحراف غلط جواب کی طرف لے جائے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وقتی نجوم میں ایک فرد کو اس سے زیادہ مہارت درکار ہے جتنی کہ پیدائشی نجوم میں حکم بیان کرنے کے لیے درکار ہوتی ہے۔ یعنی وہ ماہر علمِ نجوم جو وقتی زائچہ پر کام کررہا ہے اُس کی ذہنی اور علمی سطح اُس ماہر علمِ نجوم سے کہیں بہتر درجے پر ہوگی جو صرف پیدائشی نجوم میں کام کرتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وقتی نجوم میں آپ کو ہر بات کا واضح جواب دینا ہوتا ہے اور اس میں احکام بیان کرتے ہوئے اتنی گنجائش نہیں ہوتی جتنی پیدائشی نجوم میں باآسانی مل جاتی ہے۔ اس بات کا یہ مطلب نہیں کہ یورانس، نپچون، پلوٹو یا دیگر کواکب کو وقتی نجوم میں شامل ہی نہیں کرنا چاہیے بلکہ اس بات کا مطلب یہ ہے کہ وہ تمام کواکب قمر تا زحل کلاسیکل نجوم میں استعمال ہوتے ہیں اور فیصلہ کن مراحل میں صرف انہی سے مدد لیتی

چاہیے اور انہی کو ہی بنیاد بنانا چاہیے۔ ہاں جدید کواکب کو امدادی اور امتحانی نقطہ نظر سے پیش نظر رکھنا چاہیے کہ یہ زائچہ میں کیا کردار ادا کر رہے ہیں اور جدید نجوم میں انہیں کلاسیکل کواکب کی جگہ پر استعمال کرنے سے حاصلہ نتائج میں کوئی اختلاف پیدا ہوتا ہے یا نہیں؟ آسان فہم الفاظ میں جدید کواکب کو صرف اس لیے مدنظر رکھیں کہ آپ اپنا تجربہ آنے والی نسل کو منتقل کر سکیں اور اس لیے کہ پیدائشی نجوم میں شامل ہونے والے جدید کواکب کے کردار کا وقتی نجوم میں تعین کیا جا سکے۔

زیرِ نظر کتاب میں اِن جدید کواکب کے حوالے سے ایک پلیٹ فارم مہیا کرنے کے لیے جستہ جستہ ان کا ذکر کیا گیا ہے تاہم حتمی ترجیح کلاسیکل کواکب کو ہی دی گئی ہے۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

اقسام سوالات

کن سوالات کا جواب

یہ عنوان کئی ایک ذیلی موضوعات لیے ہوئے ہے۔ پہلی بات کہ وقتی نجوم میں کن سوالات کا جواب دیا جا سکتا ہے۔ اس حوالے سے تفصیلی بحث تو آگے آئے گی۔ مختصراً یوں سمجھ لیں کہ ہر قسم اور ہر طرح کے سوال کا جواب وقتی نجوم کے تحت دیا جا سکتا ہے۔

اس بات کے بالعکس یہ بات یا سوال بھی سامنے آ سکتا ہے کہ کیا کوئی ایسا موضوع بھی ہے جس کا جواب وقتی نجوم کے تحت نہ دیا جا سکتا ہو؟

غیر سنجیدہ سوال

تو جیسا کہ اوپر لکھ چکا ہوں کہ کوئی موضوع ایسا نہیں کہ جس کو وقتی نجوم میں زیر بحث نہ لایا جا سکتا ہو۔ البتہ بعض سوالات کی شکل ایسی ہوتی ہے کہ اُن کے بارے میں جواب دینا یا نہ دینا ایک برابر ہے۔ اور اگر اُن کا جواب نہ دیا جائے تو زیادہ بہتر ہوگا۔ مثلاً ایک فرد آپ کے پاس آتا ہے اور سوال کرتا ہے کہ میں فیکٹری بنا رہا ہوں کیا یہ چلے گی یا نہیں؟ کیا اسے بناؤں یا نہ بناؤں؟ یا یہ کہ میں نے نیا گھر لے لیا ہے وہاں منتقل ہو جاؤں؟ یا یہ کہ میں یہ نوکری چھوڑ کر دوسری کر رہا ہوں، کیا کروں یا نہ کروں؟

اب اگر اِن سوالات کا جائزہ لیا جائے تو میرا مشورہ یہ ہوگا کہ ایسے سوالات کا جواب نہ دیا

جائے' کیوں؟ کیونکہ اِن میں سنجیدگی کا عنصر جس کی وقتی نجوم میں حد درجہ ضرورت ہوتی ہے' غائب ہے۔ اگر آپ خود اِن سوالوں پر غور کریں تو معلوم ہوگا کہ سائل عملی قدم پہلے ہی اُٹھا چکا ہے۔ اب (ماہر علمِ نجوم) کے مشورے پر عمل کی گنجائش کتنی ہے؟ مثلاً پہلے کیس میں فرد فیکٹری لگا رہا ہے۔ اب اگر آپ اُسے کہیں کہ یہ فیکٹری لگانا ٹھیک نہیں تو کیا وہ فیکٹری لگانا بند کر دے گا؟ دوسرے کیس میں آدمی گھر شفٹ کرتے ہوئے پوچھ رہا ہے کہ اس کا یہ قدم مناسب ہے یا نہیں؟ تو کیا آپ کے انکار پر وہ نئے گھر میں شفٹ نہیں ہوگا؟ یہ تمام سوالات ایسے ہیں جہاں پر سائل ماہرِ نجوم سے مشاورت انتہائی دیر سے کر رہا ہے جس کا عملی طور پر کوئی فائدہ نہیں۔ وہ فیکٹری بنا رہا ہے' وہ گھر شفٹ کر رہا ہے' وہ گھر تبدیل کر رہا ہے' وہ نوکری تبدیل کر چکا ہے۔ اب اگر ماہر علمِ نجوم اس تبدیلی کے نامناسب ہونے کا اعلان کر بھی دے تو کیا یہ اقدامات واپس ہو جائیں گے؟ نہیں۔ سائل نے اپنے دل کی بات مانتے ہوئے جو کرنا تھا وہ کر لیا ہے۔ ایسے زیادہ تر معاملات میں عموماً لوگ جاری صورتحال کے باعث اس پوزیشن میں ہی نہیں ہوتے کہ وہ ماہر علمِ نجوم کے اس فیصلے پر عمل پیرا ہوں جو اُن کے عملی اقدامات کے متضاد ہو۔ سو ظاہر بات ہے انہیں مشورہ نہ دینا یا ایسے سوالات کا جواب نہ دینا زیادہ بہتر ہے۔ کیونکہ ایسی صورت حال میں یہ لوگ مشورے سے زیادہ اس بات کے طالب ہوتے ہیں کہ اِن کے اٹھائے گئے اقدامات کی تصدیق ماہر علم نجوم کر دے تاکہ سند جواب مل جائے۔

مرضی کا جواب

اس کے علاوہ ایسے سائل بھی سامنے آتے ہیں جن کے سوال کے جواب سے پہلے آپ کو یہ اندازہ لگانا ہوگا کہ جو وہ پوچھنا چاہتے ہیں کیا آپ سے وہی پوچھ رہے ہیں؟ یعنی بعض لوگ اپنے اصل سوال کو پردے میں رکھتے ہوئے اس طرح سوال کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ اصل بات ماہر علمِ نجوم پر عیاں کیے بغیر اپنے سوال کا جواب پا لیں۔ اس طرح کے سائل کو بہت توجہ سے ڈیل کرنا چاہیے اور اس طرح کے سوال کا جواب دینے سے پہلے مکمل مسئلہ کو سمجھنا ضروری ہے۔ اگر مسئلہ سمجھ میں آئے تو جواب دیں ورنہ خاموشی اختیار کریں۔

www.freeamliyaatbooks.com FREE AMLIYAAT BOOKS www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

سوال کرنے والے لوگوں میں سے ایک قسم ایسی بھی ہے جو سوال سے زیادہ ماہر علمِ نجوم کو جواب سے مطلع کرتے ہیں۔ یعنی وہ سوال اس طرح سے پوچھتے ہیں کہ جواب اُن کی مرضی کا دیا جائے۔ یہ طریقہ کار غلط ہے۔ ماہر علمِ نجوم کو سائل کے ایسے پھندے سے بچنا چاہیے۔

اسی طرح کسی بھی سوال کا جواب دیتے ہوئے اس بات کو مدِ نظر رکھنا بہت ضروری ہے کہ سائل اور ماہر علمِ نجوم کے درمیان مکمل ذہنی ہم آہنگی اور باہمی اعتماد کا رشتہ موجود ہے۔ اگر اس میں کہیں کمی واقع ہوئی تو سمجھ لیں کہ درست جواب حاصل کرنا مشکل ہو جائے گا۔

دو طرح کے سوال

عملی زندگی میں دو طرح کے سوالات آپ کے سامنے آئیں گے۔

اول: ایسے سوال جن کا جواب ہاں یا نہیں میں ہے۔

دوم: پیچیدہ طرز کے سوالات جن میں پوچھی گئی کہانی اُلجھی ہوئی ہو۔

ہاں یا نہیں کی قسم کے سوالات کے جوابات دینا اُس وقت تو بہت آسان ہے جب آپ فنی باریکیوں سے واقف ہوں تاہم پیچیدہ نوعیت کے سوالات مثلاً میرا پرس گم ہو گیا ہے کیا واپس ملے گا؟ چور نے پیسے کھا لیے ہیں یا نہیں؟ رقم ابھی گھر میں ہے یا نہیں؟ چور سامان لے کر دوسرے شہر بھاگ گیا ہے یا نہیں؟ جیسے تمام سوالات پیچیدہ نوعیت کے ہوتے ہیں اور کسی بھی ماہر علمِ نجوم کو ایسے سوالات کا جواب دینے سے پہلے زائچہ کا مکمل جائزہ تمام جزویات کو سامنے رکھ کر لینا چاہیے۔ اس حوالے سے مزید بحث مثالی وقتی زائچہ پیش کرتے ہوئے کی جائے گی۔

امتحانی سوالات

سوالات کی ایک اور قسم ایسی ہوتی ہے جس میں سائل کسی معاملے پر مشاورت یا راہنمائی سے زیادہ ماہر علمِ نجوم کو امتحان کی بھٹی سے گزارنے کی کوشش کرتا ہے۔ ایسے سوالات کو امتحانی سوالات

کہا جائے تو کچھ غیر مناسب نہ ہوگا۔ ایسے سوالات کی نوعیت کچھ ایسی ہوتی ہے کہ:-

(i) ہمارے گھر میں کتنے لوگ ہیں؟

(ii) میں نے صبح کیا کھایا ہے؟

(iii) کتنی عورتوں کے ساتھ میرے تعلقات رہے ہیں؟

(iv) میں نے کتنی بار اُس خاص شہر یا جگہ کا سفر کیا ہے؟

ان سوالات کا بغور جائزہ لیں تو ان میں ہمیں یہ بات نظر نہیں آتی کہ سائل حقیقی راہنمائی یا مشاورت کا خواہش مند ہے۔ ایسے سوالات کی نوعیت ہی یہ ظاہر کرتی ہے کہ سائل کسی طریقے سے ماہر علمِ نجوم کو ذہنی طور پر انتشار کا شکار کرنا چاہ رہا ہے یا تمسخرانہ رویہ اپنائے ہوئے ہے اور اِن سوالات کے درست جواب ملنے کے باوجود اُس نے یہ نہیں ماننا کہ اُسے درست جواب دیا گیا ہے۔ بلکہ وہ یہ ضد کرے گا کہ ماہرِ نجوم کا دیا گیا جواب غلط ہے یا اس میں یہ کجی ہے۔ اس قسم کی صورتحال میں سب سے بہتر رویہ یہ ہے کہ ماہرِ نجوم خاموشی اختیار کرے اور مناسب طریقے سے اس طرح کی بحث یا سوالات کے جواب سے معذرت کر لے۔ تجربہ یہ بتاتا ہے کہ ایسی صورتحال میں کبھی مثبت نتیجہ نہیں نکلا۔

طریق احکام

وقتی زائچہ عموماً کسی خاص سوال کے جواب کے لئے تیار کیا جاتا ہے۔ سو کسی بھی سوال کا جواب دینے کے لئے مندرجہ ذیل چند امور کو ذہن میں رکھیں۔ انشاءاللہ درست جواب حاصل ہوگا۔

1- طالع و حاکم طالع

2- خانہ سوال و حاکم خانہ سوال

3- قمر

مندرجہ بالا امور میں سے جس قدر امور قوی اور سعد ہوں گے۔ اتنا ہی سوال کا جواب مثبت ہوگا۔ اور جتنا یہ امور کمزور اور نحس ہوں۔ اتنا ہی سوال کا جواب منفی ہوگا۔

بطور مثال دیکھیں عام اور زیادہ تر پوچھا جانے والا سوال ہے "میرے مالی حالات کیسے

رہیں گے"؟

اس سوال کے جواب کے لئے پہلے وقت سوال کے مطابق زائچہ کشید کریں۔ اس وقتی زائچے میں جو برج طالع اور اس کا حاکم ہے ان کو دیکھیں (پچھلے صفحات میں بیان کئے گئے تمام قواعد' نظرات حاکمیت' کوکب کی سعادت نحوست شرف و ھبوط وغیرہ آپ کے ذہن میں ہونے چاہئیں)۔ اگر تو یہ قوی ہوں' سعد کواکب طالع میں ہوں اور سعد ناظر ہوں' حاکم طالع سعد گھر میں' سعد ناظر ہو' سعد کوکب کے ساتھ ہو تو ظاہر ہے۔ یہ خوش قسمتی کی علامت ہے۔ اس کے برعکس کوکبی پوزیشن ہو تو حالات بھی الٹے ہوں گے۔ یا اگر تمام کواکب قوی یا سعد نہ ہوں تو حالات بھی ان کی حالت کے مطابق کچھ اچھے یا کچھ برے یا درمیانے ہوں گے۔

اس سوال کے جواب میں قمر کا بھی اپنا ایک خاص کردار ہے یہ اگر کسی سعد کوکب کے ساتھ ہے اور کسی دوسرے سعد سے ناظر ہے یا اتصال کر رہا ہو تو حالات پہلے بھی حالات اچھے تھے اور آئندہ بھی اچھے رہیں گے۔

☆ اگر یہ سعد کوکب کے ساتھ یا سعد ناظر تھا اور آنے والے وقت میں نحس یا نحس ناظر ہو رہا ہے تو پہلے حالات اچھے تھے۔ آئندہ خراب ہو جائیں گے۔

☆ اگر یہ نحس کوکب کے ساتھ نحس ناظر تھا اور آنے والے میں سعد کوکب کے ساتھ یا سعد ناظر ہے۔ تو حالات پہلے خراب تھے۔ اللہ نے چاہا تو اچھے ہو جائیں گے۔

☆ اگر پہلے بھی کمزور و نحس ناظر تھا اور آئندہ بھی اسی حالت کو ظاہر کر رہا ہے تو پہلے بھی حالات خراب تھے اور آنے والے دنوں میں بھی حالات خراب رہیں گے۔

بالکل اسی طرح عمل کرتے ہوئے آپ وقتی زائچے کے کسی بھی گھر کو پڑھ سکتے ہیں اور کسی بھی مسئلے کے بارے میں احکام بیان کر سکتے ہیں۔

فراز شاہ وچ مانچسٹر

شرفی کوکب

وقتی زائچہ میں جب کوئی کوکب حالتِ شرف میں ہو اور سوال کے حوالے سے اس کا کوئی

خصوصی کردار بھی ہو۔ مثلاً وہ سائل کا مظہر ہو تو یہ ظاہر کرے گا کہ سائل اپنی حقیقی توانائی یا اپنی پوزیشن سے زیادہ آگے بڑھ کر بات کرے گا۔ یوں یہ حالت جس امر کے بارے میں سوال کیا گیا ہو اس کی تکمیلیت یا معاونت کی بھی مظہر ہوتی ہے۔

گھروں کی طاقت

زائچے کے مختلف گھر اپنی طاقت کے حوالے سے خاص درجہ بندی کے حامل ہیں۔ مثلاً زائچے میں سب سے قوی گھر طالع یعنی پہلے گھر کو خیال کیا جاتا ہے۔ دوسرے نمبر پر درجہ بندی کے حوالے سے دسواں گھر آتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ کواکب جو زائچے کے پہلے گھر میں ہیں وہ نشستی لحاظ سے باقی کواکب کی نسبت زیادہ طاقت ور خیال کیے جائیں گے۔ زائچے کے دیگر گھروں کا بلحاظ طاقت بیان ذیل میں کیا جا رہا ہے۔ (اس کے علاوہ پچھلے صفحات وتہ، مائل وتہ و زائل وتہ کے حوالے سے کی گئی بحث کو لازم مدنظر رکھیں)۔

اپنا گھر

وہ کوکب جو اپنے گھر میں ہو وقتی زائچے میں موثر خیال کیا جاتا ہے اور باقوت ہوتا ہے۔

دوست کے گھر میں

وہ کواکب جو دوست کے گھر میں ہو وہ بھی سعد اور باقوت ہوتے ہیں اور موثر خیال کیے جاتے ہیں۔ تاہم بلحاظ طاقت وہ اِن کواکب سے کم تر درجہ پر ہوتے ہیں جو اپنے گھر میں ہوں۔

متبادل گھر

کواکب ایک دوسرے کے گھر میں ہوں تو بھی یہ سعد پوزیشن ہوگی۔ مثلاً زہرہ، حوت میں اور مشتری میزان میں۔ یہ صورت حال ایسی کواکبی پوزیشن کو ظاہر کرتی ہے جس میں دونوں کواکب ایک

www.freeamliyaatbooks.com FREE AMLIYAAT BOOK'S www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/
خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

دوسرے کے معاون ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کے مظہر بھی ہیں۔ یہ حالت وقتی نجوم میں کام کے ہونے یا سوال کے مثبت جواب میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ ایک طاقت ور حالت ہے۔

مونث و مذکر بروج

کوکب کی کثرت جس قسم کے بروج میں ہو بلحاظ احکام وہ اسی طرف لے جاتے ہیں۔ مثلاً سوال اگر ہونے والی اولاد کی جنس کا ہو تو کثرت کواکب اگر مذکر بروج میں ہو تو یہ لڑکے کی مظہر ہوگی۔ اسی طرح دیگر سوالوں مثلاً چور، کاروبار (عورتوں سے متعلق کام، مردوں سے متعلق کام وغیرہ) جیسے معاملات میں بروج کی یہ تقسیم معاون ہوتی ہے۔ لیکن خیال رکھیں یہ حتمی حکم نہیں ہے۔ جنس سے متعلق دیگر معاملات کو بھی ایسے سوالوں میں مدنظر رکھنا چاہئے۔ یہ بات متفرق عوامل میں سے ایک ہے۔

مذکر بروج

حمل، جوزا، اسد، میزان، قوس، دلو

مونث بروج

ثور، سرطان، سنبلہ، عقرب، جدی، حوت

حاکم برج

حاکم برج سے مراد کسی بھی برج کا حاکم ہے جیسے حمل کا حاکم کوکب مریخ اور ثور کا حاکم کوکب زہرہ ہے۔

حاکم گھر

حاکم گھر سے مراد یہ ہے کہ متعلقہ گھر میں جو برج ہو اس کا حاکم کوکب، مثلاً طالع سرطان ہو

www.freeamliyaatbooks.com
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/
خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

تو چوتھے گھر کا مالک کوکب دیکھنے کے لئے ہم یہ دیکھیں گے کہ طالع سے چوتھے کونسا برج ہے۔ طالع سے چوتھا میزان ہے اور اس کا حاکم زہرہ ہوا سو یہ چوتھے گھر کا حاکم زہرہ کہلائے گا۔

منازلِ قمر

یونانی حساب سے ۲۸ منازل قمر ہیں یعنی ۳۶۰ درجے کو ۲۸ پر تقسیم کریں تو ایک منزل قمر ۱۲ درجے ۵۱ دقیقے پر مشتمل ہوگی۔

ذیل میں یونانی حساب سے تمام منازل قمر کی ابتدا اور انتہا کے درجات تحریر ہیں۔ زائچے میں کوکب جب ان درجات (منازل) پر ہو تو کوئی بھی فیصلہ کرنے سے پہلے ایک لمحے کا تفکر امر لازم ہے۔ کوکب کا ان درجات پر ہونا بعض اوقات غیر معمولی صورتحال کا مظہر ہوتا ہے۔ سو اگر کوئی بھی کوکب بشمول جدید کواکب، یورانس، نیپچون، پلوٹو، ان درجات پر ہوں تو زائچے کی غیر معمولی صورتحال کو ذہن میں رکھیں۔ عموماً اس حوالے سے آپ کو نجومی لٹریچر میں مواد نہیں ملے گا۔ تاہم میرے نزدیک یہ قابل غور امر ہے۔ اس حوالے سے احکام اور راہنمائی، ضمیر کے باب کے تحت دیکھیں۔

جدول منازل

نمبر شمار	نام منزل	ابتدائی درجات	اختتامی درجات
1	شرطین	0.00	12.86
2	بطین	12.86	25.71
3	ثریا	25.71	38.57
4	دبران	38.57	51.43
5	هقعه	51.43	64.29
6	هنقه	64.29	77.14

www.freeamliyaatbooks.com FREE AMLIYAAT BOOK'S www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/ خوشی جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

7	ذراعہ	77.14	90.00
8	نثرہ	90.00	102.86
9	طرفہ	102.86	115.71
10	جبہہ	115.71	128.57
11	زہرہ	128.57	141.43
12	صرفہ	141.43	154.29
13	عوا	154.29	167.14
14	سماک	167.14	180.00
15	عفرہ	180.00	192.86
16	زبانہ	192.86	205.71
17	اکلیل	205.71	218.57
18	قلب	218.57	231.43
19	شولہ	231.43	244.29
20	لغائم	244.29	257.14
21	بلدہ	257.14	270.00
22	ذابح	270.00	282.86
23	سعد بلعہ	282.86	295.71
24	سعود	295.71	308.57
25	اخبیہ	308.57	321.43
26	مقدم	321.43	334.29

www.freeamliyaatbookspot.com
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks
خوش جیوے سرکار شاہ مانچسٹر

27	موخر	334.29	347.14
28	رشا	347.14	360.00

سعد اور نحس کواکب

عموماً نجوم میں کچھ کواکب کو سعد اور کچھ کو نحس قرار دیا جاتا ہے۔ مثلاً زہرہ، مشتری کو سعد ترین خیال کیا جاتا ہے اور زائچہ پڑھتے ہوئے بھی ہمیشہ یہی اصول ماہرین نجوم کے ذہن میں کارفرما رہتا ہے کہ زحل طالع میں بیٹھا ہوا ہے سو فرد ساڑھ ستی سے گزر رہا ہے۔

درحقیقت کوئی بھی کوکب کسی بھی زائچے کے حوالے سے اسی وقت سعد یا نحس قرار دیا جا سکتا ہے جب وہ اس خاص کوکب کے حوالے سے ایسے حالت میں ہو۔ جب ہم یہ کہتے ہیں کہ زہرہ سعد ہے تو یہ اس کی فطری خاصیت کا مظہر فقرہ ہے۔ ہر زائچہ میں زہرہ سعد نہیں ہوگا اور نہ ہی ہر زائچہ میں زحل نحس ہوگا۔

اس امر کا اندازہ لگانے کے لئے کہ کوئی کوکب کسی زائچے میں کس حالت میں ہے' اس کی زائچے میں تمام پوزیشنوں کو دیکھیں یعنی اس کا شرف و ہبوط، اس کا زائچے کے کس گھر میں قیام ہے وغیرہ وغیرہ۔ یہ اصول آپ کو بتائیں گے کہ متعلقہ کوکب زائچے میں کس پوزیشن میں ہے۔ اگر زائچے میں زحل شرف کا ہو کر طالع میں بیٹھا ہو تو وہ ساڑھ ستی کے مروجہ اثرات نہیں لائے گا۔ اسی طرح مریخ جسے موت سے تشبیہ دی جاتی ہے اور آٹھواں گھر (خانہ موت) میں اس کا ہونا فرد کی موت کا حکم لگانے میں قوی خیال کیا جاتا ہے لیکن یہ اس وقت موت نہیں لائے گا جب آٹھویں گھر میں ایسا برج ہو جہاں مریخ فطری لحاظ سے نحس نہیں ہوتا۔ مثلاً طالع حمل ہو اور مریخ خانہ موت کا مالک ہو کر آٹھویں گھر یعنی برج عقرب میں بیٹھا ہو تو وہ موت لانے والے کواکب کا کردار ادا نہیں کرے گا۔ سیدھی سی بات کہ یہ اس کا اپنا گھر ہے اور وہ یہاں نحس اثرات کی بجائے سعد اثرات کا اظہار کرے گا۔ سو موت کس طرح دے گا؟

اس بات سے آپ کو یہ سمجھ لینا چاہئے کہ ہمیشہ زحل کو نحس اکبر اور مشتری کو سعد اکبر خیال نہیں کرنا چاہیے۔ یہ ہر زائچے کے حوالے سے اپنی سعادت و نحوست میں تبدیلیاں لے کر آتے ہیں اور یہ سمجھدار ماہر علمِ نجوم پر منحصر ہے کہ وہ انھیں سمجھے نہ کہ جاہلوں کی طرح ایک ہی حکم ہر زائچے میں بیان کرتا رہے۔

رجعت

وقتی نجوم میں رجعت خاص معنی کی مظہر ہے۔ وہ کوکب جو وقتی زائچے میں حالتِ رجعت میں ہو وہ آئی ہوئی چیز کے واپس جانے کا مظہر ہوتا ہے۔ اسی طرح یہ اس آدمی کو بھی ظاہر کرتا ہے جو آپ کو کچھ دینے والا تھا۔ لیکن دوسری سوچ کے تحت اس نے آپ کو کچھ بھی دینے کا ارادہ بدل دیا تاہم یہ ماہر علمِ نجوم پر ہے کہ وہ رجعت کو کس طرح استعمال کرتا ہے۔ کیونکہ یہ ہمیشہ منفی نہیں ہوتی۔ مثلاً سوال اگر گمشدہ کی واپسی کا ہو اور منسوبی کوکب حالتِ رجعت میں ہو تو یہ علامت ہوگی کہ غائب واپس آ رہا ہے۔ تاہم سوال کسی شے پر قبضہ برقرار رکھنے کے متعلق ہے تو یہ شے کے ہاتھ سے نکل جانے کو ظاہر کرتا ہے۔

ساکن

کسی بھی کوکب کی بلحاظ رفتار تین حالتیں ہوتی ہیں۔ سیدھا چلنا یعنی استقامت، الٹا چلنا یعنی کہ رجعت۔ ساکن یعنی کہ کوکب کی وہ حالت جب وہ کسی خاص درجے سے رجعت یا استقامت کی طرف بڑھتا ہے۔ کوکب کی ساکن حالت خاص معنی کی مظہر ہوتی ہے۔ وقتی زائچہ میں کواکب اگر ساکن ہو تو وہ اپنے اثرات کے حوالے سے رجعت یا استقامت میں سے جو بھی چیز اختیار کر رہا ہو اس کا مظہر ہوگا۔ یعنی ساکن کوکب کے اثرات اس کی اس حرکت کے مطابق لیے جاتے ہیں جو وہ مستقبل میں اختیار کرے گا۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

نظرات

دو کواکب جب باہم ایک خاص فاصلہ پر ہوں تو ہم کہیں گے کہ کوکب ایک دوسرے کو دیکھ رہے ہیں یعنی نظر بنا رہے ہیں۔ نظر بلحاظ ذات سعد بھی ہوتی ہے اور نحس بھی۔

قران

دو کوکب جو حالت قران میں ہوں تو وہ ایسے کوکب ہوں گے جو ایک دوسرے کے ساتھی یا کسی معاملے میں شریک ہیں۔

تسدیس

حالتِ تسدیس میں کواکب ایسے ہوں گے جیسے دو افراد ایک دوسرے کی الفت اور محبت میں ہوں۔

تثلیث

حالت تثلیث میں کواکب ایسے ہوتے ہیں جیسے دو ہم مزاج افراد۔

تربیع

اس حالت میں کواکب ایسے افراد ہوتے ہیں جن میں سے ہر ایک، معاملے پر اپنا کنٹرول چاہ رہا ہوتا ہے۔

مقابلہ

مقابلے میں ملوث کوکب ایسے ہوتے ہیں جیسے دو افراد باہم ناراض اور ایک دوسرے سے

www.freeamliyaatbookspdf.com
عملیات فری بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/
خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

حالت جنگ یا لڑائی میں۔

قمری نظر

وقتی زائچے میں اگر قمر کوئی نظر نہ بنا رہا ہو تو یہ حالت ایسے زائچہ کی مظہر ہے جس میں کوئی غیر معمولی صورت نہ ہوگی۔ یعنی اس سے منسوبی معاملہ ست روی اور ایسی صورت حال کا عکاس ہے جس میں سرگرمی کا عنصر مفقود ہو۔

گھر

زائچے کے مختلف گھروں میں کواکب کا قیام خاص حالتوں کو ظاہر کرتا ہے۔ مفاد عامہ کے لیے ان کو ذیل میں تمثیلی الفاظ میں تحریر کیا جا رہا ہے تاکہ ان کا سمجھنا اور ان سے فائدہ اُٹھانا ہر ایک کے لیے ممکن ہو۔

پہلا گھر

وہ کوکب جو زائچے کے پہلے گھر میں ہو وہ ایسے نگینے کی مانند ہے جو بہترین فٹ آ گیا ہو اور حسن اور خوبصورتی میں اضافے کا باعث ہو۔ یہ کسی بھی کوکب کی نشست کے لئے بہترین جگہ ہے۔

دوسرا گھر

وہ کوکب جو زائچے کے دوسرے گھر میں ہو وہ ایسا ہے جیسے کوئی فرد اپنے معاون کے گھر میں۔

تیسرا گھر

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/
خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

وہ کوکب جوزا پچے کے تیسرے گھر میں ہو وہ ایسا ہے جیسے کوئی فرد اپنے بھائی کے گھر میں۔

چوتھا گھر

وہ کوکب جوزا پچے کے چوتھے گھر میں ہو وہ ایسے ہے جیسے کوئی فرد اپنے خاندانی گھر یا اپنے گھر میں ہو۔

پانچواں گھر

وہ کوکب جوزا پچے کے پانچویں گھر میں ہو وہ ایسے ہے جیسے کوئی فرد اپنی کسی پرائیویٹ جگہ یا تفریح گاہ میں ہو۔

چھٹا گھر

وہ کوکب جوزا پچے کے چھٹے گھر میں ہو وہ ایسے ہے جیسے کوئی کمزور آذمی ریس میں حصہ لے رہا ہو۔

ساتواں گھر

وہ کوکب جوزا پچے کے ساتویں گھر میں ہو وہ ایسے ہے جیسے فرد کسی بھی مقابلے کے لئے تیار ہو۔

آٹھواں گھر

وہ کوکب جوزا پچے کے آٹھویں گھر میں ہو وہ ایسے ہے جیسے کوئی فرد خوف، دہشت اور ڈر کا شکار ہو۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/
خوش جیوے سرفراز شاہ وچ انگلینڈ

نواں گھر

وہ کوکب جو زائچے کے نویں گھر میں ہو وہ ایسے ہے جیسے کوئی فرد حالت ہجرت و سفر میں ہو۔

دسواں گھر

وہ کوکب جو زائچے کے دسویں گھر میں ہو وہ ایسے ہے جیسے کوئی فرد اپنی عمومی طاقت کی نسبت زیادہ طاقت اور اثر و رسوخ والی جگہ پر براجمان ہو۔

گیارہواں گھر

وہ کوکب جو زائچے کے گیارہویں گھر میں ہو ایسے فرد کی طرح ہے جو اپنے دوستوں اور مخلص لوگوں میں ہو۔

بارہواں گھر

ایسے فرد کی طرح ہے جو قید، جیل یا اذیت میں ہو یا ایسے لوگوں کے درمیان ہو جو ہمہ وقت اس کے خلاف سازش تیار کر رہے ہوں۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/
خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

ضمیر

ضمیر علمِ نجوم کے حوالے سے ایک تکنیکی اصطلاح ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ سائل کے سوال کیے بغیر یہ جاننا کہ سائل کیا پوچھنا چاہتا ہے یا اس کی آمد کا کیا مدعا ہے اور اس کے ذہن میں موجود جو بھی سوال ہے اس کا بلا استفسار جواب دینا۔ یعنی سائل آپ سے کوئی سوال نہیں کرے گا لیکن آپ اس کو صرف وقتی زائچے کی مدد سے یہ بتا دیں گے کہ اس کے سوال یا درپیش معاملے کا حل کیا ہے۔

یہ جاننے کے لیے کہ سائل کے ذہن میں کیا سوال ہے، سائل کی آمد کے وقت کو بنیاد بنا کر وقتی زائچہ استخراج کریں۔ ذیل میں دی گئی مختلف اشکال پر غور کریں، از خود آپ پر کچھ تجربے کے بعد یہ واضح ہوتا جائے گا کہ سائل کا سوال یا مسئلہ کیا ہے اور اس کا حل کیا ہے۔

دلائل ضمیر میں طالع، حاکم طالع، قمر اور حاکم ساعت حد درجہ اہم ہیں۔

یوں تو طلوع ہونے والا برج ہی سائل کی بنیادی توجہ کی سمت کا اشارہ دیتا ہے۔

اس کے ساتھ یہ دیکھیں کہ حاکم طالع کس برج اور گھر میں براجمان ہے۔ یہ وہ دوسری جگہ ہے جہاں سے آپ کو ضمیر کا اشارہ ملے گا۔

پھر یہ دیکھیں کہ زائچہ ہذا میں قمر کہاں ہے یعنی کس برج اور گھر میں ہے؟ یہ اگلا اشارہ ہے ضمیر کا۔

اب یہ دیکھیں کہ طالع، حاکم طالع قمر اور قمر جس برج میں ہے اس کو کون کون سے کواکب ناظر ہیں۔ جو کوکب طاقتور ہو کر تکمیلی نظر بنا رہا ہوگا وہ مظہر ہوگا ضمیر کا۔

پھر یہ دیکھیں کہ وقتِ سوال کس کوکب کی ساعت جا رہی ہے پس وہ کوکب مظہر ہوگا ضمیر کا۔

پھر دیکھیں کہ زائچے میں سب سے طاقتور کوکب کون سا ہے پس وہ مظہر ہوگا ضمیر کا۔

پھر دیکھیں کہ کوئی کوکب وقتی زائچے کے وقت برج تبدیل کر رہا ہے یا رجعت سے استقامت یا استقامت سے رجعت میں جا رہا ہے تو بس یہ مظہر ہوگا ضمیر کا۔

زیادہ دلائل جس امر کی طرف اشارہ کریں اس کو جان لیں کہ وہ ضمیر کے علاوہ کچھ نہیں۔ جیسے جیسے آپ کا تجربہ اس حوالے سے بڑھے گا آپ اسے سمجھ پائیں گے اسے سمجھنا نسبتاً دقت اور مشق طلب ہے تاہم ناممکن نہیں۔ مثلاً میزان طلوع ہو رہا ہے تو سوال کسی خوشی، عورت یا شادی کے بارے میں ہی ہو سکتا ہے۔ اس وقت اگر زہرہ طاقتور حالت میں ہو یا زہرہ کی ساعت چل رہی ہو یا قمر کی ساعت چل رہی ہو تو بات واضح ہوتی نظر آتی ہے کہ سوال شادی یا عورت کے بارے میں ہے۔ اسی طرح دیگر دلائل کو جیسے جیسے ایک ایک کر کے پڑھتے جائیں گے از خود بات واضح ہوتی جائے گی اور یہ سب اللہ کی طرف سے ہی ہے۔ اللہ ہم سب کو معاف فرمائے اور اس کے غلط استعمال سے محفوظ رکھے۔

ضمیر اور منازل قمر

ضمیر کے حوالے سے منازل قمر کا خاص کردار ہے۔ عام طور پر اس بارے میں مواد کی دستیابی نہ ہونے کے باعث زیادہ تر مصنفین اس موضوع کو زیر بحث نہیں لاتے۔ تاہم اس حوالے سے جو کچھ میرے تجربے میں آیا اس کو ذیل کی سطور میں تحریر کیا جا رہا ہے۔ آپ بھی اپنے تجربات کی روشنی میں اس میں اضافہ کریں۔

ضمیر کا جواب دیتے ہوئے دیکھیں کس منزل میں ہے (یہ امر آپ خالد روحانی جنتری اور راہنمائے عملیات سے باآسانی دیکھ سکتے ہیں)۔ پس قمر جس منزل میں اس سے متعلق اُمور سے سوال کا تعلق ہوگا۔

اٹھائیس منازل قمر کے احکام ذیل میں تحریر کیے جا رہے ہیں۔

(۱) قمر جب پہلی منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہو گی:-

☆ لڑائی جھگڑے سے متعلق
☆ کسی کی تباہی یا بربادی کے بارے میں
☆ خاتمے یا مرنے کے بارے میں
☆ تبدیلی، ایک جگہ سے دوسری جگہ
☆ رہائش، نوکری، روزگار وغیرہ جیسے معاملات کی تبدیلی جس کی وجہ سے سفر بھی کرنا پڑے۔
☆ سفر کے بارے میں

(۲) قمر جب دوسری منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی:-

☆ کوئی ایسی صورت حال جس سے فرار ممکن نہ ہو
☆ دولت، مال
☆ کسی رُکے ہوئے دفتری، مالی بل یا ایسے ہی کسی چیک یا رقم کے بارے
☆ خزانے یا پوشیدہ دولت کے حوالے سے
☆ جو اسٹاک لے کر رکھا ہوا ہے اس کو فروخت کرنے یا نہ کرنے کے بارے
☆ جو مال سٹور یا ویئر ہاوس وغیرہ میں اس کا سوال
☆ کوئی بھی ایسا معاملہ جس سے اچانک فائدہ وغیرہ کی توقع ہو

(۳) قمر جب تیسری منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہو

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

گی:۔

☆ کسی خاص کیمیائی فارمولے میں کامیابی سے متعلق

☆ سونا چاندی بنانے سے متعلق

☆ کسی خاص چیز یا مقصد کے پورا ہونے کے بارے

☆ شکار پر جانے، کامیابی یا ناکامی

☆ بحری سفر سے متعلق

☆ بحری فوج کے اُمور

☆ بحری فوج میں بھرتی وغیرہ

(۴) قمر جب چوتھی منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہو گی:۔

☆ طلاق، علیحدگی، جھگڑا وغیرہ کے متعلق سوال

☆ بچوں کی پرورش سے متعلق

☆ یہ کہ بچے یا بچہ بصورت طلاق، جھگڑا یا دیگر کسی وجہ سے کس کو ملے گا

☆ کان کنی خصوصاً سونے کی کانوں کے حوالے سے

☆ عمارت، پل یا ڈیم وغیرہ کے قائم رہنے یا بنانے یا گرنے وغیرہ کے بارے

☆ کسی مقصد کے لیے زمین کے اندر کھدائی کرنے میں کامیابی جیسے کہ کنواں، خزانے کی تلاش، پانی یا تیل وغیرہ کا ملنا

☆ ایسا معاملہ جو کسی قدر خفیہ نوعیت کا ہو یا ایسا سوال جس کے بارے میں مکمل معلومات خود سائل کے پاس بھی نہ ہوں

☆ بدلہ لینے میں کامیابی ہوگی یا نہیں

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

☆ بدنیتی سے متعلق سوال یا سائل کسی کام یا کسی حوالے سے غیر اخلاقی امر پر مشاورت کا طالب ہوسکتا ہے۔

(۵) قمر جب پانچویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی:-

☆ اس وقت پوچھا گیا سوال کس امر میں کامیابی کے متعلق ہوسکتا ہے۔

☆ پروموشن، کاروباری حجم میں اضافہ، نئے مکان یا کوٹھی، نئی فیکٹری یا نئے پروجیکٹ کا سوال

☆ کسی فرد کی ذہنیت، اس کے سچے جھوٹے ہونے کے بارے

☆ صحت یابی وغیرہ

☆ حکمرانوں یا صاحب حیثیت افراد کی مدد یا ان کے ذریعے کامیابی کے حصول کے حوالے سے معاملہ

(۶) قمر جب چھٹی منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہو گی:-

☆ کسی کو نقصان پہنچانے یا کسی سے بدلہ لینے کے حوالے سے

☆ کسی پر غلبہ حاصل کرنے کے بارے

☆ لڑائی یا مقدمے یا مقابلے میں کامیابی ہونے یا نہ ہونے

☆ کسی دوسرے فرد کی مدد لینے یا جو معاملہ مسائل کو درپیش ہے اس میں کوئی اور فرد وغیرہ اس کا مددگار ہوسکتا ہے یا نہیں۔

☆ فصلوں اور زرعی معاملات سے متعلق سوال

☆ باغ لگانے یا نہ لگانے

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/
خوش حال سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

☆ چیرایا اپریشن کروانے یا جونک لگوانے کے بارے سوال

☆ دلوں میں محبت پیدا کرنے

☆ معشوق و مطلوب کو پانے

☆ مخالف کی بربادی، اس کو بے بس کرنے کے حوالے سے

(۷) قمر جب ساتویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی:-

☆ کسی صاحب حیثیت فرد کی تباہی یا خرابی یا نقصان کے حوالے سے

☆ معشوق و مطلوب کے بارے

☆ دوستی کے بارے یعنی ہوگا یا نہیں یا کامیاب یا بہتر ہے

☆ گھریلو پرندوں کے پالنے

☆ پرندوں کی زندگی موت یا ان سے متعلق کوئی اور معاملہ

☆ فارمنگ خاص طور پر پرندوں کی

☆ کبوتر وغیرہ واپس اپنی جگہ نہ آنے کے بارے

(۸) قمر جب آٹھویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی:-

☆ پیار محبت کے معاملات ازدواجی حوالے سے

☆ یاری دوستی اور دیگر ایسے تعلقات کا قائم ہونا

☆ کامیابی، غلبہ، حصول مطلب کے بارے سوال

☆ مقابلہ یا جنگ وغیرہ میں کامیابی

www.freeamliyaatbookseditions.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks
خوشحال حسین سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

☆ کسی خفیہ امر کے بارے سوال

☆ کسی قیدی وغیرہ کے بارے یا اس حوالے سے سوال

☆ کسی جگہ پھنسے ہوئے یا مرضی کے خلاف روکے گئے لوگوں یا مال یا دیگر اس نوعیت کے معاملے کے بارے

☆ اغواء یا مرضی سے بھاگنے/فرار ہونے والے

(۹) قمر جب نویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہو گی:-

☆ لڑائی جھگڑے سے متعلق معاملات کے سوال

☆ کسی کو نقصان پہنچانے یا اس کو نیچا دکھانے

☆ دو گرہوں کے درمیان معاملات طے ہونے کے مسائل

☆ سفر میں یا سفر کی وجہ سے پیش آنے والے معاملات

☆ کسی کے کردار کے بارے سوال

☆ فصلوں کے ہونے نہ ہونے، ان کی خرابی یا بڑھوتی کے بارے

☆ اپریشن یا جراحی کے حوالے سے سوال

(۱۰) قمر جب دسویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہو گی:-

☆ گھر کے حصول کے حوالے سے

☆ گھر، عمارت، پلازہ وغیرہ کی تعمیر یا اس حوالے سے دیگر کوئی سوال

☆ بیماری یا بیمار کے شفایاب ہونے کے بارے

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks
خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

☆ دشمنوں پر غلبہ

☆ دشمنوں کو زیر کرنے یا مقابلہ کرنے کے لیے دوسروں کی مدد کا حصول ہوگا یا نہیں جیسے اُمور

☆ اولاد کے بارے میں، ہوگی یا نہیں

☆ اولاد کے اچھا یا برا ہونے یا دیگر کوئی امر ایسا ہی

☆ زچگی کے اُمور

(۱۱) قمر جب گیارہویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی:-

☆ تجارتی اُمور

☆ بیرون ملک سے متعلقہ اُمور اور درآمد برآمد وغیرہ

☆ بیرون ملک سفر کا سوال

☆ عبادت، حج عمرہ یا زیارت وغیرہ پر جانے یا ملتے جلتے اُمور کے حوالے سے

☆ قید میں یا گرفتار افراد کے بارے

☆ دوسروں پر غلبہ یا اِن پر دھاک بٹھانے وغیرہ جیسے اُمور

(۱۲) قمر جب بارہویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی:-

☆ زوجین میں اختلاف و صلح یا معاملات متعلقہ کے بارے

☆ دو یا زائد افراد کے درمیان اختلاف ہونے یا باہم فساد ہونے یا پیدا کرنے کے حوالے سے کامیابی کا سوال

☆ نوکروں کے اُمور کے حوالے سے

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

☆ فصلوں کے متعلق سوال

☆ زرعی اجناس اور متعلقہ اُمور کے حوالے سے

☆ ساتھ کام کرنے والوں کے اخلاقی رویہ یا سوچ وغیرہ کے مثبت یا منفی ہونے کے بارے

☆ قید میں یا کہیں مقید افراد کے بارے سوال

☆ اولاد کی پیدائش

(۱۳) قمر جب تیرہویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی:-

☆ سحری اثرات کے ہونے یا نہ ہونے کے بارے

☆ سفر ہونے یا نہ ہونے

☆ سفر کے کامیاب ہونے یعنی منزل پر پہنچنے یا سفر سے جو مقصد ہے اس کے پورے ہونے کے بارے

☆ فصلوں، کھیتوں، زرعی اجناس یا باغبانی وغیرہ کے حوالے سے

☆ کسی خاص کام میں کامیابی یا فائدہ

☆ قید یا اغوا ہونے والے یا مرضی کے خاص مفید افراد یا ایسے معاملات کے بارے

(۱۴) قمر جب چودہویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی:-

☆ زوجین کے معاملات یعنی شادی یا طلاق کا سوال

☆ بیمار کے صحت یاب ہونے یا نہ ہونے کے بارے

www.freeamliyaatbookspdf.com
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks
FREE AMLIYAAT BOOKS
عملیات بکس
فری
سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

☆ افراد خانہ میں محبت قائم ہوگی یا نہیں

☆ بحری فوج، اس کے ملازم اور عام بحری معاملات کے بارے

☆ سفر کے کامیاب ہونے یا نہ ہونے کے بارے

☆ مائعات سے متعلق سوال

(۱۵) قمر جب پندرہویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی:-

☆ باہم اختلاف، لڑائی جھگڑے کے بارے

☆ زوجین میں طلاق

☆ دشمنوں پر غلبہ اور ان کی تباہی کے لیے

☆ سفر یا اس سے متعلق معاملات کے مسائل

☆ کنواں کھودنے کے لیے

☆ زمین میں دفن خزانے کی تلاش

☆ کان کنی جو قیمتی اشیاء کے لیے کی جاتی ہے

(۱۶) قمر جب سولہویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی:-

☆ تجارت یا کاروبار کے حوالے سے

☆ کون سا کام کروں

☆ فصلوں اور باغوں کے بارے

☆ سفر میں کامیابی یا فائدے کے لیے

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks
خوش حیاتی سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

☆ قید افراد یا کہیں پھنسے یا مفید افراد کے حالات

☆ رشتہ یا شادی

☆ حصول مال

☆ حصول عہدہ

(۱۷) قمر جب سترہویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی:-

☆ محبت یا محبوب کے حصول کے بارے

☆ شادی یا رشتہ کا سوال

☆ کسی رشتے دار سے تعلق یا مفاد

☆ چوری کے بارے

☆ عمارت کی تعمیر

☆ گھر کے حصول

☆ اولاد

☆ مردانہ امراض

☆ خوش قسمتی کے بارے

(۱۸) قمر جب اٹھارہویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی:-

☆ عہدے کے قائم رہنے یا نہ رہنے کے حوالے سے

☆ دشمن سے بدلہ لینے

www.freeamliyaatbookssoftpoint.com
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

☆ دشمن کے غالب آنے

☆ خفیہ سازش

☆ صحت کے معاملات

☆ کسی ایسے فرد/ اولاد کے بارے جو آمادہ فساد و بغاوت ہو

☆ اقتدار اعلیٰ سے متعلق افراد کے بارے

☆ جھگڑے یا فساد وغیرہ سے متعلق سوال

(۱۹) قمر جب انیسویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی:-

☆ حصول اولاد، یعنی اولاد کے ہونے یا نہ ہونے

☆ مردانہ امراض و قوت

☆ زنانہ امراض و مسائل

☆ ایک سے دوسری جگہ منتقلی/ ٹرانسفر وغیرہ

☆ غلبہ حاصل ہونے

☆ بدلہ لینے میں کامیابی

☆ کسی کے عہدے سے تنزلی وغیرہ کے بارے

(۲۰) قمر جب بیسویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی:-

☆ جانوروں کے سدھارنے کے بارے یعنی جانور کو پالتو بنانے یا ان سے کام لینے کے بارے

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

☆ شکار پر جانے کے حوالے سے

☆ قید یا قید خانے کے بارے

☆ تبدیلی رہائش

☆ ٹرانسفر وغیرہ

(۲۱) قمر جب اکیسویں گھر میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہو گی:-

☆ عمومی خوش قسمتی یا دولت کا حصول

☆ دشمن پر غلبہ، دشمن کی تبدیلی

☆ کسی کو نقصان پہنچانے کے حوالے سے

☆ فصل یا باغ یا پودوں کے بارے

☆ ازدواجی معاملات، طلاق وغیرہ

☆ عمارتوں کی تعمیر، خرید کے بارے

☆ مسافر کے بارے

☆ کسی شے کے حصول

(۲۲) قمر جب بائیسویں گھر میں ہو گا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی:-

☆ کسی کی زندگی موت کے حوالے سے

☆ صحت کے بارے

☆ نوکروں کے معاملات

www.freeamliyaatbooks.blogspot.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks
خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

☆ گھر سے بھاگے یا دیگر کسی معاملے میں فرار فرد کے بارے

☆ گھروں، عمارتوں یا دیگر اہم جگہوں کی سیکورٹی کے حوالے سے

(۲۳) قمر جب تیئسویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہو گی:-

☆ قید میں پھنسے افراد کے بارے

☆ بدلہ و انتقام لینے

☆ مقابل کو فنا کرنے کے واسطے

☆ زوجین میں اختلاف و طلاق کے بارے

☆ بیماری کی زندگی یا صحت کا امر

☆ جنگ یا مقابلہ میں فتح کامیابی کے حصول کے حوالے سے

(۲۴) قمر جب چوبیسویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی:-

☆ جانوروں کی خرید و فروخت کے بارے

☆ جانوروں کی بڑھوتی کے بارے

☆ دشمنوں پر غالب آنے اور فتح کے بارے

☆ فارم ہاؤس وغیرہ بنانے کے حوالے سے

☆ ازدواجی اُمور کے بارے

(۲۵) قمر جب پچیسویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ

www.freeamliyaatbookspdf.com
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/
FREE AMLIYAAT BOOK'S
خوشخبری سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

یوں ہوگی:-

☆ کھیتوں اور فصلوں کے بارے میں

☆ فارم ہاوس جیسے اُمور

☆ دشمنوں کے عزائم اور خاتمے کے حوالے سے

☆ ازدواجی اُمور خصوصاً طلاق کے بارے

☆ قید و بند کا شکار افراد

☆ جادو ہونے یا نہ ہونے کے بارے

☆ صحت کے درست ہونے

(۲۶) قمر جب چھبیسویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی:-

☆ معاملات محبت اور تکمیل محبت کے اُمور

☆ گمشدہ کا ملاپ

☆ عمارت کی تعمیر و تخریب

☆ قید و بند یا پردیس میں فرد کے بارے معلومات

(۲۷) قمر جب ستائیسویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی:-

☆ صحت یاب ہونے کے حوالے سے

☆ فارم ہاوس بنانے کے حوالے سے

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/
خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

☆ فصل یا باغ کی بڑھوتی اور خاندان کے اُمور

☆ دشمنوں پر غلبہ یا اِن کی تباہی یا بدلے کا سوال

☆ سمندری جہاز یا ملاح کے بارے

☆ عمارت کی تکمیل میں مسائل کے حوالے

(۲۸) قمر اگر اٹھائیسویں منزل میں ہوگا تو سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوگی:-

☆ تجارت اور مال کی بڑھوتی

☆ دو افراد کے ملاپ کے بارے

☆ سفر میں فرد کے بارے

☆ قید میں فرد کے بارے

☆ دولت کے نقصان یا گم ہونے کے بارے

☆ کھیت اور فصل کے بارے

☆ ازدواجی خوشی کے حصول کے بارے

☆ مسائل زندگی کے بارے

www.freeamliyaatbookspdf.com
عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

حالت آسودگی

قدیم اور کلاسیکل وقتی نجوم میں ایک بات بہت طاقت کے ساتھ دیکھنے میں آتی ہے۔ اس کو میں یہاں بیان تو کر رہا ہوں تاہم اس کو زیادہ اہمیت کا حامل خیال نہیں کرتا۔ کیونکہ اس تھیوری کے اندر میری سمجھ کے مطابق کچھ ایسی کمزوری پائی جاتی ہے جو اس کے بنیادی اُصولوں سے متصادم ہے۔ تاہم فنی حوالے سے آپ کو اس سے متعارف کروانے کے لیے اِس کو بیان کر رہا ہوں۔ آپ بھی تحریر کر کے دیکھیں۔

اس حوالے سے خیال یہ کیا جاتا ہے کہ مختلف کواکب مختلف گھروں میں حالت آسودگی (اطمینان، خوشی وغیرہ کی حالت) میں ہوتے ہیں اور جب زائچہ میں یہ اِن گھروں میں ہوتے ہیں تو اضافی طاقت یا سعادت یا بہتری کی کیفیت میں ہوتے ہیں۔ ذیل میں بالترتیب اِن کو بیان کیا گیا ہے۔ اور پھر اس حوالے سے بحث کی ہے تاکہ میرا نکتہ نظر آپ واضح ہو سکے۔

کوکب	گھر
قمر	3
شمس	9
عطارد	1
زہرہ	5
مریخ	6

www.freeamliyatbooks.com
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks
خوش جیلے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

مشتری	11
زحل	12

فلسفہ اس تقسیم کا یہ ہے کہ ہر کواکب اپنی طبع سے میل کھانے والے گھر میں حالت آسودگی میں ہوتا ہے۔ یعنی جس قسم کے اثرات، مزاج یا احکام کا وہ مظہر ہوتا ہے ویسے ہی گھر میں جب وہ ہوتا ہے تو اس کو یہ حالت آسودگی ملتی ہے۔

مثلاً زحل کو لیں یہ قید و بند، مسائل، التواء، خفیہ اُمور سے وابستہ ہے اور بارہواں گھر بھی ان ہی اُمور کا مظہر ہے۔ سو یہ گھر زحل کا ہوا۔

اب مشتری کو دیکھیں جو خوش قسمتی، اچھے اُمید، خوش حالی دیگر مثبت اُمور سے منسلک ہے اور گیارہواں گھر بھی اِن اُمور کا ہی مظہر ہے۔

شمس پیشن گوئی، بزرگوں بلکہ نامور مذہبی بزرگوں سے منسوب ہے اور نواں گھر بھی اِن ہی اُمور کا مظہر ہے۔

اِسی طرح دیگر کواکب کا معاملہ ہے۔ بات واضح کرنے کے لیے سب کی ضرورت نہیں سو ان تینوں کے بیان کے بعد اصل موضوع پر واپس آتے ہیں۔

زحل

زحل کو ایک طرف اس قانون کے تحت حالت آسودگی میں داخل کیا جا رہا ہے۔

اور ایک دوسرے اُصول کے تحت بارہویں گھر میں یہ نحس اور ساڑھ ستی میں ہوتا ہے۔

اور اگر گھروں کے حساب سے دیکھیں تو بارہواں گھر زائل اوتار میں آتا ہے اور بلحاظ قوت کمزور ہوتا ہے۔

اور زحل عام تصور کے تحت صرف نحوست کا علمبردار ہی نہیں بلکہ استقامت، پائیداری، عروج اور حکومت بھی اس کے تحت آتے ہیں۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

تو ایسی حالت میں زحل کی بارہویں حالت آسودگی کی بات زیادہ طاقت ور نہیں۔ ساتھ ہی یہ بات بھی یاد رکھیں، فطری زائچے میں دسواں اور گیارہواں گھر اس کا ہے۔ باہوریں سے اس کا تعلق نہیں ہے۔

شمس

شمس کو جن حوالوں کے ساتھ نویں گھر کے ساتھ منسوب کیا جاتا ہے۔

کیا مشتری اِن منسوبات کے ساتھ پورا نہیں اُترتا۔

نواں گھر بذات خود زائل اوتار میں آتا ہے۔

فطری لحاظ سے شمس کا پانچواں گھر ہے۔

کیا کواکب کو اپنے فطری گھروں کے ساتھ دوسرے گھروں سے منسوب کرنا زائچہ کے احکام میں تبدیلی کا مظہر نہ ہوگا۔ اور اگر اس کو لے لیا جائے تو پھر اس سے قبل نجوم کے دیگر بنیادی اُصولوں کو دوبارہ زیرِ غور لانے کی ضرورت ہے جو کہ اس فلسفے سے میل نہیں کھاتے۔

گھروں کے حوالے سے پہلے بھی بحث کی گئی ہے۔ تاہم احکام کے حوالے سے بھی گھروں کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے۔ کواکب حالت شرف میں ہے یا حالت ہبوط میں ایک اہم بات۔ اسی طرح کوئی بھی کوکب کیا نظر بنا رہا ہے یہ بھی بہت اہم ہے۔ اِسی طور کوکب کس گھر میں ہے اور یہاں کس حالت میں ہے یہ بھی بہت اہم بات ہے۔

اس حوالے سے دو فلسفے ہیں:-

اول: بلحاظ کواکب

دوم: بلحاظ گھر

پہلے اُصول کے مطابق ہر کواکب کے حوالے سے ہم کچھ گھروں کو کہتے ہیں کہ یہ گھر اس کوکب کے حوالے سے اچھے یا بُرے ہوتے ہیں۔ قطع نظر دیگر اُصولوں کے کہ یہاں کوکب بلذات کس حالت میں ہے۔ سادہ سی مثال اس کی ساڑھ ستی کی ہے۔

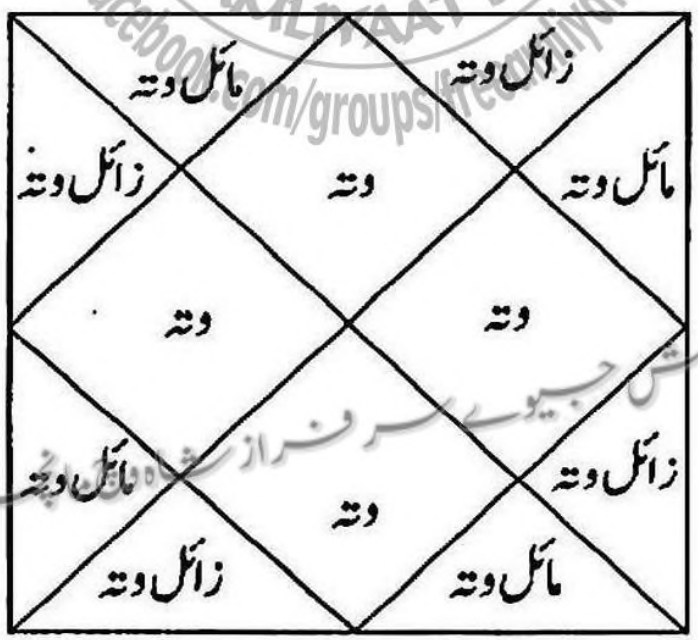
یعنی ہم کہتے ہیں کہ جب زحل کسی بھی زائچے کے بارہویں، پہلے یا دوسرے گھر میں ہو تو ان گھروں میں زحل کا براجمان ہونا، صاحب زائچہ کے لیے مسائل کا باعث ہوگا۔ زحل ایک برج میں کم و بیش ڈھائی سال رہتا ہے اور ان تین برجوں میں زحل کی حرکت کا کل دور ساڑھ سال پر مشتمل ہوتا ہے اور فنی لحاظ سے اس کو ساڑھ ستی کا نام دیا جاتا ہے۔ اسی طرح دیگر کواکب کے بارے میں احکام بیان کیے جاتے ہیں۔

دوسرے اُصول کے مطابق، خاص طور پر جس کو یہاں تفصیل سے زیر بحث لانا چاہتا ہوں۔ دائرۃ بروج کو تین اقسام میں یا حالتوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

قسم	متعلقہ گھر
وتہ	1-4-7-10
مائل وتہ	2-5-8-11
زائل وتہ	3-6-9-12

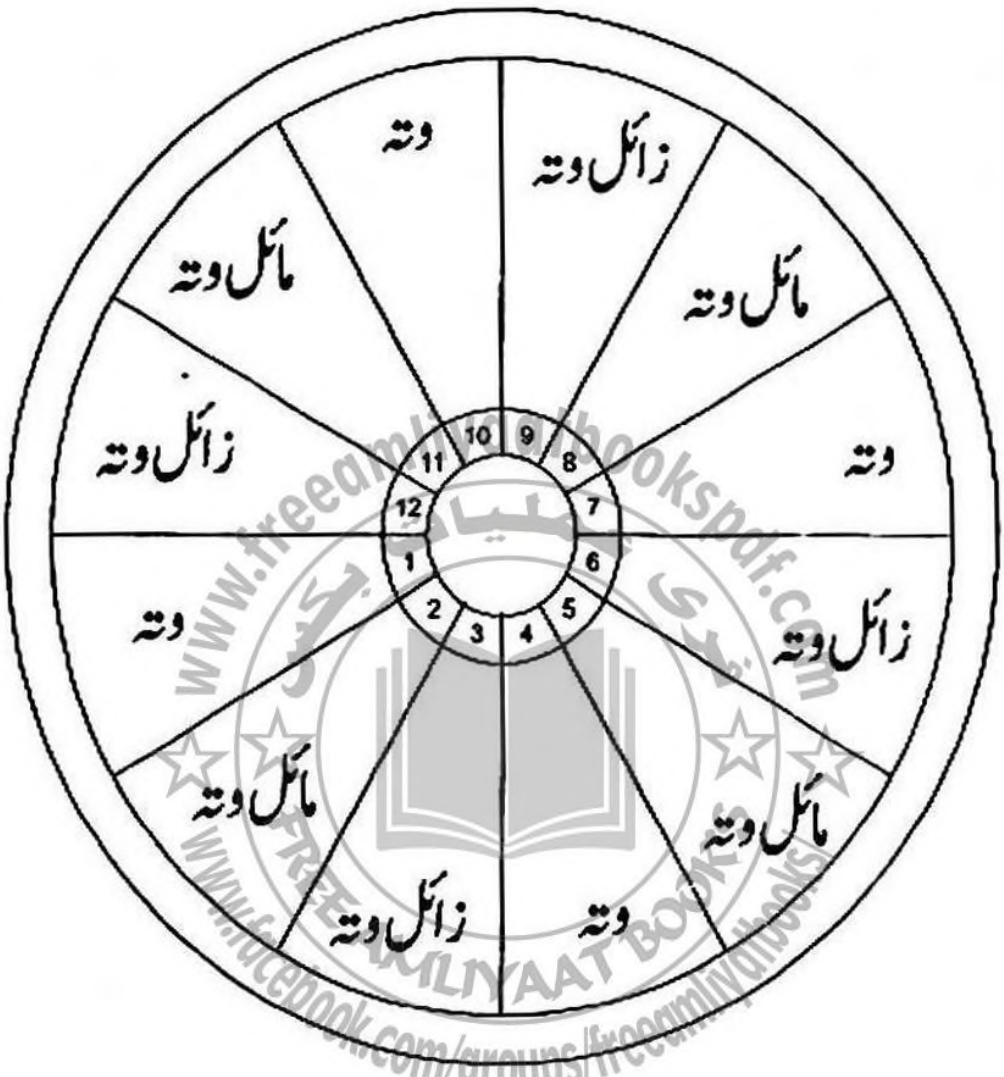
زائچہ میں ان کی شکل کچھ یوں ہوگی۔

چوکور شکل میں



www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

گول شکل میں



اب مکمل توجہ میری بات پر دیں ورنہ کورے کے کورے رہیں گے اور شکوہ ہوگا بات مکمل طور پر نہیں سمجھائی۔

مندرجہ بالا تینوں حالتوں میں سے ''وتہ'' طاقتور ترین حالت ہے اور وہ کواکب جو زائچے کے اِن گھروں میں ہوتے ہیں اِن کو طاقت ور ترین خیال کیا جاتا ہے۔

اور اس کے بعد جو طاقت کا درجہ وہ مائل وتہ کے گھر کو حاصل ہے اور اس کے بعد جو طاقت

ہے وہ زائل وتہ کو ملتی ہے۔ نسبت تناسب کے لحاظ سے اِن امر کو یوں بھی بیان کیا جا سکتا ہے۔

دوبارہ دیکھیں;

وتہ کے گھر سب سے طاقت ور (1-4-7-10)

مائل وتہ کے گھر درمیان قوت والے (2-5-8-11)

زائل وتہ کے گھر کمزوری والے (3-6-9-12)

یہ بات یہاں مکمل بھی ہو گئی اور نہیں بھی ہوئی۔ کیوں نہیں ہوئی؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ بذات خود وتہ کے دو گھروں میں ایک ایک کوکب بیٹھا ہو تو اس بات کا فیصلہ کیسے ہو گا کہ کون سا کوکب زائچے میں دوسرے سے طاقت ور ہے۔

اس مقصد کے لیے دوبارہ وتہ کے گھروں کا باہمی اور تقابلی جائزہ لیا جائے گا۔ لیکن یہ اُس صورت میں ہی ممکن ہے جب آپ کے پاس اس سے متعلق قانون موجود ہوں۔

اس حوالے سے اُصول یہ ہے کہ وتہ، زائل وتہ اور مائل وتہ کے گھر اس ترتیب سے طاقت رکھتے ہیں۔

وتہ	1-10-7-4
مائل وتہ	11-5-2-8
زائل وتہ	9-3-6-12

خاص بات

اب وقتی زائچے کے حوالے سے جو خاص بات آپ کو یاد رکھنی ہے وہ یہ ہے کہ وقتی زائچے سے حکم بیان کرنے کے دوران کوکب کی طاقت کا اندازہ لگانے کے لیے آپ کو صرف;

شرف ہبوط یا

سعد و نحس نظرات

پر انحصار نہیں کرنا۔

بلکہ یہ بھی دیکھنا ہے کہ متعلقہ کواکب کن گھروں میں براجمان ہیں اور ان کی یہاں نشست کواکب کی سعادت ونحوست یا طاقت وکمزوری میں اضافہ کر رہی ہے یا کمی کر رہی ہے۔ جب تک آپ اس بات کو پلو سے نہ باندھ لیں گے آپ وقتی زائچہ سے درست حکم کے استخراج سے قاصر رہیں گے۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/
خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

نظرات

وقتی نجوم میں ستاروں کی نظرات بہت اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ یوں تو پیدائشی نجوم میں بھی نظرات کی بہت زیادہ اہمیت ہے تاہم وقتی نجوم میں نظرات حتمی اور تکنیکی ٹول کے طور پر استعمال کی جاتی ہیں۔ سو وقتی نجوم کو سمجھنے کے لئے سب سے اہم امر نظرات کے تمام اصول وقوائد کو ہضم کرنا ضروری ہے۔ یوں تو نجوم میں کئی قسم کی نظرات استعمال ہوتی ہیں۔ تاہم وقتی نجوم میں پانچ قسم کی نظرات احکام اخذ کرنے میں فیصلہ کن کردار ادا کرتی ہیں۔ یہ پانچوں درج ذیل ہیں۔

1: تثلیث

2: تسدیس

3: تربیع

4: مقابلہ

5: قرآن

تکنیکی لحاظ سے پہلی چاروں نظرات کواکب کے درمیان درجاتی فاصلے کی بنیاد پر حکم اخذ کرنے میں معاون ہوتی ہیں۔ جبکہ قران (جو تکنیکی طور پر نظر تو نہیں لیکن اُسے نظر کے طور پر لیا جاتا ہے) درجاتی فاصلے کے ساتھ ساتھ کواکب کے مزاج کو بھی سامنے رکھ کر کسی فیصلے پر پہنچنے میں راہنمائی کرتا ہے۔ میرے یہ تحریر کرنے کا اصل مفہوم یہ ہے کہ تمام اقسام کی نظرات میں کواکبی حالت اور درجاتی فاصلہ کو لازم مدنظر رکھنا ہوتا ہے۔ تاہم بلحاظ نظر جب ہم قران کی بات کرتے ہیں تو یہاں درجاتی فاصلہ بذات خود کوئی خاص طاقت ور حکم بیان نہیں کرتا۔ بلکہ حکم اخذ کرنے کا زیادہ تر دارومدار کواکبی مزاج اور

حالت پر منحصر ہوتا ہے درجاتی فاصلے پر نہیں۔ کیونکہ نظرات کی طرح یہاں قران میں ایک سے زیادہ درجاتی فاصلے نہیں ہوتے۔

سیانہ ونریانہ

نظرات کے بارے میں سیانہ اور نریانہ طریقہ کار میں اختلاف ہے۔ سیانہ اور نریانہ طریقوں میں ان کے فرق کے بارے میں مختصراً یوں سمجھ لیں کہ سیانہ طریقہ کار میں کواکب کے مابین درجی مقدار کے مزاج کے مطابق نظر کو اچھا یا برا کہا جاتا ہے۔ جبکہ نریانہ طریقہ کار میں کواکب کے مابین درجی مقدار کے مزاج کی بجائے کواکب کے مزاج کو موثریت کے ساتھ لیا جاتا ہے۔

یعنی سیانہ نظام میں مخصوص نظرات اچھی یا بُری ہوتی ہیں۔ کواکب کی سعادت نحوست کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ جبکہ نریانہ میں کواکب کے مابین کسی خاص نظر کو اچھا یا بُرا خیال نہیں کیا جاتا بلکہ نظر بنانے والے کواکب کی پوزیشن اور سعادت ونحوست کو زیادہ اہم سمجھا جاتا ہے اور اس کے مطابق نظر کو سعد یا نحس خیال کیا جاتا ہے۔ نظرات پر مزید بحث سیانہ طریق کے مدنظر کی جارہی ہے۔

سعد ونحس نظرات

دو کواکب جب ایک دوسرے سے خاص فاصلے پر ہوتے ہیں تو ایک دوسرے پر خاص اثر ڈالتے ہیں۔ کواکب کے درمیانی فاصلے کی بناء پر ان کے درمیان بننے والی نظر کا اثر اچھا بھی ہوسکتا ہے اور برا بھی۔ اس میں کواکب کے اچھے یا برے ہونے کی اہمیت نہیں بلکہ درجاتی فاصلہ اہم ہے۔ مثلاً جب دو کواکب کے درمیان 60 درجے کا فاصلہ ہو تو ان کے نظری اثرات ہمیشہ اچھے ہوں گے۔ قطع نظر اس کے کہ وہ مریخ وزحل کیوں نہ ہوں۔ اس طرح دو کواکب کے درمیان جب 90 درجے کا فاصلہ ہو تو اس کے نظری اثرات ہمیشہ برے ہوں گے چاہے نظر دو اچھے یا سعد کواکب کے درمیان ہی کیوں نہ ہو مثلاً زہرہ ومشتری کے درمیان، جو کہ سعد کواکب ہیں 90 درجے کی نظر برے اثرات دے گی۔

نظرات کی اقسام

نظرات کو بلحاظ اہمیت دو اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ اکبر اور اصغر نظرات یا اہم اور غیر اہم نظرات۔ ذیل میں اہم نظرات کا فاصلہ، نام، علامت اور ان کی سعادت اور نحوست کو بیان کیا جا رہا ہے۔

فاصلہ	نام	علامت	حالت	حد اتصال درجوں میں
60	تسدیس	⚹	سعد اصغر	7
90	تربیع	□	نحس اصغر	8
120	تثلیث	△	سعد اکبر	9
180	مقابلہ	☍	نحس اکبر	8
0	قران	☌	اچھے کواکب کا اچھا، نحس کا نحس	2-1

ان اہم نظرات کے علاوہ 30'45'72'135'144 اور 150 درجے کے زاویے سے بننے والی نظرات بھی لی جاتی ہیں لیکن ماہرین نجوم میں جن نظرات کے بارے میں اتفاق رائے ہے وہی ہیں جن کو جدول میں بیان کیا گیا ہے۔

نظرات کی پیمائش

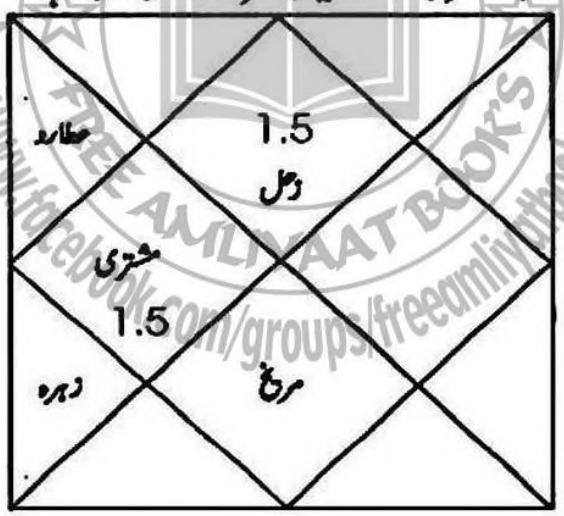
وہ کوکب جو طالع یا کسی دوسرے کوکب سے تیسرے گھر یعنی 60 درجے کے فاصلے پر ہو حالت تسدیس میں ہوتا ہے۔ اسی طرح چوتھے گھر یعنی 90 درجے پر حالت تربیع میں ہوتا ہے۔ پانچویں گھر یعنی 120 درجے پر حالت تثلیث اور ساتویں گھر 180 درجے پر ہو تو حالت مقابلہ میں ہوتا ہے۔ کواکب میں یہ نظرات بالترتیب دو گھروں، تین گھروں، چار گھروں اور چھ گھروں کے فاصلے کو چھوڑ کر ہوتی ہیں۔

حالت قران

دو کواکب جب ایک گھر میں ایک درجے ہوں تو ان کو حالت قران میں کہا جاتا ہے۔ تاہم ماہرین میں اس حالت کو نظر کہنے میں اختلاف ہے۔ بعض اس کو نظر مانتے ہیں اور بعض نہیں۔ وہ اسے کواکبی پوزیشن خیال کرتے ہیں۔ سعد کواکب جب حالت قران میں ہوں تو اچھے اثرات اور نحس کواکب حالت قران میں نحس اثرات اور ایک سعد اور ایک نحس' حالت قران میں ملے جلے یاقوت کے حساب سے اثرات کا اظہار کرتے ہیں۔

مثال

نظرات کو سمجھنے کے لیے مندرجہ ذیل زائچہ دیکھیں۔ اس میں زحل اور عطارد کے درمیان نظر تسدیس بن رہی ہے۔ زحل اور مشتری کے درمیان نظر تربیع بن رہی ہے۔ زحل اور زہرہ کے درمیان نظر تثلیث بن رہی ہے۔ اور زحل اور مریخ کے درمیان نظر مقابلہ بن رہی ہے۔



درجی لحاظ سے دیکھیں تو زحل 15 درجے پر پہلے گھر میں اور مشتری 15 درجے پر چوتھے گھر میں بیٹھا ہوا ہے۔ ان دونوں کے درمیان 90 درجے کا فاصلہ ہے اور ہم کہہ سکتے ہی کہ زحل اور مشتری زائچہ میں حالت تربیع میں ہیں۔

حسابی طریقے سے ان کے درمیان درست درجاتی فاصلہ معلوم کرنا بالکل آسان ہے اور اس کو مندرجہ ذیل طریقے سے با آسانی معلوم کر سکتے ہیں۔

زحل درحمل 15 درجے اور مشتری سرطان 15 درجے ہے۔

15= درجے حمل سے 15 درجے ثور تک کا فاصلہ	30=
15= درجے ثور سے 15 درجے جوزا تک کا فاصلہ	30=
15= درجے جوزا سے 15 درجے سرطان کا فاصلہ	30=
کل فاصلہ	90=

حدا تصال

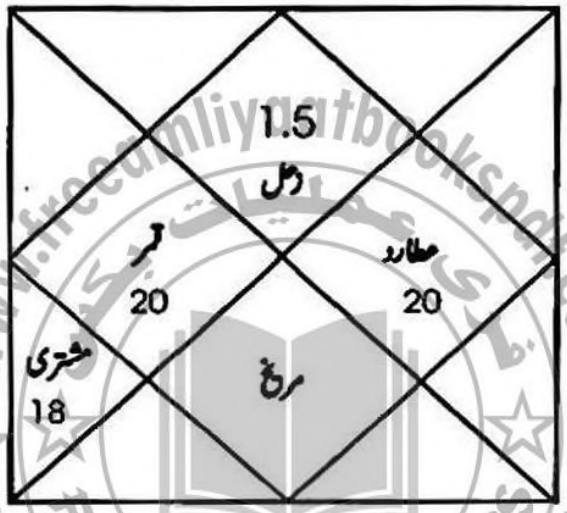
عملی زائچہ میں ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا کہ درجی لحاظ سے کواکب کی نظر کامل بن رہی ہو۔ کبھی نظر بننے میں کچھ درجے باقی یا کم ہوتے ہیں اور کبھی نظر بن چکی ہوتی ہے اور مقررہ درجوں سے زیادہ گزر چکے ہوتے ہیں۔ ایسی صورت میں چند درجوں کی رعایت دی جاتی ہے اور نظر بننے میں چند درجے باقی ہوں یا چند درجے قبل نظر بن چکی ہو تو پھر بھی اس کو کامل نظر کی طرح لیا جاتا ہے۔ ان رعایتی درجات کو ہی حدا تصال کہا جاتا ہے۔ پچھلے جدول میں نظرات کی حدا تصال کو بیان کیا گیا ہے۔

حدا تصال کے رعایتی درجات کے بارے میں ماہرین میں اختلاف ہے اور کئی ایک نے مختلف مقداریں حدا تصال کی بیان کیں ہیں۔ بہر حال آپ اسی پر ہی عمل کریں جو بتائی گئیں ہیں۔ یہ ہی زیادہ مناسب اور درست ہیں۔

حدا تصال کے فعل کو جاننے کے لیے بطور مثال دیکھیں۔

زائچہ میں زحل 15 درجے درحمل اور مشتری 18 درجے دراسد ہے ان دونوں کے درمیان نظر تثلیث ہے اور درجاتی لحاظ سے 123 درجے کا فرق ہے۔ کیونکہ کامل نظر 120 درجے پر بن چکی ہے اور زیر غور نظر میں کامل نظر سے 3 درجے زائد گزر چکے ہیں۔ پھر بھی ہم اس کو زحل و مشتری کی نظر

تثلیث کے طور پر لیں گے۔ کیونکہ نظر تثلیث کے لیے 8 درجے حد اتصال مقرر ہے اور ابھی نظر صرف 3 درجے زائد ہوئی ہے اور اس نے نظر اتصال کے 8 رعایتی درجوں کو عبور نہیں کیا ہے اس لیے زحل اور مشتری کے درمیان حد اتصال کے رعایتی درجوں کی وجہ سے نظر بن رہی ہے۔ تثلیث بنانے والے کواکب جب درجاتی لحاظ سے 112 درجے اور 128 درجے کے درمیان ہوں تو ہم کہیں گے کہ حد اتصال کے باعث ان دونوں کے درمیان نظر تثلیث بن رہی ہے۔



حد اتصال واثر

ایک بات یاد رکھیں گو حد اتصال کی وجہ سے کواکب کے مابین نظر بن جاتی ہے لیکن اس کے اور کامل نظر کے اثر میں فرق ہوتا ہے۔ جب دو کواکب حد اتصال میں آتے ہوئے نظر بنانے لگتے ہیں تو اس کے اثرات کمزور ہوتے ہیں اور جوں جوں درجات کامل نظر کی طرف بڑھتے ہیں نظر کی قوت بڑھتی جاتی ہے اور کامل درجات پر نظر اور احکام کی قوت عروج پر ہوتی ہے۔ یہاں سے پھر نظر کا اثر ختم ہونے لگتا ہے اور حد اتصال کے آخری درجات پر نظر کی قوت بالکل ختم ہو جاتی ہے۔ قوت کے لحاظ سے وہ نظر زیادہ قوی ہوتی ہے جو بننے والی ہے جبکہ جو نظر بن چکی ہو وہ قوت کے لحاظ سے کمزور ہوتی ہے اور کم قوت کی حامل۔

حد اتصال کے سلسلے میں بیان کیے گئے درجات حرف آخر نہیں بلکہ کواکبی رفتار کے پیش نظر

ان میں کمی بیشی کی جاسکتی ہے۔ مثلاً تیز رفتار کواکب قمر و شمس جب تثلیث بنا رہے ہوں تو 8 کی بجائے حد اتصال 10 یا 12 درجے تک بڑھائی جاسکتی ہے اور اسی طرح سست رفتار کواکب زحل اور نپچون نظر بنا رہے ہوں تو یہ 8 کی بجائے 6 یا 5 تک کم کی جاسکتی ہے۔ اسی طرح باقی نظرات کی مقدار میں کواکب کی رفتار کے مطابق کچھ کمی وبیشی کی جاسکتی ہے۔

نظرات جدول

وقتی زائچہ جب بنایا جائے تو تمام کواکب کی نظرات کو یا تو سادہ طریقے سے الگ لکھ لینا چاہیے یا درج ذیل جدولی گراف استعمال کرنا چاہیے۔

کواکب کے درجات اور نظرات

	س	ر	د	ہ	خ	ی	ل	نس	نپ	ٹو	طالع	عاشر
س												
ر												
د												
ہ												
خ												
ی												
ل												
نس												
نپ												
ٹو												
طالع												

www.freeamliyaatbooks.pdf.com
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks
خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

												عاشر

طالع و عاشر کی نظرات

نظرات صرف کواکب کے مابین ہی نہیں ہوتیں بلکہ طالع اور عاشر سے بننے والی کواکبی نظرات بھی اہم ہوتی ہیں اور ان کو بھی جدول میں درج کرنا چاہیے اور حکم لگاتے ہوئے ضروری اہمیت دینی چاہیے۔

جدول کی خانہ پُری

جہاں تک اس کے استعمال کا تعلق ہے تو دیکھیں۔ زائچہ میں قمر 20 درجے در سرطان اور عطارد در جدی 20 درجے پر ہے۔ ظاہر ہے قمر اور عطارد کے درمیان نظر مقابلہ ہے۔ جدول کے پہلے خانے میں کواکب کے نام اور دوسرے میں درجات درج کیے جاتے ہیں۔ کواکب کے درجات جدول میں درج کرنے کے بعد قمر کے آگے لائن میں دیکھیں جہاں قمر اور عطارد ہوں ان دونوں کے ملاپ والے خانے میں ان کے درمیان بننے والی نظر کی علامت لکھ دیں۔ جیسا کہ اس جدول میں کیا گیا ہے اور اسی طرح باقی تمام کواکب وغیرہ کی نظرات بھی لکھ لیں۔

سعد و نحس نظرات

آپ نے دیکھا کہ کچھ نظرات کو سعد اور کچھ کو نحس لکھا گیا ہے۔ نظرات کو روایتی طور پر زمانہ قدیم سے سعد یا نحس کہا جاتا ہے۔ لیکن جدید ماہرین اس بات کی نفی کرتے ہیں۔ وہ ایسے الفاظ اور ان کے معنی کو مہلک سمجھتے ہیں اور ان کے بجائے آسان اور مشکل یا نرم اور سخت یا موافق و غیر موافق نظر کا لفظ استعمال کرنا مناسب سمجھتے ہیں۔ اس اختلاف کی بنیادی وجہ "وقت" ہے۔ کیونکہ جس وقت یہ نظرات وجود میں آئیں اور ان کی سعد و نحس میں تفریق کی گئی اُس وقت اور اِس وقت کے انسان کی سوچ،

خیالات اور رہن سہن میں نمایاں فرق ہے۔

دوسرا نکتہ اس سلسلے میں یہ ہے کہ جو چیز ایک فرد کے لیے بُری ہو یا ایک فرد یا معاشرے کو قبول نہ ہو ضروری نہیں کہ دوسرے فرد یا معاشرے میں بھی ایسا ہی ہو۔

تیسرا نکتہ اس سلسلے میں تقدیر کی کارفرمائی کے حوالے سے اختلاف رائے ہے۔ تاہم جگہ کی کمی کے باعث اس بحث میں داخل ہونے کی بجائے مختصراً جدید نظریے کی وضاحت کرتے ہیں۔

وہ نظرات جن کو نحس کہا جاتا ہے دراصل بڑھتی ہوئی خواہشات کی علامت ہیں اور وہ نظرات جن کو سعد کہا جاتا ہے فرد میں خواہشات کے فقدان کی علامت ہیں۔

سعد نظرات کے تحت فرد جس معاشرے اور پوزیشن میں ہوتا ہے اس کو با آسانی قبول کر لیتا ہے۔ جبکہ نحس نظرات کے تحت فرد کے اندر بے چین اور غیر مطمئن شخصیت ابھرتی ہے۔ جو اس کو عمل پر ابھارتی رہتی ہے اور فرد مشکل پسند واقع ہوتا ہے۔

مزید یہ کہ نظر کے ساتھ ساتھ نظر بنانے والے کواکب کو بھی مدنظر رکھنا چاہیے اور ان کی خصوصیات، زائچہ میں پوزیشن اور ذاتی طور پر اچھے برے اثرات بھی قابل غور امر ہیں اور احکام بیان کرتے وقت ان سے صرف نظر نہ کرنا چاہیے۔

مندرجہ بالا بحث سے یہ نہ سمجھ لیں کہ اس نظریے کے تحت سعد نظرات، نحس یا نحس نظرات، سعد ہو جاتی ہیں یا ایسی کوئی گنجائش اس میں ہے۔ مطلب صرف یہ ہے کہ زائچہ میں سعد نظرات فرد کے ایک ڈگر پر چلتے رہنے کا اشارہ ہیں۔ ایسے فرد کی زندگی میں بغاوت یا یوں کہ لیں جدوجہد کا مادہ نہیں ہوتا اور وہ جاری زندگی کے ساتھ چلتا چلا جاتا ہے۔ جبکہ نحس نظرات کے تحت فرد غیر مطمئن، مبازرت اور جدوجہد پر آمادہ ہوتا ہے۔

وقتی نجوم میں نظرات کے حوالے سے کواکب کے درمیان بننے والی نظرات کے درجے اور اُن کی حد اتصال کا امر اچھی طرح سے نہیں سمجھ سکے تو بہتر ہوگا کہ آپ آگے بڑھنے کی بجائے فی الحال یہاں پر رک جائیں۔ اور ایک دفعہ پھر پچھلے صفحات کو الٹ کر نظرات کے اس موضوع کو اپنے اندر سمونے کی کوشش کریں۔ اگر آپ اس کو درست طریقے سے نہیں سمجھ پائیں گے تو یہ یقینی امر ہے کہ وقتی

نجوم کے تحت اخذ کردہ آپ کے احکام غلطی کا پہلو لیے ہوئے ہوں گے۔

☆ مندرجہ بالا بحث کو سمیٹیں تو معلوم ہوگا کہ کسی بھی نظر کے بننے کے دوران دو کواکب تین اہم مراحل طے کرتے ہیں:-

☆ پہلا مرحلہ ان دونوں کواکب کے درمیان نظر بننے کی ابتدا۔

☆ دوسرا مرحلہ ان دونوں کواکب کے درمیان نظر کا مکمل ہونا۔

☆ تیسرا اور آخری مرحلہ ان دونوں کواکب کے درمیان نظر کا خاتمہ۔

پیدائشی نجوم کی طرح وقتی نجوم میں بھی وہ نظر سب سے قوی سمجھی جاتی ہے جو ابھی مکمل ہونے والی ہو۔ وہ نظر جس کے بننے میں ابھی وقت ہے یا بن چکی ہے وہ اپنے اثرات میں قوی تر نہیں ہوتی۔ بطور مثال نظر مقابلہ کو لیں۔ فرض کریں شمس اور قمر کے درمیان نظر مقابلہ ہے ان دونوں کا درجاتی فاصلہ 179 ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ابھی مکمل نظر نہیں بنی تاہم جیسے ہی ان دونوں کا درجاتی فاصلہ 180 درجے ہوگا تو ہم اسے کامل نظر کے نام سے پکاریں گے۔ تاہم جیسے ہی ان دونوں کے درمیان درجاتی فاصلہ 181 درجے ہوگا تو ہم اسے کامل نظر سے گزر کر خاتمہ نظر کی طرف گامزن خیال کریں گے۔

وقتی نجوم کے حوالے سے وہ نظر جو حدِ اتصال کے اندر ہے یا کامل نظر بن رہی ہے وہ کام کے ہونے یعنی تکمیل کی مظہر ہے۔ اور وہ نظر جو حدِ اتصال سے باہر یا کامل درجات سے گزر چکی ہے وہ کام کے نہ ہونے یا ناکامی کی مظہر ہے۔

نظرات کو جب ہم وقتی نجوم کے حوالے سے دیکھتے ہیں تو کواکب کی یہی حالتیں موثر نہیں ہوتیں۔ ان تینوں کو آپ بنیادی اقسام کہہ سکتے ہیں۔ جن کے اندر پھر کئی ایک ذیلی اقسام معرض وجود میں آتی ہیں۔

وقتی نجوم کو سمجھنے کیلئے نظرات کی مندرجہ بالا تینوں حالتوں اور ان حالتوں کی ذیلی اقسام کا ذکر ذیل میں آئے گا آپ کو اپنے ذہن میں نقش کرنا ہوگا۔ جیسے کہ میں نے پہلے لکھا ہے کہ اگر آپ نے نظرات کے موضوع کو اچھی طرح سے ہضم نہیں کیا تو سمجھ لیں کہ وقتی نجوم پر آپ کی گرفت کسی بھی

صورت میں قائم نہیں ہو سکتی۔ سو نظرات کے حوالے سے ہونے والی بحث کو سمجھنا وقتی نجوم کے تحت حکم بیان کرنے میں آپ کیلئے امر لازم ہے۔

وقتی علمِ نجوم میں یہ دیکھنے کے لیے کہ کواکب باہم نظر بنا رہے ہیں یا نہیں' ان کو خاص درجات دیئے جاتے ہیں۔ اگر کواکب ان درجات کے اندر ہوں تو یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ان سے بننے والی نظر نجومی حوالے سے موثر ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو ان کے مابین بننے والی نظر کو غیر موثر قرار دیا جاتا ہے۔ ذیل میں مختلف کواکب کے درجات تحریر ہیں۔

قمر	12
شمس	15
مریخ	8
عطارد	7
زہرہ	7
مشتری	9
زحل	9

وقتی علمِ نجوم میں جدیت کا قائل ہونے کے باوجود جدید دریافت شدہ کواکب یورنس' نیپچون' اور پلوٹو کو بہت زیادہ اہمیت دینے کا قائل نہیں۔ تاہم اپنے تجربات کو صفحہ قرطاس پر لانا چاہوں گا تاکہ آئندہ آنے والی نسل اس حوالے سے مزید تحقیق کر سکے۔

یورنس' نیپچون اور پلوٹو کو 7' 7 درجے دینے چاہیں۔ تاہم انھیں فیصلہ کن معاملات میں ترجیح نہیں دینی چاہیے۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
عملیات فری بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/
خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

منسوبات

گھروں، کواکب و بروج کے منسوبات

وقتی علم نجوم کی طرف آنے والے فرد سے میری کم از کم توقع یہ ہوتی ہے کہ وہ پیدائشی نجوم میں اگر بہت اچھی مہارت نہیں بھی رکھتا تو بھی وہ پیدائشی نجوم کو مکمل طور پر سمجھتا ضرور ہو۔

سو اِسی حوالے سے ذیل کی سطور میں بروج اور کواکب کے منسوبات کا ذکر نہیں کر رہا کیونکہ آپ کو اِن کی سمجھ ہونی چاہیے اگر نہیں ہے تو پھر میری تحریر کردہ کتاب راہنمائے علم نجوم کو ایک دفعہ دوبارہ پڑھ لیں۔ لازم ہے۔

ہاں گھروں کے منسوبات وقتی نجوم میں خاص اہمیت کے حامل ہوتے ہیں اور سوال کا جواب دینے کے لیے ہمیں پہلے یہ درست فیصلہ کرنا ہوتا ہے کہ سوال تکنیکی لحاظ سے کس گھر سے متعلق ہے اور پھر اس پر باقی اُصول وقواعد عمل پذیر ہوں گے۔ سو اس حوالے سے ہی ذیل کی سطور پر اس موضوع پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔

پہلا گھر

وقتی نجوم میں زائچے کا پہلا گھر سائل یعنی سوال کرنے والے کا مظہر ہوتا ہے۔ اسی طرح سائل کے جاری حالات کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ وہ تمام باتیں جو چاہے اچھی ہوں یا بری لیکن اچانک واقع ہوں وقتی نجوم میں پہلے گھر کے تحت آتی ہیں۔ ایسے سوال جو غائب یعنی میرا بیٹا یا خاوند وغیرہ کہاں ہیں؟

وہ زندہ ہیں فوت ہو گئے ہیں؟ وغیرہ جیسے امور بھی پہلے گھر کے تحت آتے ہیں۔ انسانی جسم پر واقع زخم کا نشان اور تل وغیرہ کے بارے میں جان کاری یعنی ماضی' حال' اور مستقبل میں اس کے حالات کیسے ہوں گے کے بارے میں پہلا گھر عمومی جائزہ لینے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ تاہم خیال رہے یہ فوری حالات کی نشاندہی کے لیے معاون ثابت ہوگا نہ کہ مستقبل بعید کے حالات و واقعات کے بیان کے لیے۔

دوسرا گھر

وقتی نجوم میں زائچے کا دوسرا گھر مالی معاملات سے بحث کرتا ہے۔ اس کے تحت جو سوال قائم ہوں گے ان کی نوعیت کچھ یوں ہوں گی۔ کیا میں خوشحال ہوں گا؟ یا غریب رہوں گا؟ کیا میرا جاری خوش قسمتی یا بد قسمتی کا دور آئندہ جاری رہے گا یا ختم ہو جائے گا؟ دوسرے گھر کے تحت ایک دلچسپ امر یہ ہے کہ آپ جان سکتے ہیں کہ کسی فرد کی بد قسمتی کا جواز کیا ہے۔ یعنی وہ کون سی وجوہات ہیں جن کی وجہ سے وہ بد قسمتی یا غربت کا شکار ہے۔ یہیں سے آپ یہ بھی دیکھ سکتے ہیں کہ فرد کس طرح اپنی بد قسمتی یا غربت پر غالب آ سکتا ہے۔ کیا اسے دولت ملے گی یا نہیں؟

تیسرا گھر

وقتی نجوم میں تیسرا گھر آمدہ خبروں اور افواؤں کے بارے میں حکم لگانے میں معاون ہوتا ہے۔ کوئی خبر' خط یا اطلاع جو آپ تک پہنچی ہے کیا وہ درست ہے یا غلط یا متوقع خبر اچھی ہے یا بری' جھوٹی ہے یا سچی' اس کی اصلیت کیا ہے۔ صرف افواہ ہی ہے یا اس میں کچھ حقیقت بھی ہے جیسے امور تیسرے گھر کے تحت آتے ہیں۔ تیسرا گھر وقتی نجوم میں اس بات پر روشنی ڈالتا ہے کہ آپ کے ہمسایوں کے ساتھ تعلقات کی نوعیت یا کسی جھگڑے وغیرہ کی کیا صورت حال ہوگی۔ آپ کا کوئی بہن بھائی آپ سے محبت کرتا ہے یا آپ سے مخلص ہے یا آپ کا ہمسایہ آپ کے حوالے سے مثبت خیالات اور سوچ

رکھتا ہے یا نہیں۔ غیر حاضر بھائی زندہ ہے یا نہیں اس امر پر بھی تیسرا گھر ہی روشنی ڈالتا ہے۔ اگر کوئی سائل آپ سے یہ پوچھے کہ میں جس سفر پر جا رہا ہوں کیا وہ میرے لیے فائدہ مند ہے یا نہیں؟ اس امر جیسے امور بھی اسی گھر کے تحت آئیں گے۔ تاہم خیال رہے کہ یہ سفر چھوٹی نوعیت اور دورانیے کے ہوں تو پھر اسی گھر کے تحت آئیں گے۔ بیرون ملک کے حوالے سے پوچھے گئے سوال تیسرے گھر کی بجائے نویں گھر کے تحت آتے ہیں۔

چوتھا گھر

چوتھے گھر کے تحت جو بنیادی سوال قائم ہوتا ہے وہ جائیداد، مکان، زمین یا آجکل کی زبان میں فارم یا فارم ہاوسز وغیرہ کی خرید و فرخت، اُن کا سائل کے لیے خوش قسمت یا بدقسمت ہونا وغیرہ شامل ہیں۔ چوتھے گھر کے حوالے سے خاص سوال جو آپ کے سامنے آئے گا وہ تبدیلی رہائش کا ہے۔ یعنی آپ کا ایک گھر سے دوسرے گھر میں منتقل ہونا مناسب ہے یا نہیں؟ کیا پرانا گھر خوش قسمت ہے؟ یا حالات کی تبدیلی کے لیے رہائش کو تبدیل کرنا موزوں رہے گا یا نہیں؟ جیسے سوال چوتھے گھر کے خاص منسوبات میں شامل ہے۔ اسی طرح جو لوگ خیال کرتے ہیں کہ ان کا گھر سحری اثرات یا کسی اور قسم کی بدقسمتی کے تحت ہے کو بھی چھوڑنے یا نہ چھوڑنے کا مشورہ آپ زائچے کے اسی گھر سے دے سکتے ہیں۔ پچھلے زمانوں میں اس گھر سے ایک خاص سوال منسوب تھا جس کی فی زمانہ مانگ تو نہیں رہی لیکن حصول علم کے حوالے سے تحریر کیے دیتا ہوں کہ اس گھر میں دفینہ کے ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں فیصلہ بھی اسی گھر کی مدد سے کیا جاتا تھا۔ آٹھواں گھر بھی اس حوالے سے اہم ہے۔ کوئی مکان زمین یا پراپرٹی اچھی قیمت پر بکے گی یا نہیں؟ یہ سوال بھی اسی گھر کے تحت آتا ہے۔

پانچواں گھر

وقتی نجوم کے حوالے سے پانچواں گھر زچگی اور زچگی سے متعلق مختلف معاملات پر روشنی ڈالتا

ہے۔ کیا اولاد ہوگی یا نہیں؟ لڑکا ہوگا یا لڑکی؟ بچوں کی تعداد کیا ہوگی؟ بچے کی صحت وغیرہ کیسی ہوگی؟ جیسے معاملات پانچویں گھر سے دیکھے جاتے ہیں۔ کسی خاص عورت یا مرد کے بارے میں یہ سوال کہ وہ اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت کی/کا حامل ہے یا نہیں؟ اسی گھر کے تحت آتا ہے اولاد نہ ہونے کی وجہ آدمی کا نقص ہے یا عورت کا؟ حمل اور پیدائش کس وقت ہوگی؟ جدید زمانے کی مناسبت سے پانچویں گھر سے منسوب ایک بڑا امر انعامی سکیمیں، جوا، لاٹری، بانڈ، میچ، گھڑ سواری وغیرہ جیسے معاملات کسی آدمی کی قسمت میں مفت کا مال یعنی جوا، لاٹری کی آمدنی ہے یا نہیں؟ وہ ان میں کامیاب ہوگا یا نہیں؟ یا کامیابی کی شرح کیا ہوگی؟ یا اسے اس قسم کے کاموں میں ملوث ہونا چاہیے یا نہیں جیسے تمام سوال بھی پانچویں گھر کے تحت آتے ہیں۔ اس کے علاوہ کھیلوں میں کامیابی، فنونِ لطیفہ میوزک، آرٹ، ڈانس وغیرہ میں کامیابی، شعر و شاعری کی صلاحیت، فنکارانہ معاملات میں آگے بڑھنے اور اداکاری کے جوہر بھی پانچویں گھر کی منسوبات میں شامل ہیں۔ عشق اور محبت جو تمثیلی طور پر ہابیل اور قابیل سے چلی اس سے متعلق بھی تمام معاملات پانچویں گھر کے تحت آتے ہیں۔ معشوق یا عاشق کیسا ہوگا؟ اس کی عادات واطوار، محبت میں کامیابی یا ناکامی یا فرد کا دل پھینک ہونا۔ پانچویں گھر کی منسوبات میں شامل ہے۔

چھٹا گھر

وقتی نجوم میں زائچے کے چھٹے گھر سے جو منسوبات متعلق ہیں۔ ان میں سب سے اہم فرد کی صحت سے متعلق مسائل ہیں۔ فرد کے جسم کا کونسا حصہ متاثر ہے؟ فرد کو کونسی بیماری ہو سکتی ہے؟ فرد بیماری سے صحت یاب ہوگا یا نہیں؟ اسی بیماری سے وہ مر جائے گا؟ یا بیماری مختصر دورانیے کی ہے یا طویل نوعیت کی؟ یا مرض کی نوعیت سنجیدہ ہے یا نہیں؟ جیسے تمام امور چھٹے گھر کے تحت آتے ہیں۔ یہیں سے آپ دیکھ سکتے ہیں کہ مرض کی نوعیت جسمانی ہے یا روحانی یا ذہنی؟ فرد پر جادو کیا گیا ہے یا نہیں؟ جادو کے اثرات کب تک رہیں گے؟ جیسے معاملات یہیں سے دیکھے جاتے ہیں۔ چھٹے گھر کا ایک بڑا منسوبی امر فرد کی نوکری یا نوکری سے متعلق معاملات ہیں۔ نوکری میں پیش آنے والے مسائل، فوائد، نقصانات، نوکری تنزلی یا ترقی یا نوکری کا بذات خود فرد کے لیے موزوں ہونا یعنی یہ دیکھنا کہ فرد کو نوکری کرنی چاہیے

یا کاروبار کی طرف جانا چاہیے جیسے تمام معاملات اسی گھر سے متعلق ہیں۔ چھٹا گھر یہ بھی ظاہر کرتا ہے کہ فرد کے ملازمین اس کے لیے فائدہ مند ثابت ہوں گے یا نہیں؟ یعنی فرد کسی شخص کو ملازم رکھے یا نہ اسی گھر سے اس امر کے بارے میں حکم بیان کریں گے۔ گو فی زمانہ غلام رکھنے کا رجحان نہیں ہے تاہم زمانہ قدیم میں غلاموں کے بارے میں تمام تر احکامات اسی گھر سے اخذ کیے جاتے تھے۔ آجکل بھی وہ ملازم جو خاندانی طور پر پشت در پشت ملازم رکھے جاتے ہیں یا کسی دوسرے ملک سے طویل عرصے کے کنٹریکٹ پر ملازمت کے لیے بلائے جاتے ہیں وہ سب اسی گھر کے تحت آتے ہیں۔ چور اور چوری سے متعلق دیگر معاملات بھی اسی گھر سے دیکھے جاتے ہیں۔

ساتواں گھر

ساتواں گھر وقتی علم نجوم میں ماہر علم نجوم کی اپنی ذات سے منسوب ہے۔ جبکہ پہلا گھر سائل یعنی سوال پوچھنے والے سے منسوب ہے۔ شادی کا موضوع مکمل طور پر پیدائشی نجوم کے تحت آتا ہے تاہم وقتی نجوم کے ذریعے بھی اس بات کا جواب دیا جاسکتا ہے۔ زوجین کے ازدواجی حالات کیسے رہیں گے؟ یہ شادی مالی مفادات لے کر آئے گی یا نہیں؟ یعنی شادی کے بعد سائل کے حالات میں مالی اور مادی حوالے سے بہتری آئے گی یا نہیں؟ اسی طرح اس گھر سے یہ بھی دیکھا جاسکتا ہے کہ کسی فرد کی شادی نہ ہونے کی وجہ یا رکاوٹ کیا ہے؟ کوئی فرد ایک شادی کرے گا یا ایک سے زیادہ؟ شریک حیات اپنے خاندان کے حوالے سے کس پوزیشن کی/کا مالک ہوگا؟ کس قدر جہیز ملے گا؟ جیسے تمام امور اسی گھر کے تحت آتے ہیں۔ ساتواں گھر فرد کے اُن دشمنوں پر بھی روشنی ڈالتا ہے جنھیں کھلے دشمن یا سامنے آنے والے ظاہری دشمن کہا جاسکتا ہے۔ دشمنوں سے ملنے والے نقصانات یا تکلیف یا ان سے مقابلے یا لڑائی میں ہار جیت وغیرہ کے معاملات میں اسی گھر کے تحت آتے ہیں۔ کسی فرد کے ساتھ شراکت کرنی چاہیے یا نہیں؟ اشیاء کی خرید و فروخت اور شکار سے متعلق معاملات بھی اسی گھر کے تحت آتے ہیں۔ چور اور چوری سے متعلق بعض معاملات میں بھی اس گھر سے مدد لی جاسکتی ہے۔ خصوصاً جب زبردستی اور گن پوائنٹ وغیرہ جیسے آلات کے ذریعے یہ جرم کیا گیا ہو۔

آٹھواں گھر

آٹھواں گھر اس حوالے سے بہت اہم ہے کہ یہ انسان کی تمام تکلیفوں کا مداوا کر دیتا ہے۔ جب آپ کی اور میری آنکھیں بند ہوں گی تو سب ان مسائل سے فارغ ہو جائیں گے۔ یعنی آٹھواں گھر بنیادی طور پر خانہ موت ہے۔ فرد دنیا سے کب رخصت ہوگا۔ وجہ رخصتی یعنی مرض الموت کیا ہوگی؟ بیماری تنگ کرے گی یا فوری موت واقع ہوگی؟ وجہ موت یعنی حادثہ بیماری یا کوئی اور دیگر مسئلہ بھی یہاں سے ہی دیکھا جائے گا۔ موت کب واقع ہوگی؟ یہ امر بھی اسی گھر کے تحت آتا ہے۔ گو آئندہ صفحات میں علمی حوالے سے اس موضوع پر مکمل بحث کی جائے گی۔ تاہم تمام طالب علموں اور نجومی حضرات سے اس بارے میں محتاط رویہ اختیار کرنے کا کہوں گا۔ خاص طور پر موت کے تعین وقت کے حوالے سے اگر کوئی بات منہ سے نہ نکالی جائے اور منہ بند رکھا جائے تو یہ انسانیت سے زیادہ قریب فعل ہوگا۔ آٹھواں گھر' ساتویں گھر کے ساتھ اس دولت' جہیز یا آمدنی یا مالی اور مادی آسائشات کے حصول کی نشاندہی کرتا ہے جو شریک حیات سے حاصل ہوتی ہے۔ یہیں سے حتمی طور پر یہ دیکھا جا سکتا ہے کہ شریک حیات خوشحال ہوگا یا نہیں؟ عموماً آجکل کے مادی دور میں لڑکوں کے ساتھ لڑکیاں بھی یہ سوال کرتی ہے کہ ان کا ہونے والا شوہر مالی لحاظ سے کیسا ہوگا؟ سوال خاوند کا ہو یا بیوی کا جواب یہیں سے ملے گا۔ اس کے علاوہ یہ گھر غائب کے زندہ یا مردہ ہونے واپسی کے حوالے سے بھی روشنی ڈالتا ہے۔ ایک اور اہم سوال جو اس گھر کے تحت آتا ہے وہ ہے وراثت' خاندانی جائیداد وغیرہ کے حصول سے متعلق ہے۔ یعنی وراثت کا ہونا یا نہ ہونا یا ملنا یا نا ملنا یا کس مقدار میں ملنا اسی گھر کے تحت آتے ہیں۔

نواں گھر

جدید دور کی سائنسی سہولتوں نے ہزاروں میل کے فاصلوں کو چند لمحوں میں مقید کر دیا ہے۔ نواں گھر اسی امر یعنی طویل فاصلوں اور سفر کو ظاہر کرتا ہے۔ وہ لوگ جو بیرون ملک جانے کے خواہشمند ہوتے ہیں اور سوال کرتے نظر آتے ہیں کہ کیا میں باہر جا سکوں گا؟ کیا میرا باہر جانا فائدے مند ہے یا

نہیں؟ کیا مجھے باہر جانا چاہیے وغیرہ جیسے تمام معاملات اسی گھر کے تحت آتے ہیں۔ سفر پر جانے والے فرد کو دوران سفر کیسے حالات سے واسطہ پڑے گا؟ اس کی واپسی اور سفر کا واقعتاً وسیلہ ظفر ہونا بھی اسی گھر کے تحت آتا ہے۔ بیرون ملک سفر میں رکاوٹ یا دھوکہ وغیرہ بھی یہیں سے دیکھا جائے گا۔ نواں گھر ان سفروں کی نشاندہی بھی کرتا ہے، جو فرد مذہبی مقاصد کے لیے کرتا ہے جیسے ہندو یاترا کے لیے جاتے ہیں اور مسلمان حج اور عمرے کے لیے۔ نویں گھر سے آپ کسی بھی سائل کے اس سوال کا جواب دے سکتے ہیں کہ اس کا پیر، فقیر روحانی حوالے سے کن درجات پر فائز ہے۔ یہیں سے آپ فرد کی اپنی روحانی ترقی اور اعلیٰ تعلیمی مدارج جو دنیاوی تعلیم، مذہبی تعلیم اور روحانی شعبہ سے متعلق ہوں دیکھے جاسکتے ہیں۔ یہیں سے آپ اس بات کا بھی اندازہ کر سکتے ہیں کہ فرد کی تعلیمی اور روحانی صلاحیتیں مادی حوالے سے اسے کچھ فائدہ دے سکتی ہیں یا نہیں۔ خیر خیرات کے لیے نکلنے والی رقم بھی یہیں سے دیکھی جاسکتی ہے۔ رات کو نظر آنے والے خوش کن یا خوف زدہ اور تکلیف دہ خواب بھی اسی گھر کے تحت آتے ہیں۔ یہاں سے ہی آپ سائل کے اس سوال کا جواب بھی دے سکتے ہیں کہ اس کو نظر آنے والا خواب کوئی معنی رکھتا ہے یا نہیں؟ یا اس کی تعبیر کیا ہے؟ یا اس خواب کو کوئی اہمیت دی جائے یا نہیں؟

دسواں گھر

دسواں گھر وقتی علم نجوم میں ان معاملات سے بحث کرتا ہے جن کے بارے میں کوئی بھی ذی شعور کامیابی کے حصول کا متمنی ہوگا۔ دسواں گھر وقتی نجوم میں ہمیں فرد کی عزت اور وقار کے بارے میں سیر حاصل معلومات فراہم کرتا ہے۔ کسی فرد کو معاشرے میں کیا مقام حاصل ہوگا؟ کیا پوزیشن ہوگی؟ درحقیقت پیدائشی نجوم کا موضوع بحث ہے۔ تاہم کوئی بھی ایسا فرد جس کا پیدائشی زائچہ نہ ہو اس کو ان معاملات میں وقتی نجوم کے حوالے سے گائیڈ کیا جاسکتا ہے۔ تاہم وقتی نجوم میں یہ گھر ایسے سوالات جن میں خاص طور پر کسی خاص معاملے کا کامیابی یعنی الیکشن میں کامیابی کسی خاص سیٹ پر ترقی یا کوئی کھوئی ہوئی پوزیشن یا عہدے یعنی تنزلی وغیرہ جیسے معاملات کا جواب دیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح فرد کے خلاف چلنے والی حکومتی یا دفتری انکوائری کا جواب بھی یہاں سے دیا جائے گا۔ وہ بادشاہ یا وزیراعظم یا اعلیٰ

عہدے دار جو حادثاتی طور پر اپنا تخت یا کرسی کھو بیٹھے ہیں (جیسا کہ پاکستان میں اکثر ہوتا ہے) کے دوبارہ حصول کے بارے میں پیش گوئی بھی اس گھر سے کی جائے گی۔ اگر کوئی یہ پوچھے کہ اس کے اپنے مالکوں یعنی پرائیوٹ فرم کے مالکان یا حکومتی عہداروں یا افسران سے کیسے تعلقات رہیں گے تو وہ بھی اسی کے تحت آتا ہے۔ بڑے بڑے ادارے بنانے، بزنس میں کامیابی، شہرت اور طویل مدت مادی منصوبوں کو اِسی گھر سے دیکھا جاتا ہے۔

گیارہواں گھر

وقتی نجوم میں گیارہویں گھر کی بالواسطہ حوالے سے زیادہ اہمیت ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ گھر وقتی زائچے میں فرد کی امیدوں، خواہشات اور تمناؤں کے بارے اور ان کے پورا ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ وقتی علمِ نجوم میں حکم بیان کرنے کے حوالے سے گیارواں گھر اہم کردار ادا کرتا ہے۔ (اس امر پر مزید روشنی آئندہ صفحات میں ڈالی جائے گی) گیارہویں کے تحت ایک اہم امر بڑے بہن بھائی کا ہے۔ فرد کا کوئی بڑا بہن بھائی ہوگا یا نہیں؟ فرد کو ان سے کچھ مفاد حاصل ہوگا یا نہیں یا نقصان اٹھانا پڑے گا جیسے تمام معاملات گیارہویں گھر کے تحت آتے ہیں۔

بارہواں گھر

وقتی علمِ نجوم میں بارہواں گھر خفیہ دشمنوں سے منسوب کرتا ہے۔ ظاہری یا سامنے آنے والے دشمنوں کے بارے میں تحریر کیا جا چکا ہے کہ یہ ساتویں گھر سے متعلق ہیں۔ وہ تمام لوگ جو سامنے آئے بغیر اپنی گفتگو یا حرکات یا پالیسیوں سے فرد کو نقصان پہنچانے کا باعث بنتے ہیں اور وہ فرد کے ساتھ بظاہر مکارانہ رویہ اختیار کرتے ہوئے خوشدلی سے پیش آتے ہیں اسی گھر کے تحت آتے ہیں۔ یہیں سے آپ دیکھ سکتے ہیں کہ خفیہ دشمن فرد کو کس حد تک نقصان پہنچانے کا باعث بن سکتے ہیں۔ بارہواں گھر کسی بدقسمت کو پیش آنے والے قید و بند کا بھی مظہر ہے۔ فرد کو کس قدر سزا ہوگی؟ وہ طویل

عرصہ جیل میں رہے گا؟ رہا ہوگا یا نہیں؟ حالت قید میں کس قسم کے حالات وواقعات سے گزرے گا یعنی اسے قید میں زیادہ تکلیف اٹھانی پڑے گی یا کم۔ قید سے نکلنے میں یا فرار ہونے میں کامیاب ہوگا یا نہیں جیسے تمام معاملات یہیں سے دیکھے جائیں گے۔ یہ دیکھنے کے لیے کہ فرد کس قدر اور کس طرح اپنے مال کا نقصان کرے گا۔ آپ بارہویں گھر سے مکمل راہنمائی لے سکتے ہیں۔ قرض اور قرض سے متعلق دیگر معاملات بھی اسی گھر کے تحت آتے ہیں۔ ایک اور اہم امر جو اس گھر کے تحت آتا ہے وہ جادو، آسیب اور اس طرح کی دیگر مرئی اور غیر مرئی علوم کی کارستانیوں سے متعلق ہے۔ یعنی یہاں سے آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ان کے اثرات ہیں یا نہیں اور اگر ہیں تو ان کا خاتمہ کب اور کیسے ممکن ہے؟ تاہم یہ امر چھٹے گھر کے ساتھ ہوگا۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

قمر

قمر اور وقتی نجوم

وقتی نجوم میں قمر کی حیثیت ایک مرکز کی سی ہے۔ کوئی بھی زائچہ ہو کوئی بھی سوال ہو اور کوئی بھی صورتحال ہو وقتی نجوم میں قمر سے صرفِ نظر نہیں کیا جا سکتا۔ یہاں تک کہ بظاہر سوال کا تعلق قمر سے نہ بھی ہو تب بھی وقتی زائچہ میں قمر ایک عامل کا کردار ادا کرتا ہے۔ وقتی زائچہ میں جب بھی کوئی ماہر علمِ نجوم قمر کو اس کی مطلوبہ اہمیت دینے میں ناکام ہوتا ہے تو اس کا حکم از خود غلط ہو جاتا ہے۔ قمر کے اس ہی حیرت انگیز موثر کردار کی وضاحت کے لیے یہ سطور الگ سے مکمل وضاحت کے ساتھ تحریر کی گئی ہیں۔ سو وہ تمام طلباء جو وقتی نجوم میں مہارت اور نام پیدا کرنا چاہتے ہیں ان کو حکم بیان کرتے ہوئے قمر کا ہر طرح سے جائزہ لینا چاہیے۔

☆ سب سے اہم بات جو اس حوالے سے یاد رکھنے والی ہے وہ یہ ہے کہ قمر دلائل زائچہ کا ایک لازمی حصہ ہے۔ سوال کی نوعیت کچھ بھی ہو کسی بھی گھر یا برج سے متعلق ہو قمر کو لازم مدنظر رکھیں۔ کیونکہ یہ حاکم طالع کے بعد زائچہ کا دوسرا حاکم کہا جائے گا۔ یعنی آپ اسے زائچہ کا ثانوی حاکم کہیں گے۔ اس بات سے ہی قمر کی پوزیشن زائچہ میں واضح ہو جاتی ہے۔ ماسوائے اس وقت جب برج سرطان طالع میں ہو، قمر یہی کردار ادا کرتا ہے۔ یہ کیونکہ سرطان کا حاکم ہے سو طالع سرطان میں اس کو ثانوی حاکم کے طور پر نہیں لیا جاتا ہے۔

☆ پیدائشی علمِ نجوم میں شمس کو حیات بخش کوکب کے طور پر لیا جاتا ہے۔ اور اگر وقتی نجوم کی بات کی

جائے تو یہ کردار قمر کے پاس آ جاتا ہے اور قمر وقتی زائچہ میں عامل کا کردار ادا کرتا ہے اور زائچہ میں ظاہر ہونے والے تمام تر احکام اور اشارات کے موثر یا تبدیل ہونے کا بھی مظہر ہے۔ یہاں تک کہ اس کے تحت بننے والی خاص کوائکی حالتیں بنیادی حکم میں تبدیلی پیدا کر سکتی ہے۔

☆ قمر جب گھٹ رہا ہوتا ہے تو زائچہ میں اس کے کردار میں نسبتاً کمی واقع ہو جاتی ہے البتہ بڑھتا ہوا قمر اس کی موثریت میں اضافہ کا باعث ہوتا ہے۔ گھٹتا ہوا چاند اگر جوزا' سنبلہ' قوس یا حوت میں ہو تو سائل پیش آمدہ مسائل پر کچھ کوشش اور جدوجہد کے بعد قابو پا سکتا ہے۔

قمر کا موثر کردار زائچہ میں اُس وقت بھی ابھر کر سامنے آتا ہے جب سوال کا دن پیر کا ہو اور قمر زائچہ میں کوئی خاص یا موثر حرکت کر رہا ہو کیونکہ پیر کا دن قمر سے منسوب ہے۔

☆ قمر کی زائچہ میں رفتار ایک اور قابل غور موضوع ہے۔ قمر کی متوازن رفتار 13 درجے ہے۔ جب کہ کم سے کم رفتار 11 درجے اور زیادہ سے زیادہ 15 درجے ہے۔ یہ قریباً رفتار ہے۔ کسی بھی خاص دن اس میں کمی بیشی متوقع ہے۔ اب اگر قمر وقتی زائچہ میں متوازن رفتار سے چل رہا ہو تو یہ پوچھے گئے معاملے یا سوال کے بارے میں ایک متوازن اور موزوں صورتحال کی نشاندہی کرتا ہے۔ اگر یہ سُست رفتار ہو تو معاملات اسی طرح سُست رفتاری سے طے ہوں گے۔ اور اگر یہ تیز رفتار ہو تو پھر معاملات میں بھی تبدیلی اور تیزی کا عنصر پایا جائے گا۔ (قمر کی رفتار کا اندازہ لگانے کے لیے کہ کس خاص دن تیز چل رہا ہے یا سُست اس کی چوبیس گھنٹے کی رفتار نکال لیں اور دیکھ لیں کہ اوپر دیئے ہوئے حساب سے اس کی کیا مطابقت ہے)۔

☆ قمر در عقرب علمِ نجوم کا ایک ایسا اندھیرا ہے جس میں ہر فرد بلا سوچے سمجھے گم ہوا ہوا ہے۔ قمر در عقرب کی حالت کو پیشہ ور عاملوں اور ایسے دیگر لوگوں نے ایک ہوا بنایا ہوا ہے کہ قمر در عقرب ہے نہ کوئی کام کریں اور نہ اس وقت میں کوئی کام ہوگا۔ ان افراد کے مطابق یہ کوئی ایسا نحس اور نقصان دہ وقت ہے جس کے مقابلے کا اور کوئی نحس یا نقصان دہ وقت ہو ہی نہیں سکتا۔ بلاشبہ قمر کو برج عقرب کے تیسرے درجے پر ہبوط ہوتا ہے اور یہاں یہ ناقص ہوتا ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ قمر در عقرب جس کا عمومی دورانیہ کم و بیش سوا دو دن کا بنتا ہے نحس ترین ہوگا۔ ایسا نہیں ہے بشرطیکہ آپ کو یہ پتا ہو کہ قمر کو کس

درجے پر ہبوط کیوں ہوتا ہے اور قمر کی عقرب میں کیا پوزیشن ہے۔ اور سب سے اہم بات یہ کہ قمر درجہ ہبوط پر کتنی دیر رہے گا۔ ہبوطی نحوست اپنی جگہ اور اُس کے منفی اثرات بھی اپنی جگہ' لیکن قمر اور عقرب میں فطرتی طور پر کئی اُمور میں مماثلت بھی پائی جاتی ہے۔ عقرب آبی' مونث' سرد' رات' مقناطیسی طاقت اور حرکت سے منسوب ہے اور اگر کچھ توجہ فرمائی جائے تو کیا قمر بھی کچھ ایسی ہی خصوصیات کا حامل نہیں ہے؟ سو قمر در عقرب کو ایک حد تک منفی تو ضرور سمجھیں تاہم عذاب قیامت مت خیال کریں۔ اس کی نحوست بھی اتنی ہی ہے جتنی دوسرے کواکب کی اپنے ہبوط میں ہوتی ہے۔ اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ صرف قمر ہی درجہ ہبوط پر نہیں آتا بلکہ دیگر تمام کواکب بھی درجہ ہبوط پر آتے ہیں۔ اِن میں زہرہ اور مشتری جیسے سعد ترین کواکب بھی شامل ہیں۔ مشتری جب برج ہبوط میں آئے گا تو کم وبیش ایک سال کا عرصہ اس ہبوطی برج میں بسر کرے گا۔ کیا اس کا مطلب ہے کہ سال بھر میں دنیا الٹ پلٹ ہو جائے گی۔ ایسا نہیں ہے نجوم کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ صرف سنی سنائی باتوں اور تصوراتی اُصولوں کی بناء پر فیصلے نہ کریں۔ زمینی حقائق اور اُصول وقواعد کو ہمیشہ سامنے رکھیں۔

☆ کواکب رجعت میں کسی ردعمل کا اظہار کرتے ہیں اس کو سمجھنا ہر ماہر علمِ نجوم کے لیے لازم ہے تاہم اگر کسی وقت ایسی صورتحال ہو کہ آپ حاکم طالع یا حاکم سوال کی رجعت کا باعث کسی تذبذب کا شکار ہوں تو قمر کو دیکھیں۔ یہ آپ کو فیصلہ کرنے میں ایسی صورتحال میں بہت معاون ثابت ہوگا۔ خیال رہے رجعت واستقامت کے اُمور کو سمجھیں ضرور لیں یہ کلیہ آپ کو ان سے دور کرنے کا باعث نہ بنے۔

وقتی نجوم میں قمر کا کردار

یہ بات پہلے بھی تحریر کر چکا ہوں کہ قمر کا وقتی نجوم میں ایک خاص کردار ہے۔ جس کا کوئی بدل نہیں۔ یوں سمجھ لیں کہ بہت سے زائچوں میں قمر کی حالت ونظرات سوال کے جواب کو بنانے' بگاڑنے اور بدلنے کا کردار انتہائی طاقت کے ساتھ ادا کرتی ہیں۔

قمر کی وقتی نجوم میں سب سے اہم پوزیشن یہ ہے کہ اس کو زائچہ میں ثانوی حاکم خیال کیا جاتا ہے۔ یعنی حاکم طالع کے بعد دوسری بڑی پوزیشن اس کو حاصل ہے۔ ایسا صرف اس وقت نہیں ہوتا

جب بوقت سوال برج سرطان طلوع ہو رہا ہو کیونکہ یہ براہ راست اس کی حاکمیت میں آتا ہے اور یوں اس کا ثانوی کردار طالع سرطان کے وقت موثر نہیں رہتا۔

جب بھی وقتی زائچہ کو زیر غور لائیں ہمیشہ یہ بات مدنظر رکھیں کہ قمر کی زائچہ میں پوزیشن سوال میں درپیش معاملہ کو ایک خاص شکل دینے کا باعث ہوتی ہے۔ زائچہ کے مطابق آنے والے لمحات یا دنوں میں قمر جو قلابازی زائچہ میں لیتا دکھائی دیتا ہے بالکل یہی قلابازی زیر غور معاملہ لے گا۔

قمر کی مستقبل میں بننے والی نظرات و حالت اگر مثبت ہوں تو مستقبل میں زیر غور معاملہ ویسے ہی مثبت صورت اختیار کرے گا اور اگر حالت برعکس ہو تو زیر غور معاملہ ایسی ہی حالت اختیار کرے گا۔

وقتی نجوم میں قمر اور دیگر کواکب

ذیل میں قمر سے دوسرے کواکب کے تعلق کے حوالے سے کچھ سطور تحریر کر رہا ہوں۔ یہ آپ کے لیے حکم بیان کرنے میں حد درجہ معاون ثابت ہوں گی۔ وقتِ سوال قمر زائچہ میں کوئی نظر بنا چکا ہے یا بنانے جا رہا ہے۔ دیکھیں کس کوکب سے نظر بنا رہا ہے اور یہ بھی دیکھیں کہ نظر کی کیفیت کیا ہے؟

☆ اگر قمر و شمس کے مابین ایسی صورت حال ہو تو معاملہ زیر بحث میں یا تو کوئی صاحب حیثیت فرد ملوث ہے یا یہ معاملہ کسی صاحب حیثیت فرد کی معاونت سے حل ہونے یا خراب ہونے کا امکان ہے۔

☆ عمومی طور پر یہ صورت سعادت کے ساتھ ہو تو ہم کہیں گے کہ فرد معاملہ زیر بحث میں زیادہ وقت فیصلہ اور بحث مباحثہ میں صرف نہ کرے گا بلکہ مناسب وقت پر مناسب قدم اُٹھانے پر تیار ہوگا۔ شمس و قمر کا باہم ناظر ہونا اس بات کا بھی مظہر ہے کہ صاحب زائچہ اپنے آپ کو نسبتاً اثر و رسوخ کا مالک خیال کرتا ہے۔ اس کا رویہ شمس کے رویہ کا مظہر ہوگا۔ وہ اپنے طرز عمل میں شمسی اثرات کا اظہار کرنے والا ہوگا۔ دوسروں کی نسبت ذاتی مفاد کا خیال رکھنے والا اور اپنے مقاصد کے حصول میں بے چین ہوگا۔ اس حوالے سے کوئی رکاوٹ یا بندش بھی قبول نہیں کرے گا۔ قمر کیونکہ مسائل کا مظہر ہے سو یہ طبع اس کی

ہوگی۔ تاہم اگر یہ حالت ساتویں گھر کے مالک کی ہو تو یہ ساتویں سے منسوب یعنی فریق ثانی کی طبع ہو گی۔ اِسی طور آپ دیگر اُمور کو سمجھ سکتے ہیں۔

☆ عطارد اور قمر جب ایسی صورت میں ہوں تو معاملہ زیر بحث میں گفتگو یا خط و کتابت یا جدید رسل و رسائل، اِی میل وغیرہ یا معاملہ کو طوالت دینے اور اسے کسی طور پر مباحث میں لے جانے کے باعث معاملات میں پیش رفت کی جا سکتی ہے۔ عطارد کا تعلق کیونکہ اِن ہی معاملات سے ہے سو فیصلہ کن طرز کار یا پالیسی کی بجائے کسی بیرونی مدد یا کسی دوسرے فرد یا پارٹی کے ذریعے مفاد حاصل کیا جا سکے گا۔ معاملات ایک کے بعد دوسری شکل اختیار کر سکتے ہیں اور کئی پہلو بھی بدل سکتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہوگی کہ مستقل مزاجی کے ساتھ معاملات کو دیکھا جائے۔ جلد بازی اور فوری فیصلہ پر پہنچنے کی کوشش مفید نتائج نہ لائے گی۔

☆ زہرہ اور قمر ایسی کسی بھی صورت حال میں براہ راست اقدام کی بجائے پُرسکون اور اطمینان بخش طریقے سے تبدیلی یا حصول مقصد کا اشارہ دیتے ہیں۔ زہرہ آرام، سکون اور محبت سے منسوب ہے۔ سو مظہر ہے ایسے فرد کا جو معاملات کو بگاڑنے یا منفی سوچ کے ساتھ التواء میں ڈالنے پر مائل نہیں۔ فطری طور پر وہ خوش اسلوبی کے ساتھ معاملہ زیر بحث کو حل کرے گا۔ تاہم ایک منفی بات یہاں یہ ہے کہ زہرہ کی روایتی سُستی یا خوش اسلوبی سے معاملہ طے کرنے کی سوچ مہنگی بھی پڑ سکتی ہے یا اگر زہرہ نحس ہو کر متاثر کر رہا ہو۔

☆ مریخ اور قمر کی ایسی صورت حال معاملے میں یقینی اور حتمی سوچ اور کیفیت کی مظہر ہے۔ کسی کو گنجائش یا رعایت دینے کی بات ہی نہ کریں۔ حصول مقصد یا تبدیلی کے لیے ہمت اور اپنی بات پر قائم رہنا اور اپنے مفاد کو مقدم رکھنا اہم ہوگا۔

☆ مشتری اور قمر کی ایسی صورت ایسی خوش قسمتی کو ظاہر کرتی ہے جب معاملات فطری طور پر حق میں چلے جائیں گے۔

☆ زحل اور قمر کی ایسی صورت حال کو ظاہر کرتی ہے۔ جب فطرت آمادہ مدد نہ ہوگی بلکہ تحمل، ایک خاص سوچ اور منصوبہ بندی کے تحت اقدام مناسب راستہ دکھانے کا باعث ہوں گے۔

یورانس، نیپچون اور پلوٹو کو اشارتی طور پر تحریر کیا جا رہا ہے۔ اپنے تجربات کو بھی مدنظر رکھیں اور مستقبل کے ماہرین کے لیے اپنی ذاتی آراء قائم کریں۔

☆ یورانس اور قمر اچانک اور غیر متوقع تبدیلیاں۔

☆ نیپچون اور قمر منصوبہ بندی سے زیادہ سکیم بنانے، دھوکہ ہونے یا دینے۔

☆ پلوٹو اور قمر اُلجھاؤ اور خفیہ تبدیلیوں اور حرکات کے مظہر۔

نوٹ: وقتی نجوم میں اِن تینوں پر زیادہ توجہ اور اعتماد نہ کریں۔ صرف مدنظر رکھیں کہ کیا کر رہے ہیں؟

رفتار قمر

اس موضوع پر کتاب میں ایک اور جگہ بھی بحث کی گئی ہے۔ کواکب کبھی ایک خاص رفتار پر قائم نہیں رہتے بلکہ اِن کی رفتار کم وبیش ہوتی رہتی ہے۔ وقتی نجوم میں دیگر کواکب کی نسبت قمر کی اہمیت خصوصی نوعیت کی ہے سو اس کی رفتار پر نظر رکھنا بھی ضروری ہوتا ہے۔

قمر کم وبیش 12 درجے سے 15 درجے کے درمیان رفتار سے حرکت کرتا ہے۔ قمر کے حرکت کرنے کی رفتار بھی اکثر اوقات معاملہ زیر بحث میں حیرت انگیز احکام لانے اور صورت حال کو واضح کرنے میں مددگار ہوتی ہے۔

قمر جب رفتار میں تیز ہوتا ہے تو یہ معاملات میں جلد تبدیلی واقع ہونے، نئے مواقع یا نئے اُمور کے سامنے آنے یا حالات میں تیزی سے تبدیلی کے واقع ہونے کا مظہر ہوتا ہے۔

اس کے برعکس جب قمر رفتار میں سُست ہوتا ہے تو معاملات میں متوقع تبدیلی میں التواء اور دیر لانے اور حالات وواقعات میں ٹھہراؤ کی علامت ہے۔ اس وقت معاملات کے یا صورت حال کے تیزی سے تبدیل ہونے کے بارے میں زیادہ توقع نہیں کرنی چاہیے۔

خیال رہے اس مقصد کے لیے آپ کو ہر دن کی قمر کی اوسط رفتار معلوم کرنا ہوگی۔ تب ہی آپ اس حوالے سے کوئی حکم بیان کرنے کی پوزیشن میں ہوں گے۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

تین خاص درجات

کسی بھی برج کے حدود اربعہ کا تعین کریں تو 0'15 اور 30 درجے قرار پائے گا۔ یہ بالترتیب ہوئے۔

☆ نقطہ آغاز

☆ نقطہ وسط

☆ نقطہ اختتام

سوزائچہ میں قمر کا ان درجات کے آس پاس ہونا خاص معنی و مفہوم کا مظہر ہوتا ہے۔ اس کو سمجھنا کچھ مشکل نہیں اور یہ بات حکم کے سلسلے میں حد درجہ مفید اور اچھے اور درست حکم کے لیے بہت معاون ہے۔

قمر جب بھی نقطہ آغاز پر ہوگا تو اس کے مطابق یہ ہوا کہ جس معاملہ کے بارے میں سوال کیا گیا ہے وہ ابھی کچی پکی نوعیت کا ہے۔ بہت ممکن ہے سائل کے اپنے ذہن میں ابھی اس امر کے خدوخال واضح نہ ہوں اور وہ مشاورت کے لیے ماہر علم نجوم کے پاس آ گیا ہے۔ یہ وقت سنجیدگی سے زیادہ گومگو کی سی حالت کا مظہر ہو سکتا ہے۔

قمر جب نقطہ وسط پر ہوگا تو یہ ظاہر کرے گا کہ سائل سوال زیر غور کے بارے میں سنجیدہ ہے اور معاملہ بھی ایسا ہے اور اس پر بات کی جا سکتی ہے۔

قمر جب نقطہ اختتام پر ہو تو عام طور پر معاملہ زیر بحث کے کسی منفی سمت چلنے کا مظہر ہے۔ عموماً دیکھا گیا ہے کہ جو بھی صورت حال ہوتی ہے اس میں واضح تبدیلی آتی ہے اور عام طور پر یہ سوال کی تکمیلیت کے حوالے سے اچھی حالت نہ ہے۔ گو کہ حتمی فیصلہ تو صرف زائچہ کی صورت حال کے مطابق بیان کیا جا سکتا ہے۔ تاہم انفرادی حوالے سے یہ حالت مثبت نہ ہے اور بعض اوقات اختتام معاملہ کو بھی ظاہر کرتی ہے۔

قمر زائچہ کے کس گھر میں ہے

وقتی نجوم میں یہ بات خاص اہمیت کی حامل ہے کہ بوقت سوال قمر کہاں اور کس حالت میں ہے۔ اگر بوقت سوال قمر زائچہ کے کسی ایسے گھر یا برج میں ہو جس کا براہ راست یا کسی دیگر واسطہ سے سوال زیر غور سے کوئی تعلق نہ ہو تو یہ ایسی صورت حال کا بھی مظہر ہے جس کے تحت سائل ایک ایسا سوال کھڑا کر رہا ہے یا ایسے معاملات میں اپنی محنت' توجہ اور روپیہ خرچ کر رہا ہے جن کا حاصل وصول کچھ نہیں ہوگا۔ بے ثمر اور بے مقصد توانائی' وقت اور پیشہ کا اخراج کرنے پر سائل مائل ہے۔ سائل کے لیے بہتر مشورہ تو یہی ہے کہ وہ ایسے معاملہ سے علیحدگی اختیار کرے تو اس کے لیے پردہ غیب سے بہتری ظہور پذیر ہوگی۔ انشاءاللہ۔

قمر کی آخری تکمیلی نظر

زائچہ میں قمر آخری تکمیلی نظر کون سی بنا رہا ہے یہ دیکھنا ہر درجہ مفید اور درست حکم کے لیے ضروری ہے۔

مقابلہ

اگر قمر آخری نظر مقابلہ یعنی ساتویں گھر کی بنا رہا ہو تو یہ اس بات کی علامت ہے یا تو معاملہ کا پیچھا چھوڑ دیا جائے گا۔ یا ناکامی ہوگی۔ ضدی مزاج کے لوگ اس نظر کے تحت حد درجہ ناکامی اور مایوسی اٹھاتے ہیں۔

تربیع

یہ بھی ناقص ہے اور معاملہ کی غیر تکمیلیت کی مظہر ہے۔ تاہم زائچہ کی مجموعی صورت حال کے تحت جزوی کامیابی کی نشان دہی بھی کرتی ہے۔ تاہم یہ لیتی زیادہ اور دیتی کم

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/
خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

ہے۔فرداس کے تحت جس معاملہ میں سرگرداں ہو اُس کی ایک قیمت چکانی پڑتی ہے۔

تثلیث وتسدیس

سعد نظرات ہیں اور کام کی تکمیلیت کی مظہر ہیں۔صرف لاپرواہی، سستی اور کاہلی اور ذاتی بے توجہی کے باعث پریشانی ہوسکتی ہے۔باقی خیر ہی خیر ہے۔

قران:

یہ کواکب کے مطابق اثر دیتا ہے۔سعد کواکب کا سعد اور نحس کا نحس اور ملے جلے کا ملا جلا جواب اخذ کیا جاسکتا ہے۔مبتدی کے لیے یہ سب سے مشکل نظر ہے جس کو سب سے آسان خیال کیا جا سکتا ہے۔

گھر اور قمر

بعض گھروں میں قمر خاص احکام کا اشارہ دیتا ہے۔اِن پر توجہ دینا دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔

قمر طالع میں ہو تو معاملات میں تیزی متوقع ہوسکتی ہے اور ایسا امر ہے کوئی خاتون بھی ملوث ہو تو اس کا یہ واضح اشارہ ہے۔

قمر جب چوتھے گھر میں ہو تو معاملہ زیر بحث جب بالکل آخری حالت میں ہوگا تو اس میں کوئی تبدیلی یا اچانک غیر معمولی صورت حال سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔

زائچہ میں قمری نظرات

کسی زائچہ میں جب قمر ایک سے زائد نظرات بنا رہا ہو تو سمجھ دار ماہر علمِ نجوم کے لیے یہ سوال یا معاملہ زیر بحث کی مکمل فلم چلانے والی بات کی طرح کا کردار ادا کرتا ہے۔جو جو نظر اور جس جس

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

طریق سے واقع ہوگی معاملہ اِسی طرح کا یا اسی طرح پیش رفت کرے گا۔ یہ بہت اہم ہے اور مشق کے بغیر یہ بات آسانی سے نہ سمجھ آ سکتی ہے اور نہ ہضم ہو سکتی ہے۔

حالت قمر اور زائچہ

قمر جب سعد حالت میں وقتی زائچہ میں ہو تو محبت کرنے والے' صاحب ایمان' بہترین طور طریقوں' اچھے عادات و خاندان' نرم گفتار' نرم و نازک اعضاء' خوشگوار احساس' خوبصورت و خوش نما لباس' مسحور کن خوشبو وغیرہ جیسے اُمور کا موقعہ محل کے مطابق اظہار کرتا ہے۔

اور جب قمر حالت نحس میں وقتی زائچہ میں ہو تو مندرجہ بالا کے برعکس شخصیت اور خوبیوں کا مظہر ہوتا ہے۔ گندہ یا گندمی رنگ' طور طریقوں اور اطوار کے حوالے سے غیر مطمئن کرنے والا فرد' نشے' چغلی' عیب گوئی کرنے والے اور ایسے دیگر معاملات کا مظہر ہوتا ہے۔

اور جب قمر اِن دونوں حالتوں کے درمیان یا آس پاس ہو تو ایسی ہی خصوصیات کا مظہر ہوتا ہے۔ یعنی ملی جلی۔ سعادت و نحوست دونوں کا ملاپ۔ قمر میں سعادت زیادہ ہو تو احکام میں سعادت زیادہ اور نحوست کم اور صورت اس کے برعکس ہو تو پھر احکام میں وہی کچھ نظر آئے گا۔

منازل قمر

یونانی حساب سے منازل قمر کی تعداد اٹھائیس ہے اور اِن میں سے ہر ایک خاص صورت حال کی عکاسی کرتی ہے۔ وقتی نجوم میں احکام سوال اخذ کرتے ہوئے گویہ ایک اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ تاہم عملیات و طلاسم و نقوش وغیرہ کی تیاری کے حوالے سے یہ منازل بہت قابل قدر مواد فراہم کرتی ہے۔ ہر منزل قمر چند خاص مقاصد کی تکمیل کے لیے نقوش و عملیات کی تیاری کے لیے خاص طور پر موثر خیال کی جاتی ہے۔

www.freeamliyaatbookspdf.com FREE AMLIYAAT BOOKS www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

سہائم

سہم

مغربی اور ہندی علمِ نجوم میں جہاں اور بہت سی چیزوں کا فرق ہے وہاں سہم کا موضوع ایک ایسا امر ہے جس سے ہندی علمِ نجوم قطعاً بحث نہیں کرتا۔ بلکہ یوں کہا جائے کہ ہندی نجوم میں سہائم کا موضوع شامل ہی نہیں ہے تو زیادہ بہتر بات ہوگی۔ اسی طرح مغربی کتب نجوم میں سہائم کا ذکر تو ملتا ہے لیکن عملی طور پر صرف ایک آدھ سہم زیادہ استعمال ہوتا ہے۔

مسلمان ماہرین نجوم نے سہائم کے اوپر بہت زیادہ کام کیا ہے۔ اور ان کی تحقیق نے اس کو ایک نئی اور مکمل شکل دی۔ درحقیقت سہم السعادت کا وقتی نجوم میں بکثرت استعمال مسلمان ماہرین نجوم نے کیا ہے۔ ذیل کی سطور میں سہم السعادت کے استخراج کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔ اس کے بعد چند دیگر اہم سہائم کو بھی بیان کیا گیا ہے زندگی رہی اور اللہ تعالیٰ نے توفیق دی تو اس موضوع پر الگ سے کتاب تحریر کروں گا۔

سہم السعادت

مندرجہ بالا سطور میں سہم السعادت کا ذکر آیا۔ یہاں سوال ہوگا کہ اس کو استخراج کیسے کیا جاتا ہے؟ سو ذیل میں اس کے استخراج کا مکمل طریقہ کار بیان کیا جا رہا ہے۔

استخراج سہم السعادت

سہم السعادت کو انگریزی میں Part of Fortune کہا جاتا ہے اور علامتی طور پر اس کو اس علامت ⊕ سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

سہم السعادت کا فارمولا

اس کو استخراج کرنے کا فارمولا یہ ہے کہ طالع کے درجات میں قمر کے درجات جمع کر کے شمس کے درجات نفی کر دیئے جائیں۔ حاصلہ درجہ سہم السعادت کہلائے گا۔

فارمولا: طالع + قمر - شمس = سہم السعادت

مثال:

فرض کریں ہمیں یکم جنوری شام 6 بجے بمقام لاہور کا سہم السعادت معلوم کرنا ہے۔ اس مقصد کے لیے سب سے پہلے ہمیں اس وقت کا زائچہ استخراج کرنا ہوگا جیسا کہ ذیل میں کیا گیا ہے۔

وقت مطلوبہ پر برج سرطان طلوع ہو رہا ہے۔ جس کے درجات 19-22 ہیں۔ پس اس کو لے کر فارمولا یوں ہوگا (برج سرطان کیونکہ چوتھا برج ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ 3 برج گزر چکے ہیں۔ اور چوتھے کے یہ درجات 19-22 ہیں۔) سو اس کو ہم یوں لکھیں گے۔

درجات طالع	+264-54
درجات قمر	+121-43
درجات شمس	-280-26
سہم السعادت	106-11

یعنی وقت مطلوبہ پر سہم السعادت برج سرطان میں 16 درجے 11 دقیقے پر تھا۔

سہم السعادت معلوم کرنے کا دوسرا طریقہ

قمر اور شمس کا درمیانی فاصلہ لیں۔ سہم السعادت طالع سے قریباً اتنے ہی درجے کی دوری پر واقع ہوگا۔ مثلاً شمس و قمر کے درمیان 15 درجے کا فرق ہے تو طالع اور سہم السعادت کے درمیان بھی تقریباً درجے کا فرق ہوگا۔

احکام سہم السعادت

سہم السعادت کے استخراج کرنے سے زیادہ اہم بات اس سے احکام اخذ کرنا ہیں۔ سو اس حوالے سے ذیل میں بحث کی جارہی ہے۔

سہم السعادت کسی سعد سے متصل ہو اور سعد شرف یا عروج میں ہو یا سہم خانہ اوتاد میں ہو تو سائل کو دولت ملنے کا حکم بیان کیا جاسکتا ہے۔

طالع پیدائش سے دوسرے، پانچویں، آٹھویں، نویں، اور گیارھویں سعد کواکب انعامی ذرائع سے دولت دیتے ہیں۔

قمری طالع سے بھی یہ ہی صورت ہوگی۔

☆ انعام کب ملے گا؟ اس کے لیے دیکھیں انعامی امور سے متعلق گھروں کے دور اکبر میں۔

☆ ان میں سے کسی کا دور صغیر ہو تو مختلف انعامی اسکیموں سے فائدہ ہوگا۔

☆ بلحاظ گوچر بھی انعامی امور سے متعلق گھروں کے مالک اپنے گھر میں آئیں اور مال وزر دینے والے کواکب سے کسی بھی قسم کا مثبت تعلق قائم کریں یا مشتری یہاں سے گزرے تو ریس و لاٹری جیسے امور سے فائدہ ہوسکتا ہے۔

مندرجہ بالا دونوں پیراگرافوں میں بیان کیے گئے قواعد زائچے کے صرف پہلے گھر کے لیے نہ ہیں بلکہ تمام گھروں پر ان کا اطلاق ہوتا ہے۔ پہلے گھر کے تحت بیان کرنے کا مقصد صرف طالع کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔

دیگر سہائم

سہم اولاد

سہم الشادی

سہم المال

سہم الموت وغیرہ وغیرہ

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر



ہر گھر کے حوالے سے الگ الگ احکام اخذ کرنے کے طریقوں پر بحث کتاب کے اس حصے میں کی جائے گی۔

طالع کی خصوصی اہمیت

پیدائشی نجوم کے حوالے سے میں اس بات کا قائل ہوں کہ طالع کا کردار زائچے میں سب سے موثر ترین ہوتا ہے۔ جہاں تک وقتی علمِ نجوم کا تعلق ہے میرے علم اور تجربے کے مطابق یہی اصول یہاں پر بھی لاگو ہوتا ہے۔ گو ایک سمجھ دار اور متوازن مزاج ماہر علمِ نجوم کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی زبان کو پھسلنے سے محفوظ رکھے اور کوئی بھی بات کرنے سے پہلے زائچے کا مکمل جائزہ لے گا۔

☆ دیکھیں قمر اگر طالع میں ہو تو سائل جو معاملہ ابھی سامنے لے کر آیا وہ اس کے بارے میں متزلزل رائے کا شکار ہے یعنی وہ خود مکمل طور پر اپنی بات کے بارے میں پر یقین نہیں ہے۔

☆ اگر شمس یہاں ہو تو وہ ظاہر کرے گا کہ سوال سنجیدہ نوعیت کا ہے اور اہمیت کا حامل بھی۔ اور اس کے حل ہونے کا اشارہ بھی یہاں سے ملتا ہے۔

☆ اگر عطارد یہاں ہو تو معاملے کا تعلق گفتگو، بحث یا کسی خاص اہمیت کے حامل کاغذات یا خبر کے بارے میں ہو سکتا ہے یا سائل کسی ایسے ہی امر کی تصدیق چاہتا ہے۔

☆ اگر مریخ یہاں ہو تو یہ ظاہر کرتا ہے کہ معاملہ فوری نوعیت کا ہے اور ایسا ہے کہ جس میں فوری ایکشن ہی بہتر رہے گا۔ معاملہ مریخی نوعیت کا حامل بھی ہوگا۔

☆ اگر یہاں زہرہ ہو تو آسودگی یا کام کے ہونے کا مظہر ہے۔ ممکن ہے کہ معاملہ بھی کچھ ایسا یعنی عورت، جنس یا تفریح وغیرہ سے متعلق ہو۔

☆ اگر یہاں مشتری ہو تو یہ بھی کامیابی کا مظہر ہے۔ ممکن ہے معاملہ روپے پیسے، بنک یا نیکی یا روحانیت سے متعلق ہو۔

☆ زحل اگر یہاں ہو تو یہ معاملے میں التوا لائے گا یا سائل پر اضافی ذمہ داری آن پڑے گی۔

مندرجہ بالا صورتوں میں جہاں میں نے لکھا کہ زہرہ یا مشتری کام ہونے کی دلیل ہیں اور زحل التوا کی تو یہ تب ہی درست ہوگا جب زہرہ اور مشتری حامل سعادت ہوں اور زحل حامل نحوست۔ اگر اس کے برعکس صورت ہو تو حکم از خود تبدیل ہو جائے گا۔

جدیدیت کے حوالے سے نوٹ کر لیں کہ؛

یورانس حیران کن معاملات اور اچانک تبدیلیوں کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

جبکہ نیپچون ظاہر کرتا ہے کہ فرد کو خود معاملے سے مکمل آگاہی نہ ہے۔ جس قدر بھی معلومات اس کے پاس ہیں وہ نامکمل یا کسی نہ کسی حوالے سے کوئی نہ کوئی بات اس کے پوشیدہ ہے۔

پلوٹو یہاں ہو تو سمجھ لیں کہ سائل غیر محفوظ اور کھلے آسمان کے نیچے ننگے سر ہے۔ اُسے محتاط رویے کی طرف لے جائیں یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ خاص صورتوں میں اُس معاملے سے الگ تھلگ یا کنارہ کشی کی طرف راغب ہو جائے۔

www.freeamliyaatbooks.com
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

کچھ گھروں سے منسوب سوالات اور دلائل جواب

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

پہلا گھر

سوال

میرے جسم کے کسی حصے پر تل، زخم، یا دیگر کوئی نشان ہے؟

جواب

اس کے لیے سب سے پہلے آپ کو یہ دیکھنا ہوگا کہ طلوع ہونے مثلاً اگر حمل ہے تو سر یا چہرے پر والا برج کونسا ہے۔ جو برج طلوع ہو رہا ہوگا۔ قوی امکان یہ ہے کہ تل، زخم، یا داغ وغیرہ جسم کے اسی حصے پر ہوگا۔ اور اگر طلوع ہونے والا برج عقرب ہے تو تل یا کوئی دیگر نشان جنسی اعضاء پر ہوگا۔ مطلب یہ ہے کہ جو بھی برج طلوع ہو رہا ہے اس سے انسانی جسم کا جو حصہ منسوب ہوگا اس کے اوپر نشان ملے گا۔

اس حوالے سے دوسری چیز جو آپ دیکھ سکتے ہیں وہ یہ ہے کہ حاکم طالع بارہ بروج میں سے جس برج میں ہوگا اس برج سے منسوب انسانی جسم کے حصے پر تل یا دیگر نشان ہوگا۔ جہاں تک تل وغیرہ کی رنگت کا تعلق ہے تو اس کا رنگ اس ستارے کے موافق ہوگا۔ جو تل کا مظہر ہے۔ مثلاً زحل ہو تو تل یا زخم یا دیگر نشان کالے یا گہرے رنگ کا ہوگا۔ اسی طرح اگر شمس ہو تو نشان ہلکا زرد براؤن رنگ کا ہوگا اور اگر قمر ہو تو وہ سفید رنگ دیتا ہے۔ لیکن ایسی صورت میں اس کوکب کے رنگ کو ضرور رکھیں جو قمر سے نظر بنا رہا ہے کیونکہ قمر بہت امکان ہے کہ اس کا رنگ لے لے۔

جسم پر زخم کے نشان کے حوالے سے چھٹا گھر اور اس کا حاکم بھی معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔

یہ دیکھنے کے لیے جسم کے کس حصے یعنی کس سمت میں نشان ہے' یہ دیکھیں زخم کا منسوبی کوکب کون سا ہے۔ اگر مذکر کوکب ہوگا تو نشان دائیں طرف بصورت دیگر زخم بائیں طرف ہوگا۔

کوکب اگر ابتدائی درجات کا حامل ہوتا تو جسم کے متعلقہ حصے کے ابتدا میں زخم کا نشان ہوگا۔ اور اگر کوکب درمیانے درجوں پر ہو تو متعلقہ عضو کے درمیانی حصے پر نشان ہوگا اور اگر آخری درجات ہوں تو اختتام عضو پر نشان ہوگا۔

سوال

کیا میں لمبی عمر پاؤں گا؟ میری زندگی میں کوئی خطرہ تو نہیں؟

جواب

اس نوعیت کے کسی بھی سوال کے جواب کے لیے سب سے پہلے توجہ کے ساتھ دیکھیں طالع' اور حاکم طالع۔ یہ اگر پُر سعادت ہوں تو ظاہر کرتے ہیں کہ سائل طوالت عمر پائے گا اور اس کے برعکس صورت حال ہو تو ویسے ہی نتائج ظاہر ہوں گے۔

جب ہم یہ کہتے ہیں کہ کواکب پُر سعادت اور نحوست سے پاک ہوں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ زائچے کے ناقص گھروں میں نہ ہوں' نحس ناظر نہ ہوں۔ ہبوط' زوال یا غروب کی حالت میں نہ ہوں۔ جس قدر ایسی صورتیں واقع ہوتی جائیں گی کواکب کی سعادت' نحوست میں تبدیلی ہوتی جائے گی۔ اسی طرح حاکم طالع کا رجعت میں ہونا بھی طوالت عمر کے لیے اچھی علامت نہیں ہے۔ اس سلسلے میں مزید بحث زائچے کے آٹھویں گھر کے تحت کی جائے گی۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

سوال

میرے حالات پہلے کیسے تھے؟ اور آئندہ کیسے ہوں گے؟

جواب

جواب کے لیے دیکھیں قمر کیا کر رہا ہے۔ اگر وہ کسی نحس سے منصرف ہو کر سعد سے متصل ہو رہا ہو تو سائل کے حالات پہلے خراب تھے تاہم آئندہ دنوں میں اچھے ہو جائیں گے۔ اگر قمر سعد سے منصرف ہو کر نحس سے متصل ہو رہا ہے تو سائل کے حالات پہلے اچھے تھے تاہم آئندہ خراب ہو جائیں گے۔ اسی طرح قمر کی باقی نظرات کے مطابق حکم بیان ہوگا۔ یعنی اگر سعد سے منصرف ہو کر سعد سے متصل ہو رہا ہے تو حالات پہلے بھی اچھے تھے آئندہ بھی اچھے رہیں گے اور نحس سے منصرف ہو کر نحس سے متصل ہو رہا ہے تو حالات پہلے بھی خراب تھے آئندہ بھی خراب رہیں گے۔

سوال

کیا میرے لیے اچھائی نظر آتی ہے یا برائی؟

جواب

جواب کے لیے دیکھیں طالع کی حالت کیا ہے۔ اگر زائچے کے اہم گھروں اور طالع میں سعد کواکب کی کثرت ہے یا سعد کواکب براجمان ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ سائل کے لیے اچھائی لکھ دی گئی ہے اور اس کے برعکس پوزیشن ہو تو یعنی نحس ہی طالع میں ہوں اور اہم گھروں میں بھی نحس ہوں تو پھر سائل کے لیے اچھائی نہ ہوگی۔

اسی طرح حاکم طالع اور قمر باہم سعد ناظر ہوں اور سعد کی سعد شعاعیں ان پر پڑ رہی ہوں یعنی سعد کواکب ان سے سعد نظرات بنا رہے ہوں تو آپ کہہ سکتے ہیں کہ سائل خوش قسمت ہے اور

فطرت نے اس کے لیے اچھائی لکھ دی ہے۔ اور اگر صورت حال اس کے برعکس ہے تو آپ بھی برعکس حکم بیان کرنے میں اپنے آپ کو مجبور پائیں گے۔

یہ دیکھنے کے لیے کہ سائل کے لیے اچھائی یا برائی کہاں سے آئی ہے یا اسے کس نوعیت کی اچھائی یا برائی سے واسطہ ہو سکتا ہے۔ تو اس کے لیے دیکھیں متاثر کرنے والے کواکب میں سے طالع میں کون بیٹھا ہے۔ جو بھی کواکب ہوگا وہ اپنی طبع کے مطابق فائدہ یا نقصان دے گا۔

مثلاً اگر یہاں زحل بیٹھا ہو تو یہ اپنی نوعیت اور طبع کے مطابق بڑی عمر والے فرد سے فائدہ یا نقصان دے گا۔

اگر یہاں زہرہ ہو تو یہ اپنی خاصیت یعنی کسی عورت وغیرہ کے ذریعے نفع یا نقصان دے گا۔

اگر یہاں مریخ ہو تو وہ چھوٹے بہن بھائیوں سے ملنے والے فائدے یا نقصان کا مظہر ہوگا۔

درحقیقت یہ زائچے اور زائچے کو پڑھنے والے فرد پر منحصر ہوتا ہے کہ وہ کواکبی پوزیشن سے کیا حکم استخراج کر پایا ہے۔ جیسا کہ میں نے ابھی مریخ کا ذکر کیا تو یہ چھوٹے بہن بھائیوں سے ہی نہ منسوب ہے بلکہ اس کے ذریعے ہونے والا نقصان' لڑائی' جھگڑا' تلوار' اسلحہ یا بے عزتی جیسے معاملات بھی ہو سکتے ہیں۔

اسی طور پر آپ دیگر کواکب کی خاصیت اور منسوبات کے مطابق حکم بیان کر سکتے ہیں۔

یہاں یہ بات نوٹ کرنے کے قابل ہے کہ عموماً ماہرین اس طرح کی صورت حال میں زحل کا طالع میں ہونا نحس یعنی غم و فکر اور مختلف خیالات کا ذہن پر غلبہ اور دیگر پریشانیوں میں مبتلا ہونے کے بارے میں قوی رائے رکھتے ہیں۔ جبکہ زہرہ اور مشتری کا یہاں ہونا اُن کے خیال میں آرام' سکون' خوشی اور خوشحالی کا مظہر ہوگا۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ اگر زہرہ یا مشتری یہاں حالت سعادت میں نہ ہوں تو ایسے احکام کسی بھی صورت میں اخذ نہیں ہو سکتے۔ زہرہ یا مشتری اپنی پوری سعادت اُسی وقت دیں گے جب وہ زائچے میں سعد اور قوی ہوں۔ جبکہ زحل اپنی پوری نحوست اس وقت دے گا جب وہ زائچے میں نحس اور نحس نظرات کے تحت ہو اور اگر زحل جیسا کوکب طالع میں حالت شرف میں ہو تو پھر وہ اپنے اُن

ناقص اثرات کا اظہار نہیں کر پائے گا جیسے عام طور پر نجومی حضرات خود بھی خوفزدہ رہتے ہیں اور دوسروں کو بھی خوفزدہ رکھتے ہیں۔

اگر کوئی کوکب حالتِ رجعت میں طالع میں ہو تو دیگر عوامل کے تحت یہ ایسے عوامل کو سامنے لاسکتا ہے جو فرد کی عزت کو خطرے میں ڈال دیں۔ یہ فرد کی بدنامی یا اس کے خلاف سکینڈل بننے جیسے معاملات بھی سامنے لاسکتا ہے۔ خاص طور پر اگر یہ دیکھنا چاہیں کہ خرابی کی وجہ کیا ہوگی یا نقصان یا فائدہ کہاں سے ہوگا؟ تو اس کے لیے دیکھیں متاثر کرنے والے (سعد یا نحس) کواکب کن گھروں کے مالک ہیں وہ جن گھروں کے مالک ہوں گے یا جن گھروں پر حکمران ہوں گے ان کے مطابق اثرات لے کر آئیں گے۔

اگر یہ دیکھنا چاہیں کہ متاثر ہونے (فائدہ یا نقصان) کی شدت کس قدر ہوگی تو اس کے لیے دیکھیں کہ متاثر کرنے والے کواکب نحس گھروں کے مالک ہیں؟ اگر ایسا ہے تو تکلیف یا مسئلہ جو بھی درپیش ہے وہ طوالت اختیار کر جائے گا۔ اگر متاثر کرنے والے کواکب اچھے گھروں کے مالک ہیں تو برائی طوالت اختیار نہیں کرے گی۔ وہ مختصر مدت کے لیے اثر انداز ہوگی۔ سعادت کے حوالے سے بھی یہی اصول لاگو ہوگا۔ البتہ نحس کی جگہ سعد کواکب اور گھر آجائیں گے۔

یہ دیکھنے کے لیے کہ جو بھی اچھائی یا برائی واقع ہو رہی ہے؟ یعنی وہ کس درجے کی ہے یعنی بہت زیادہ خوشی ملے گی یا بہت کم؟ یا کہ بہت بڑا نقصان یا غم ہوگا؟ یا معمولی نوعیت کا نقصان یا غم ملے گا تو اس کے لیے متاثر کرنے والے کوکب کو دیکھیں یہ اپنی سعادت یا نحوست میں جس قدر قوی ہوگا۔ اسی قدر بڑی اچھائی یا برائی لے کر آئے گا۔ خیال رہے میری مراد کواکب کے سائز سے نہیں اُس کی عطا کردہ سعادت یا نحوست سے ہے۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

سوال

میری عمر کا کونسا حصہ زیادہ بہتر ہوگا؟

جواب

اس کے لیے دیکھیں زائچے میں کواکب کی کثرت بالحاظ سعادت ونحوست کہاں کہاں ہے۔ اس مقصد کے لیے انسانی زندگی کو چار حصوں میں تقسیم کرلیں تو بات جلد سمجھ میں آ جائے گی۔ یعنی بچپن، جوانی، درمیانہ اور آخری۔ کواکب کی کثرت اگر زائچے کے پہلے، بارہویں اور گیارویں گھروں میں ہو تو بچپن کواکب کی نوعیت کے مطابق اچھا یا برابر ہوگا۔

اگر زائچے کے آٹھویں، نوویں اور دسویں گھروں میں کواکب کی کثرت ہو تو جوانی کے حالات پر روشنی پڑے گی۔

اگر زائچے کے پانچویں، چھٹے اور ساتویں میں کواکب کی کثرت ہو تو درمیانی عمر کے حالات پر روشنی پڑے گی۔

اگر زائچے کے دوسرے، تیسرے اور چوتھے میں کواکب کی کثرت ہو تو یہ آخری عمر کے مظہر ہوں گے۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/
خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

دوسرا گھر

دوسرے گھر کا بنیادی تعلق مالی معاملات کے ساتھ ہے اور اس کے دلائل میں دوسرا گھر' کا حاکم اور جو کوکب یہاں بیٹھا ہو مال کے دلائل کے طور پر کام کرتے ہیں۔ سہم السعادت اور سہم المال طاقت ور دلائل کے طور پر کام کرتے ہیں۔ سہائم پر الگ سے ایک مختصر باب اس کتاب میں شامل کیا گیا ہے۔ اور زندگی رہی تو اس موضوع پر الگ سے کتاب تحریر کروں گا۔

سوال

میرے پاس مال آئے گا نہیں؟

جواب

اس کے لیے یہ دیکھیں کہ مندرجہ بالا تمام دلائل قوی ہیں یا نہیں۔ اگر ایسا ہو کہ تمام دلائل قوی ہوں تو یہ غربت کے خاتمے یا غربت کے نہ ہونے اور مالی آسودگی اور حصول دولت کے مظہر ہیں۔

اس حوالے سے یہ بات یاد رکھیں کہ ہم یہاں مالی معاملات کا اجمالی ذکر کر رہے ہیں۔ ہمارا مقصد یہاں اس سوال کا جواب لینا ہے کہ مال کسی خاص جگہ' فرد یا معاملے سے حاصل ہوگا یا نہیں؟ کیونکہ ایسی تمام صورتوں میں دلائل سوال تبدیل ہو سکتے ہیں۔ یہ دیکھنے کے لیے کہ حصول دولت یا خوشحالی ہوگی یا نہیں؟ دلائل سوال دیکھیں کہاں اور کس حال میں ہیں اور کیا نظرات بنا رہے ہیں۔ اگر یہ پُرسعادت ہوں اور سعد نظرات کے تحت ہوں تو پھر یہ مال کے حوالے سے مثبت حالات کا پتا دیتے

ہیں۔

اس بات کا خیال رکھیے کہ سہم کا کسی دوسرے کوکب سے ناظر ہونے کی نسبت اس کا کسی گھر میں براجمان ہونا زیادہ موثر خیال کیا جاتا ہے۔ یعنی جہاں پر بیٹھا ہوا ہے وہاں یہ اپنی نشست کے مطابق زیادہ طاقتور اثرات کا اظہار کرے گا۔ جبکہ اپنی نظرات کے تحت اس کے اثرات اس کی نشست کے مقابلے میں قوی نہ ہوں گے۔

کواکب اوتاد (پہلا' چوتھا' ساتواں' دسواں) کے گھروں کے ہوں' ان کی رفتار مستقیم اور تیز ہو تو مجموعی طور پر خوشحالی کا تاثر دیں گے۔ دلائل سے متعلقہ کواکب یا کثرت کواکب ایسے گھروں میں ہوں اور حالت رجعت میں نہ ہوں تو بھی آپ سائل کو اچھے حالات کی خبر دے سکتے ہیں۔ گو کہ یہ اچھائی بھی بہت زیادہ نہ ہوگی۔

1۔ حاکم طالع' قمر اور حاکم دوم باہم ناظر ہوں۔

2۔ حاکم دوم' مشتری اور زہرہ سعد ناظر ہوں۔

3۔ حاکم طالع اور قمر سعد ناظر ہوں۔

4۔ قمر اور حاکم دوم طالع میں ہوں۔

5۔ مشتری اور زہرہ اور سہم السعادت باہم سعد ناظر ہوں۔

تو یہ سب دلائل بھی کسی نہ کسی حد تک غربت کے خاتمے اور خوشحالی کا پتا دیتے ہیں۔

1۔ قمر متصل ہو جب سعد سے اور وہ بالائی افق میں ہو (بالائی افق سے مراد دسویں سے چوتھے) یا قمر متصل ہو نحس سے اور وہ زیریں افق (چوتھے سے دسویں) میں ہو تو سائل کی خوش قسمتی اور اُسے مال ملنے کی امید ہے۔

2۔ قمر زائد النور ہو (قمر کی وہ تاریخیں جب وہ بڑھ رہا ہوتا ہے تو (پہلی سے 13 تاریخ تک) اور طالع کو سعد ناظر ہو تو مال ملنے کی دلیل ہے۔ اور اگر برعکس صورتحال ہو یعنی سعد کواکب زیریں افق میں ہوں اور نحس کواکب بالائی افق میں ہوں تو مال نہ ملنے کی دلیل ہے۔

3۔ قمر ناقص النور ہو (یعنی جب قمر گھٹ رہا ہو) تو بھی مال نہ ملنے کی دلیل ہے۔

4۔ اگر زحل اور مریخ دوسرے میں ہوں یا مشتری اور زہرہ سہم السعادت سے ناقص ہو کر منسلک ہو رہے ہوں تو بھی یہ پوزیشن اس چیز کا مظہر ہے کہ سائل کے پاس دولت کی بجائے غربت آئے گی۔

سہم السعادت کے حوالے سے یہ بات یاد رکھیں کہ اس کا عمومی تعلق سعادت اور خوشحالی کے ساتھ ہے۔ یہ دولت کے دلائل میں سے ایک قوی دلیل ہے۔

یہ اگر متصل ہو شمس اور مشتری سے سعد ہو کر یا

شمس اور مشتری میں سے کوئی شرف کا ہو کہ زائچے میں بیٹھا ہو یا سہم السعادت اوتاد کے گھروں میں سعود الحال ہو تو بھی سائل کو مال اور غربت دفع ہو۔ (سعود الحال سے مراد ہے جہاں بیٹھا ہے پُر از سعادت وقار ہے)۔

سوال

مال کتنا ملے گا (یعنی کم یا زیادہ)؟

جواب

اس کے لیے دیکھیں کہ مندرجہ ذیل دلائل کام کریں گے۔

1۔ خانہ دوم کا مالک۔

2۔ سہم المال۔

3۔ سہم المال جس گھر میں ہو اُس کا مالک اور۔

4۔ عطارد

یہ سب عطیہ مال یعنی مقدار مال کے دلائل ہیں۔ جس قدر یہ دلائل قوی ہوں گے اسی قدر ملنے والی مقدار زیادہ ہوگی۔ اور جس قدر یہ دلائل کمزور یا درمیانے درجے کے ہوں گے۔ اسی قدر ملنے

www.freeamliyaatbookspot.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

والے مال کی مقدار کم یا درمیانی ہوگی۔

سوال

کس ذریعے سے دولت ملے گی؟

جواب

پہلے اس امر کا فیصلہ کریں کہ کیا زائچے میں کوئی قوی دلیل مال نہ ملے تو پھر اس سوال کا جواب ازخود ساقط ہو جائے گا۔ اگر حاکم دوم و دیگر دلائل مال طالع میں ہوں تو فرد کو بلا زیادہ محنت حصول مال ہوگا۔ مال ملنے کی وجہ ذاتی محنت ہوگی۔

اگر حاکم دوم' دوم میں ہی ہو تو بھی فرد کو مال ذاتی محنت اور پیشہ وارانہ طرز کار کے باعث ملے گا۔ بہت ممکن ہے کہ وہ ذاتی کاروبار یا ٹریڈنگ وغیرہ کے ذریعے روپیہ کمائے۔

اگر یہ دلائل تیسرے گھر کے حوالے سے ہوں تو مال ملنے کی وجہ بہن بھائی' قرب و جوار کے سفر یا' ہمسایوں وغیرہ کی مشاورت ہو سکتی ہے۔ انتہائی قریبی افراد بھی اس حلقے کے اندر آتے ہیں۔

اگر یہ دلائل چوتھے کے حوالے سے ہوں تو مال ملنے کی وجہ ماں یا ماں کے رشتہ دار وغیرہ ہو سکتے ہیں۔ دیگر افراد خانہ بھی اس زمرے میں آتے ہیں۔

اگر یہ دلائل پانچویں گھر کے حوالے سے ہوں تو مال ملنے کی وجہ معشوق' اداکاری اور ریس' جوئے جیسے دلائل ہو سکتے ہیں۔ علی ھذا القیاس۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

تیسرا گھر

سوال

اگر یہ ہو کہ میرے بہن بھائی یا ہمسائے میرے لیے بہتر ثابت ہوں گے یا نہیں؟

جواب

تو اس کے لیے دیکھیں دلائل زائچہ۔

قمر

طالع

حاکم طالع

خانہ سوم اور

حاکم خانہ سوم

یہ بالترتیب سائل اور سوال کے دلائل ہیں۔ صحیحہ کی تعداد زیادہ ہو تو یہ اس امر پر دلالت کرتی ہے کہ مجموعی طور پر بہن بھائی یا ہمسائے سائل کے لیے فائدہ مند ثابت ہوں گے۔

اگر حاکم سوم سعد ہو کر طالع میں ہو یا قمر سعد ہو کر ناظر ہو تیسرے گھر کو یا تیسرے گھر میں موجود کسی کوکب کو تو بہن بھائیوں اور ہمسایوں کے ساتھ اتفاق ہو۔

حاکم سوم اور حاکم طالع کے درمیان کوئی بھی سعد نظر ہو تو وہ بھی اس بات کی دلالت ہے کہ

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

باہم تعلقات اچھے رہیں اور دونوں فریقین ایک دوسرے کے لیے بہتر ثابت ہوں۔ تاہم شرط یہ ہے کہ نظر وقتی نجوم کے دلائل پر اترتی ہو۔

حاکم سوم طالع کو سعد نظر سے ناظر ہو اور حاکم طالع یا قمر تیسرے گھر کے ساتھ سعد نظر بنا رہے ہوں تو باہم تعلقات اچھے ہوں اور دونوں ایک دوسرے سے باہم اتفاق اور محبت رکھیں۔

جب کوئی سعد طالع میں ہو اور حاکم طالع تیسرے میں ہو یا اُس کو کوئی سعد ناظر ہو۔ یا کوئی سعد تیسرے میں ہو اور تیسرے کا حاکم طالع کو سعد نظر سے دیکھ رہا ہو تو علامت سعادت ہے۔

اگر دلائل مندرجہ بالا کے برعکس ہوں تو ان سے اخذ کردہ احکام بھی ویسے ہی ہوں گے۔

سوال

اگر یہ ہو کہ کیا بہن بھائی سے میری امید بر آئے گی؟

جواب

تو اس کے لیے دلائل نجوم میں قوی بات طالع اور حاکم سوم میں اتفاق ہے۔ اگر دونوں میں اتصال ہو اور دونوں سعد اور قوی ہوں تو آپ کہہ سکتے ہیں کہ تمھاری امید ضرور بر آئے گی اور جو بھی کام تمھیں اپنے بہن بھائیوں سے ہے وہ ضرور پورا ہوگا۔

سوال

اگر یہ ہو کہ ہم بہن بھائی ایک ماں باپ سے ہیں؟

جواب

تو دیکھیں طالع میں کون سا برج ہے۔ اگر ایسا برج ہو جو ذو جسدین ہے یا طالع میں کثرت

کواکب ہے یا کواکب بدتر حالت میں بیٹھے ہیں تو کہو کہ تم ایک ماں باپ کی اولاد نہیں ہو۔

سوال

اگر یہ ہو کہ بھائی سے موافقت اور صلح ہو جائے گی یا نہیں؟

جواب

تو اس مضمون کے شروع میں دیئے دلائل دیکھو اور دیکھو اگر وہ سعد قوی ہو کر تیسرے میں ہوں تو بھائی سے موافقت اور صلح ہو جائے گی اور اگر اور نحس قوی ہو کر یہاں ہوں تو بھائی سے بگاڑ اور فساد کی علامت ہیں۔

سوال

اگر رشتہ داروں سے متعلق ہو کہ کونسا رشتہ دار فائدے مند ہوگا؟

جواب

تو اس کے لیے دیکھیں کہ زائچے میں رشتہ داروں سے متعلق جو کواکب طالع یا حاکم طالع سے سعد ناظر ہوں ان سے تعلقات اچھے ہوں گے اور باقی سے خراب ہوں گے۔

سوال

اگر یہ ہو کہ ناچاقی یا جھگڑے وغیرہ کا باعث کون ہے؟ یعنی فرد خود یا دوسرے۔

جواب

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

تو اس کے لیے دیکھیں طالع میں کون سا کواکب براجمان ہیں۔ اگر یہاں کوئی نحس مثل زحل یا مریخ ہو تو صاحب سوال خود ایسے طرزِ عمل یا رویے کا اظہار کرتا ہے جو جھگڑے کا باعث بنتی ہے۔ اور اگر تیسرے کی حالت ایسے ہو تو پھر جس کے بارے میں یعنی بہن، بھائی یا ہمسائے کے بارے میں سوال پوچھا گیا ہے وہ طبع منفی مزاج کا حامل اور جھگڑے کا باعث ہوگا۔

یہ کوکب کی طبع کے مطابق ہے کہ وہ کس قسم کے جھگڑے یا بدمزگی کا مظہر ہے۔ مثلاً مریخ بد تمیزی، درشت کلامی اور جسمانی فساد کا باعث۔

زحل کمینگی، سازش اور مایوست وغیرہ کی طرح کا جھگڑا یا فساد پیدا کرنے والے مزاج کو ظاہر کریں گے۔

اگر منسوبی کواکب حالتِ رجعت میں بھی ہوں تو یہ سامنے کے جھگڑے کے ساتھ ساتھ متعلقہ فرد جس کے یہ مظہر ہوں اُسکی بدنیتی کو بھی ظاہر کریں گے خصوصاً اگر زحل ایسی حالت میں ہو تو وہ انتہائی گھٹیا ذہن اور کردار کا مظہر ہوگا اور اگر عطارد ایسے ہو تو وہ جھوٹ، موقع پرستی اور بناوٹ کا مظہر ہوگا۔

سوال

اگر سفر کا ہو کہ میرے لیے سفر کرنا ٹھیک رہے گا یا نہیں؟

جواب

تو اس کے لیے دلائل سوال کو دیکھو۔ تاہم اس سے پہلے یہ سمجھنا ضروری ہے کہ زائچے کا تیسرا گھر چھوٹے یا کم فاصلے یا اندرون ملک سفر سے منسوب ہے۔ طویل سفر، بیرون ملک یا سمندر پار سفر نویں گھر سے منسوب ہیں۔

زمانہ قدیم میں جب آجکل کی جدید سواریاں دستیاب نہیں تھیں تو اوسط 10 یا 40 میل تک

کے فاصلے کو چھوٹے سفر یا تیسرے گھر سے دیکھا جاتا تھا۔ اب جبکہ شہر پھیل گئے ہیں تو اس قدر فاصلہ ایک اخبار فروش صبح اخبار تقسیم کرتے ہوئے ہی طے کر لیتا ہے اور اگر آپ اسے دوسرے رخ سے بھی دیکھیں تو اب شہر اتنے پھیل گئے ہیں کہ 40'50 میل تو چھوٹی چیز نظر آتے ہیں۔ اب لوگ ایک شہر کے اندر ایک دن میں 100 سے 200 کلومیٹر کا فاصلہ طے کر لیتے ہیں۔ سو قدیم اصولوں کو قدرے تبدیل کر کے لاگو کرنے کی ضرورت ہے۔

میرا اس حوالے سے نظریہ یہ ہے کہ وہ سفر جو آپ ایک دن میں طے کر لیں اور یا دو دنوں میں آپ آنا جانا کر سکیں تو ایسا سفر تیسرے گھر یا چھوٹے سفر کے تحت آئے گا۔ یعنی وہ سفر جو دو تین دن کے درمیان طے کیا گیا تیسرے گھر کے تحت آئے گا۔ واپس سوال کی طرف آئیں۔

دیکھو سوال کے جواب کے لیے حاکم طالع کون ہے اور کہاں ہے؟ اور کس حال میں ہے؟ اس کی رفتار اور سمت کیا ہے؟ یہ اگر تیسرے گھر کے حاکم کو سعد نظر سے دیکھ رہا ہو تو سفر کرنا فائدہ مند اور بہتر ہے۔

قمر حاکم سوم کو ناظر ہو یا خود تیسرے گھر میں بیٹھا اور کسی دوسرے کو ناظر ہو یا طالع سے ناظر ہو تو بھی یہ چھوٹے سفر میں کامیابی اور فائدے کی علامت ہے۔ وہ کوکب جو دلیل میں نحس ہو یا دشمن کے گھر ہو تو یہ سب علامتیں سفر میں نحوست کی علامت ہیں۔ کامیابی اور حصول مقصد نہ ہو سکے گا۔

اگر دلائل اس کے برعکس ہوں یعنی کوکب جو دلیل سفر ہے وہ استقامت میں ہے یا دوست کے گھر میں ہے یا شرف میں ہے یا متوازن چال پر ہے تو یہ سب علامتیں کامیابی کی طرف لے جائیں گی۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

سوال

اگر یہ ہو کہ کس سمت سفر کروں کہ فائدہ ہو؟

جواب

تو اس کے لیے دیکھیں۔

(1) تیسرے گھر میں جو برج بیٹھا ہے۔

(2) تیسرے گھر کا مالک کس برج میں ہے۔

(3) قمر کس برج میں ہے۔

یہ تین دلائل سفر کی سمت کے مظہر ہیں۔ یہ تینوں اگر متضاد اطراف کا اشارہ کر رہے ہو تو پھر یہ دیکھو کہ اِن میں قوی تر کون سا ہے۔ بس اُس کی طاقت کی بنیاد پر فیصلہ کرو کہ جس سمت یہ کوکب اشارہ کر رہا ہے اُس سمت سفر کرنا مفید ثابت ہوگا۔

www.freeamliyaatbooks.pdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/
خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

چوتھا گھر

سوال

اگر جائیداد کی خرید وفروخت کا ہو تو خانہ چہارم' مالک چہارم' زحل اور قمر زمین یا مکان جس کی بھی خرید وفروخت مطلوب ہے کہ دلائل ہوں گے۔

☆ سوال اگر زمین' مکان یا جائیداد کی خرید وفروخت کا ہو اور نحس یہاں بیٹھے ہوں تو مکان یا زمین کو نہیں خریدنا چاہیے۔ یہ دلیل مکان یا زمین کی بدی کی مظہر ہے اور اگر یہاں سعد بیٹھے ہوں تو پھر زمین یا جائیداد کی خرید فائدہ مند رہے گی۔

☆ حاکم طالع اور حاکم چہارم کے درمیان سعد نظر ہو تو بھی مکان یا زمین خریدنا فائدہ مند رہے گا۔ جبکہ نحس نظر زمین کے غیر فائدہ مند ہونے کی مظہر ہے۔

☆ حاکم طالع چوتھے میں اور حاکم چہارم طالع میں ہو تو بھی طاقت ور دلیل ہے کہ زمین یا جائیداد یا باغ وغیرہ جو بھی خریدا جا رہا ہے وہ فائدہ مند ثابت ہوگا۔ حاکم طالع اور حاکم چہارم حالت قران میں ہو تو بھی جائیداد لی جا سکتی ہے۔ چوتھے گھر میں کوئی کوکب ہبوط' زوال یا رجعت یا غروب کا ہو کر قابض ہو تو بھی اس امر کی دلیل ہے کہ جائیداد نہ خریدے۔ صاحب جائیداد کے لیے یہ سب نحس دلائل ہیں۔ سوال اگر فروخت کا ہو تو دیکھیں اس کے دلائل یہ ہیں۔ چوتھا گھر جائیداد کو اور دسواں گھر جائیداد کی قیمت یعنی اس کی مالیت اور بازار میں پوزیشن کے مظہر ہیں۔

☆ اگر دسواں گھر متاثر ہو رہا ہو تو جائیداد حسب منشا قیمت پر فروخت نہ ہوگی۔ یعنی اسکی پوری

قیمت نہ ملے گی۔ اور اسے اگر فروخت کرنا ہوگا تو پھر کم پر ہی فروخت ہوگی۔ یعنی خرید کرنے والا اس سے بیچنے والے کی نسبت زیادہ فائدہ اٹھائے گا۔ اگر حاکم طالع اور ساتویں کے حاکم میں سعد نظر ہو تو سائل زمین فروخت کرنے میں کامیاب ہو جائے گا۔ کیونکہ ساتواں دلیل ہے خریداری کی اور جب فروخت کرنے والے یعنی صاحب طالع اور ساتویں میں سعد نظر ہوگی تو خریدار سودا کرنے میں پوری دلچسپی لے گا اور اگر برعکس کوا کبی حالت ہوگی تو نتائج بھی برعکس ہوں گے۔

سوال

اگر یہ ہو کہ جائیداد کی قیمت مناسب ہے یا نہیں یعنی اگلے سودے کے لیے موزوں رہے گی یا نہیں؟

جواب

تو دیکھیں دسویں گھر میں اگر نحس کواکب ہیں تو زمین کی قیمت زیادہ مانگی جا رہی ہے۔ اس لیے سودا خوب سوچ سمجھ کر کیا جائے۔ خصوصاً اگر چوتھا گھر بھی کسی حوالے سے کمزور ہو تو پھر سمجھ لیں کہ جائیداد، مکان یا باغ وغیرہ درحقیقت اس مالیت اور اہمیت کے حامل نہیں جس کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ یہ حالت ایک طرح سے دھوکہ دہی اور فریب کی بھی علامت ہے۔

سوال

اگر تبدیلی مکان کا ہو کہ مکان تبدیل کرنا بہتر رہے گا یا نہیں تو اس کے دلائل یوں ہیں۔

جواب

پہلا گھر سائل کو ظاہر کرتا ہے۔ جبکہ چوتھا گھر اُس مکان کو جس میں سائل رہ رہا ہے۔ اور

ساتواں گھر اُس جگہ یا مکان کا مظہر ہے یا اُس فائدے کا جو آپ کو منتقلی سے ملے گا۔ اگر چوتھے سعد کواکب ہوں یا سعد نظرات کے تحت ہو تو گھر تبدیل کرنے کی بجائے اُسی گھر میں رہنا سائل کے لیے فائدہ مند ہوگا۔ تبدیلی گھر یا رہائش کسی بھی طور پر مفید نہ ہوگی۔ طالع کا مالک یا طالع زہرہ، عطارد، مشتری سے سعد اتصال میں ہو تو بھی تبدیل کرنا مفید ثابت نہ ہوگا۔ دراصل طالع اور چوتھا جب بھی مضبوط ہو تو نئی رہائش کی بجائے پرانی رہائش زیادہ بہتر ہوگی۔

ساتواں یا ساتویں کا حاکم، طالع یا طالع کے حاکم سے مضبوط ہو تو پھر تبدیلی رہائش کا مشورہ صاحب ہوگا اور اگر طالع یا حاکم طالع ساتویں یا حاکم ساتویں سے مضبوط ہو تو پھر تبدیلی رہائش غیر موزوں فعل ثابت ہوگا۔ اسی طرح طالع یا چوتھے گھر کا مالک نحس ہو اور ساتویں کی پوزیشن بہتر ہو تو بھی رہائش تبدیل کرنے کا مشورہ دیا جا سکتا ہے۔

تبادلہ یا ٹرانسفر

وہ لوگ جو ملازمت کرتے ہیں۔ ان کو زندگی کے کسی نہ کسی مرحلے پر تبادلے یا ٹرانسفر کے مسئلے سے واسطہ پڑتا ہے۔ اور یہ نوکری پیشہ زندگی میں کوئی انہونی بات نہیں ہے۔ تاہم زیادہ تر لوگ اس کا نام سنتے ہی محتاط ہو جاتے ہیں۔ بہر حال نجومی نکتہ نظر سے تبادلہ وغیرہ کے بارے میں معلومات ہمیں دنیا کے دیگر امور کی طرح زائچے ہی سے حاصل کرنی ہوتیں ہیں۔ تاہم اس سے پہلے اس امر کو ذہن میں رکھیں ٹرانسفر کس قسم کی ہے۔

اول قسم ایسی ہے۔ جس میں فرد ایک پوسٹ سے دوسری پوسٹ پر تعینات کر دیا جاتا ہے۔ تاہم وہ اسی دفتر یا اسی شہر میں رہتا ہے۔ اور اس طرح اس کو تبدیلی رہائش کا سامنا نہیں ہوتا۔

دوم قسم ایسی ہے جس میں فرد پوسٹ سے ٹرانسفر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک شہر سے دوسرے شہر یا ملک تعینات کر دیا جاتا ہے۔

بنیادی طور پر مندرجہ ذیل گھر ٹرانسفر سے متعلق ہیں۔

1- پہلا گھر --- یہ طالع ہے اور منقلب بروج یہاں تبادلہ کے رجحان کی ہمت افزائی

کرتے ہیں۔

2- چوتھا گھر --- یہ گھر خاندان اور گھریلو زندگی سے منسوب ہے۔ یہ اگر متاثر ہو رہا ہو تو ٹرانسفر ایک شہر سے دوسرے شہر یا دوسرے ملک میں ہوگی اور خاندان پر اثرات ہوں گے منفی یا مثبت بمطابق زائچہ۔

3- ساتواں گھر --- اول وجہ اس کی اہم ہونے کی طالع کا مقابل گھر ہونا ہے۔ دوم یہ مدعا علیہ کا گھر بھی ہے۔

4- دسواں گھر --- دسواں گھر فرد کے پیشے اور روزگار سے منسوب ہے۔ یہ جب متاثر ہو رہا ہو تو پیشہ ورانہ معاملات کے باعث ٹرانسفر ہوگی۔

5- بارھواں گھر --- جب کوئی خفیہ ہاتھ فرد کو ٹرانسفر کروانا چاہے یا کسی دباؤ کے باعث تبادلہ ہو تو یہ گھر اہم ہوگا۔

6- تیسرا گھر ---

7- نواں گھر ---

جب ایک شہر سے دوسرے شہر ٹرانسفر کا مسئلہ ہو تو ان دونوں گھروں کو ذہن میں رکھیں تیسرا گھر کسی قریبی شہر یا اندرون ملک ٹرانسفر کا مظہر ہے۔

جبکہ نواں گھر کسی بعید یا بیرون ملک ٹرانسفر ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔

یاد رکھیں کوکب بھی اپنے اثرات ہر معاملے میں ظاہر کرتے ہیں اور یہاں بھی ان سے قطع نظر نہیں کیا جا سکتا۔ مندرجہ بالا گھروں کے مالک جہاں اپنے منسوبی امور میں اہم ہیں۔ وہاں قمر خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ یہ جب طالع یا حاکم طالع کو متاثر کر رہا ہو تو بالضرور تبادلے کو ظاہر کرتا ہے۔

شمس متاثر ہو رہا ہو تو یہ تبادلے کے ساتھ بے عزتی یا افسران بالا کی ناراضگی بھی قابل غور ہے۔

یا اگر مریخ متاثر ہو رہا ہو تو اچانک تبادلے کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کی وجہ فرد کی غیر ذمہ داری یا

ناپسندیدہ حرکات بھی ہو سکتی ہیں۔

مشتری مالی امور میں بدمزگی اور تنگی جبکہ زحل مایوسی اور ناقابل اعتبار حالت پیش آنے کی علامت ہے۔

نوکری یا کاروبار

کوئی فرد نوکری کرے گا یا کاروبار؟ بلکہ یوں کہا جائے کہ سائل کے لئے نوکری کرنا بہتر رہے گا کہ ذاتی کاروبار وتجارت کرنا تو زیادہ مناسب جواب اخذ کیا جا سکتا ہے۔

پچھلے صفحات میں نجومی احکام کے حوالے سے دوسرے گھر کا جو مالی امور سے منسوب ہے کا جائزہ لیا جا چکا ہے۔ آپ یاداشت کی تازگی کے لئے اس کو ایک مرتبہ پھر پڑھ لیں۔

جب مالی امور کا ذکر آتا ہے تو ہمیں چار گھروں اور ان کے حاکموں کو ذہن میں رکھنا چاہیے۔

اول: طالع اور حاکم طالع اس سے عمومی مالی پوزیشن کے بارے میں معلوم ہوتا ہے۔

دوم: دوسرا گھر--- یہ گھر فرد کے مالی امور سے منسوب ہے۔ فرد کی مالی حالت اور آسودگی کے بارے میں یہاں سے ہی دیکھا جاتا ہے۔

سوم: چھٹا گھر--- یہ اس آمدن کو ظاہر کرتا ہے۔ جو بذریعہ سروس حاصل ہوتی ہے۔

چہارم: دسواں گھر یہ اس آمدن کو ظاہر کرتا ہے۔ جو بذریعہ بزنس وتجارت حاصل ہوتی ہے۔

چھٹے اور دسواں میں سے دیکھیں کون سا گھر سعد وطاقتور ہے۔ اس ہی کے مطابق سائل کی راہنمائی کریں کہ وہ کاروبار کرے یا نوکری۔

وقتی کامیابی کی بجائے طویل المدت کامیابی کو اس امر میں لازم ذہن میں رکھیں۔

جائداد

زائچے کا چوتھا گھر معاملات جائداد سے منسوب ہے۔ حاکم چہارم، قمر اور زحل اہم ہوتے ہیں۔ اور زمین و جائداد کو ظاہر کرتے ہیں۔

اگر سوال یہ ہو کہ یہ زمین یا جائداد خریدوں یا نہ تو دیکھیں۔

چوتھے گھر کا حاکم سعد و طاقتور ہو۔

چوتھے گھر سعد کوکب ہوں۔

چوتھے اور حاکم چہارم کے مابین سعد نظر ہے۔

اگر دلائل قوی ہوں تو جائداد خریدنا ٹھیک ہے۔ اور جب مندرجہ بالا کے برعکس حالات ہوں تو کسی صورت متعلقہ جائداد خریدنہ کرے۔

سودا اس صورت طے ہوگا جب حاکم طالع اور حاکم دہم کے درمیان سعد نظر ہو یا قمر معاملات اپنے ہاتھ میں لے رہا ہو۔

ابھی وقتی نجوم کے حوالے سے کافی کچھ تحریر کرنے کو ہے، بشرطیکہ زندگی اس کتاب کا اگلا حصہ لکھنے اور جلد لکھنے کی خواہش تو ہے اللہ سے دعا وہ اس کی تکمیل کے اسباب جلد مہیا کرے۔ آپ کو بھی جو کچھ اس کتاب میں ایسا ملے جس کے بارے میں آپ مجھے تحریر کرنا چاہیں خط کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں، فرداً فرداً یا ذاتی طور پر تو جواب دینا مشکل ہوگا تاہم ہر وہ مسئلہ جو وقتی نجوم کے حوالے سے آپ سامنے لائیں گے اس کو اس کتاب کے دوسرے حصے میں زیر بحث لاؤں گا، انشاء اللہ۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

www.freeamliyaatbookspdf.com FREE AMLIYAAT BOOK'S www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

عملی مثالیں

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

مثال نمبر 1

سوال

کیا میں کاروبار یا کام کے لئے باہر چلا جاؤں؟

کوائف سوال

تاریخ سوال	16-1-06
وقت سوال	12-15 دوپہر
مقام	لاہور

بحث و دلائل جواب

زیر بحث فرد کے پیدائشی کوائف اور زائچہ درج ذیل ہے۔

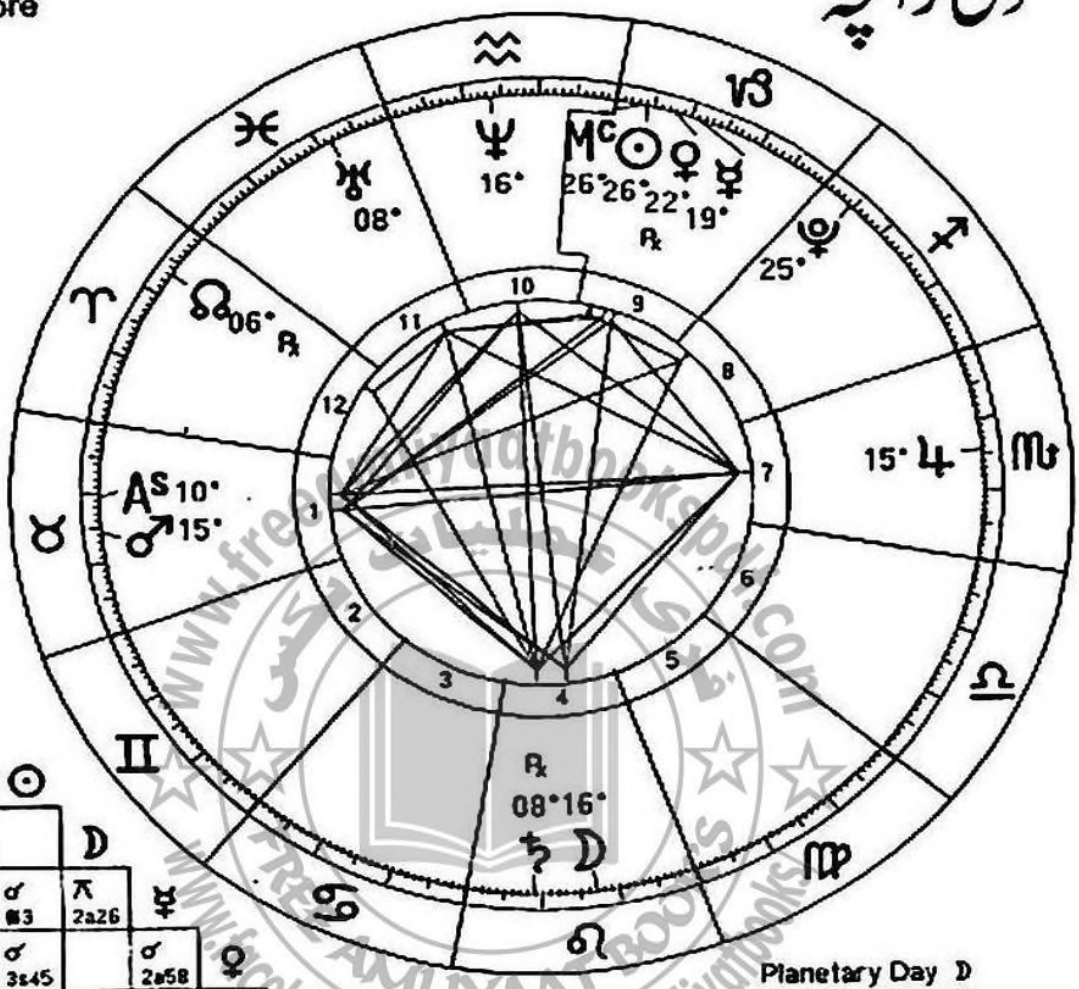
تاریخ سوال	19-7-1974
وقت سوال	علی الصبح 1 بجے
مقام	لاہور

جیسا کہ پچھلے صفحات میں ذکر کیا گیا ہے کہ پیدائشی اور وقتی زائچوں میں مماثلت کی متعدد امثال ہیں۔ سو اس حوالے سے زیر بحث زائچہ بھی حد درجہ اہم ہے۔ توجہ دیں۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

16 Jan 2006
12:15:00 PM
Lahore

وقتی زائچہ



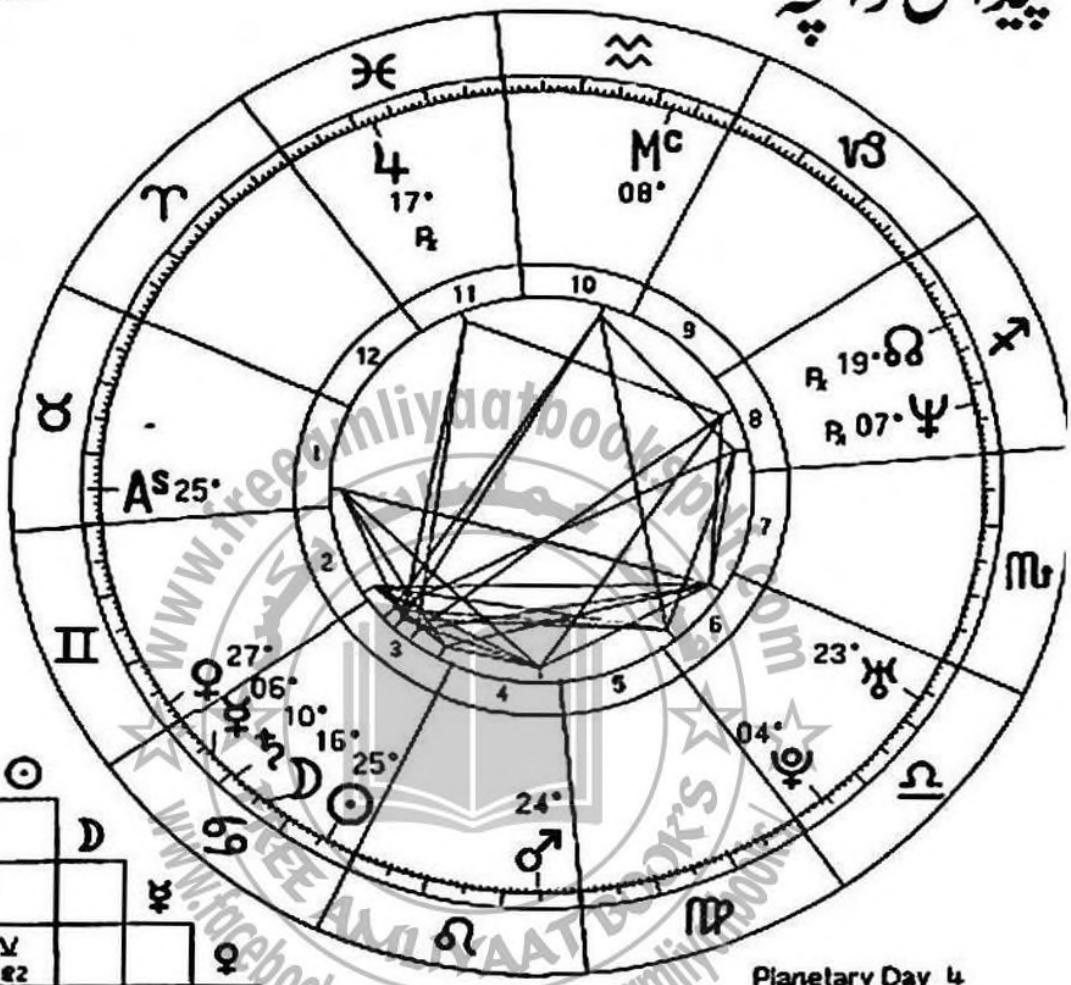
	☉	☽	☿	♀	♂	♃	♄	♅	♆	♇	☊	As	Mc
☽		☽											
☿	♂ 3	♐ 2a26	☿										
♀	♂ 3s45		♂ 2a58	♀									
♂		□ 1s07	△ 3s33	△ 6a39	♂								
♃		□ 1s19	✶ 3s45		☍ 0s12	♃							
♄					□ 6s57	□ 6s45	♄						
♅	∠ 2s39			∠ 1s06		△ 7s12	♐ 0a27	♅					
♆		☍ 0s22			□ 0a45	□ 0a57	☍ 7s42		♆				
♇	⚻ 0s35						♕ 1s37			♇			
☊							△ 1s54	⚻ 1s27			☊		
As		□ 6a21			☌ 5a14	☍ 5a01	□ 1s43	✶ 2s10	□ 5a59	♕ 0s06		As	
Mc	♂ 0s36		♂ 7a19	♂ 4s21						⚻ 1s11			Mc

Planetary Day ☽
Planetary Hour ♄
Sunrise 7:02 am
Sunset 5:22 pm
☉/☽ 6° ♍ 26'
As/Mc 18° ♓ 34'
LST 19:54:33
JD 2453751.802083
DT 66.0 sec
GMT 7:15:00
OBL 23° 26' 27"
SVP 5° ♓ 10' 32"
RAMC 298° 38' 20"

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

19 Jul 1974
1:00:00 AM
Lahore

پیدائشی زائچہ



	☉	☽	☿	♀	♂	♃	♄	♅	♆	♇	☊	AS	MC
☽				☌ 2s01	☌ 7a31	△ 3s23	✶ 0s45						
☿									∠ 1s41				
♀	☌ 0a2					✶ 2s38				✶ 2s43			
♂	☌ 1s16												
♃		△ 1a24					△ 6a58				☐ 2s45		
♄		☌ 5s34	☌ 4a16		∠ 1a10								
♅													
♆			☐ 2s03	☐ 7a13				☐ 6s19					
♇			⚹ 0a40										
☊		⚹ 2a45			△ 5a32	☐ 1a20			✶ 4s47				
AS	✶ 0a39				☐ 0a37		∠ 0a33	⚹ 1a22					
MC			⚹ 1s41				⚹ 2a34			✶ 1s02	△ 3s45		

Planetary Day ♃
Planetary Hour ☽
Sunrise 5:09 am
Sunset 7:07 pm
☉/☽ 21° ♋ 01'
AS/MC 1° ♈ 38'
LST 20:42:11
JD 2442247.333333
DT 45.0 sec
GMT 20.00.00
OBL 23° 26' 31"
SVP 5° ♓ 36' 37"
RAMC 310° 32' 40"

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

دونوں زائچوں پر توجہ دیں تو آپ دیکھیں کہ دونوں میں طالع برج ثور ہے یعنی پیدائشی زائچہ میں بھی اور وقتی زائچہ میں بھی۔ زائچہ پیدائش کے حساب سے ٹرانزٹ میں زحل چوتھے گھر میں حالت رجعت میں ہے اور مشتری زائچہ کے ساتویں گھر میں قیام پذیر ہے۔ یہ وقتی حالت وقتی زائچہ میں بھی دیکھی جاسکتی ہے۔ زحل کا حالت رجعت میں چوتھے گھر میں ہونا خاندانی حالات کی خرابی اور پریشانی کو ظاہر کر رہا ہے۔ یہ صاحب زائچہ کے ۹ ویں اور ۱۰ ویں گھر کا مالک ہے۔ ان دونوں گھروں میں سے ایک یعنی ۱۰ ویں کو نظر مقابلہ سے ناظر ہے اور اپنے برج یعنی ۹ ویں گھر سے ساقط النظر ہے۔ دوسرے گھر کا مالک عطارد (خانہ مال) زائچہ کے ۹ ویں برج جدی میں قیام پذیر ہے۔ وقتی زائچہ کا عطارد پیدائشی عطارد سے نظر مقابلہ بنا رہا ہے۔ یہ تمام دلائل صاحب زائچہ کی مالی کمزوریوں کے مظہر ہیں۔

دوسری طرف صاحب زائچہ خاندان میں کمانے والے افراد میں سب سے بڑا ہے اور خاندان کے مالی معاملات کا دارومدار اسی کے اوپر ہے۔ زائچہ سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ وہ اس قدر آمدنی حاصل کرنے میں ناکام ہے جتنی کہ اس کی اور اس کے خاندان کی ضروریات پوری کر سکے۔

اب اوپر دیئے وقتی زائچہ کا جائزہ لیتے ہیں۔ طالع میں مریخ نحس ہو کر براجمان ہے۔ زحل زائچہ کے چوتھے گھر حالتِ رجعت میں خاندانی معاملات کے بگاڑ کو ظاہر کر رہا ہے۔ زائچہ کے نویں گھر (شمس، عطارد اور زہرہ حالتِ رجعت) میں قیام پذیر ہیں۔

سائل کے سوال کے حوالے سے دیکھا جائے تو دلائل سوال یعنی زہرہ اور زحل کے درمیان کوئی نظر نہیں بن رہی بلکہ ایک دوسرے سے ساقط النظر ہیں یعنی صاحب طالع اور صاحب سوال آپس میں کوئی نظر نہیں بنا رہے ہیں۔ اسی طرح قمر بھی نہ ہی صاحب طالع اور نہ ہی صاحب سوال کے ساتھ کوئی نظر بنا رہا ہے۔ قمر بالحاظ نظر درجاتی لحاظ سے طالع سے تربیع بنا چکا ہے۔ اس لئے بھی کسی خاص سعادت کا مظاہرہ نہیں کر پا رہا ہے۔ ان دلائل کی روشنی میں سائل کو جواب دیا گیا کہ وہ باہر کا سفر کرنے خصوصاً وہاں کاروبار یا کام کرنے کے حوالے سے کامیاب نہیں ہو سکتا اور اس کو چاہئے کہ مقامی طور پر

ہی کام کرے گوزائچہ کے ۹ ویں گھر میں کواکب کی کثرت اس کو باہر جانے کی طرف بار بار اکسائے گی لیکن جاری کواکبی صورت حال حتمی کامیابی کی مظہر نہیں ہے۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/
خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

مثال نمبر 2

سوال

کیا میری شادی فلاں لڑکی سے ہو جائے گی؟

کوائف سوال

تاریخ سوال	8 نومبر 1988
وقت سوال	صبح 11-45
مقام	لاہور

www.freeamliyaatbookspot.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

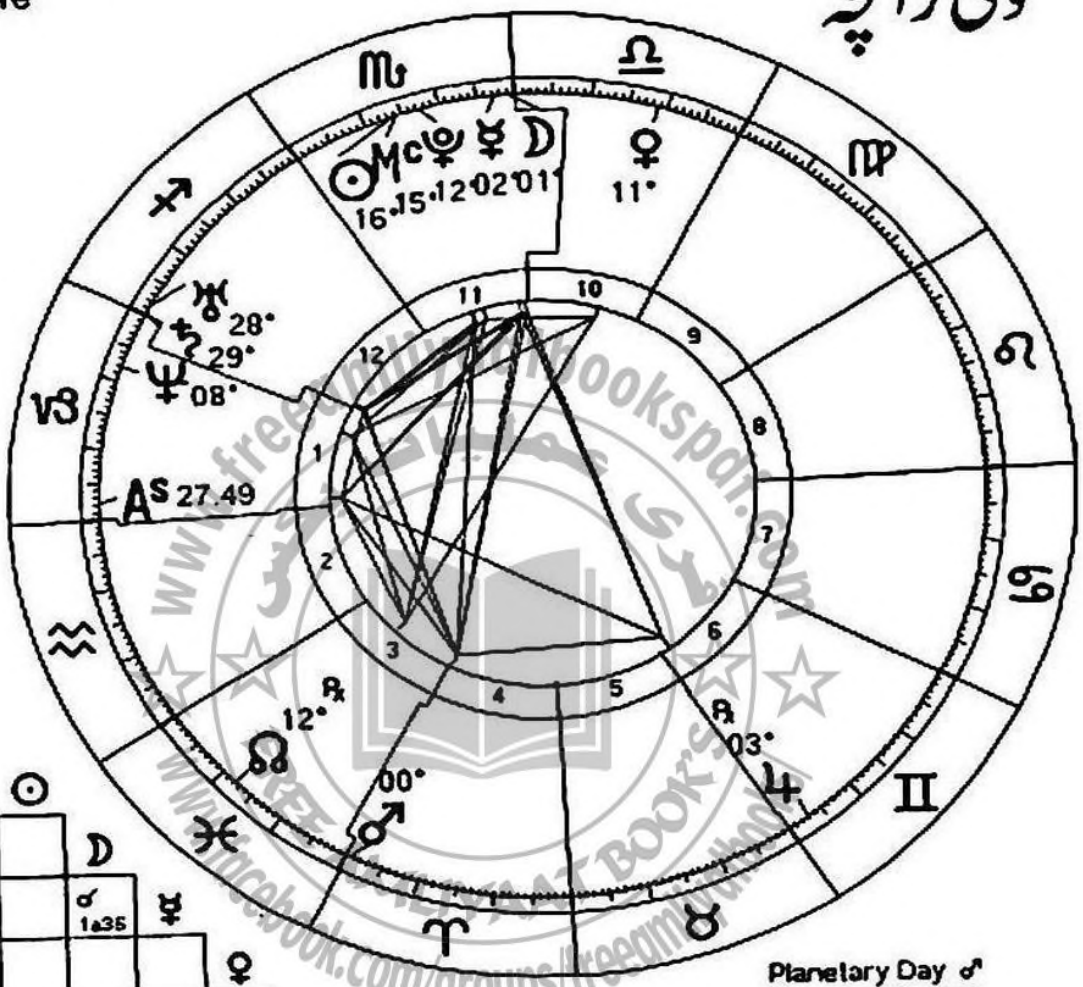
بحث و دلائل جواب

سائل دراصل اپنی محبوبہ سے شادی کرنے کا خواہشمند تھا۔ اس سلسلے میں یہ سوال پوچھا گیا۔ یوں لڑکی بھی اس شادی پر تیار تھی' تاہم کچھ خاندانی مسائل ایسے تھے جنہوں نے سائل کو یہ سوال کرنے پر مجبور کیا۔

دلائل سائل برج جدی اور کوکب زحل اور دلائل سوال برج سرطان اور کوکب قمر ہے۔ بوقت سوال طالع کے درجات 27.49 یعنی کم و بیش 28 درجے گزر چکے ہیں۔ حاکم طالع اور حاکم سوال کے مابین کوئی نظر نہیں بن رہی یعنی قمر اور زحل کے درمیان کوئی نظر نہیں ہے۔

8 Nov 1988
11:45:00 AM
Lahore

وقتی زائچہ



	☉	☽	☿	♀	♂	♃	♄	♅	♆	♇	☊	As	Mc
☽			♂ 1a35	☿									
☿					♀								
♀	☿ 0s05	☌ 0s21	☌ 1s57		♂								
♂		☌ 2a00	☌ 0a24		✶ 2a21	♃							
♃	∠ 1s29	✶ 1s25	✶ 3s01		□ 1s04		♄						
♄	∠ 2s23	✶ 2s19	✶ 3s55		□ 1s58		♂ 0s54	♅					
♅				□ 3s10	□ 7a26				♆				
♆	♂ 3s26			⚻ 1s23			∠ 1s57	∠ 1s02	✶ 4s33	♇			
♇	△ 3s57			☌ 0s51					✶ 4a01	△ 0s32	☊		
☊		□ 3a15	□ 4a50		✶ 2a53	△ 5a15	⚻ 1a49	⚻ 0a55			∠ 0s39	As	
As	♂ 0a24				☿ 0s02		∠ 1s06	∠ 2s00		♂ 3s02	△ 3s34		Mc
Mc													

Planetary Day ♂
Planetary Hour ☽
Sunrise 6:24 am
Sunset 5:08 pm
☉/☽ 8° ♏ 33'
As/Mc 21° ♐ 43'
LST 14:52:54
JD 2447473.781250
DT 56.2 sec
GMT 6:45:00
OBL 23° 26' 35"
SVP 5° ♓ 24' 51"
RAMC 223° 13' 32"

www.freeamliyatbookspdf.com
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

خیال رہے کہ جب کتاب ہذا میں نظر بننے کی بات کی جاتی ہے تو اس سے مراد درجاتی لحاظ سے بننے والی نظر ہوتی ہے۔

البتہ زحل زائچہ ھذا میں 29.36 درجے پر ہے اور اگلے برج میں داخل ہوا چاہتا ہے جہاں جا کر یہ حاکم سوال سے نظر تسدیس بنائے گا۔ تاہم زحل کی یہ تبدیلی برج اور پھر نظر کا بننا مستقبل میں متوقع ہے۔ اس لئے سائل کو اس کا کوئی فائدہ نہ پہنچے گا۔

دوسری طرف حاکم سوال قمر برج عقرب میں 1.01 درجے پر ہے اور ہبوطی حالت میں ہے اور کچھ دیر بعد درجہ ہبوط پر پہنچنے والا ہے۔ قمر کی یہ حالت بھی سوال کے پورا نہ ہونے کی دلیل ہے۔ ساتھ ہی قمر، عطارد اور شمس خانہ محبوب کو مقابلے کی نظر سے دیکھ رہے ہیں۔

باوجود اس کے کہ محبوبہ کا حاکم دسویں کا ہو کر اپنے برج میں براجمان ہے لیکن تینوں کواکب کی نظر مقابلہ زہرہ کی سعادت کی نسبت زیادہ منفی اثرات پیدا کر رہی ہے۔

زائچہ ہذا میں دلائل کی کثرت شادی کے نہ ہونے کی نشان دہی کر رہے ہیں۔ سو اس بنیاد پر سائل کو جواب دیا گیا کہ یہ شادی نہ ہو سکے گی۔

نوٹ: کچھ عرصے بعد سائل نے یہ تصدیق کی کہ وہ مطلوبہ جگہ اپنی محبوبہ کے ساتھ شادی کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکا۔

www.freeamliyaatbooks.blogspot.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

مثال نمبر 3

سوال

کیا میری ٹرانسفر ہو جائے گی؟

کوائف سوال

تاریخ سوال	21 جنوری 1988
وقت سوال	رات 9.15
مقام	لاہور

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

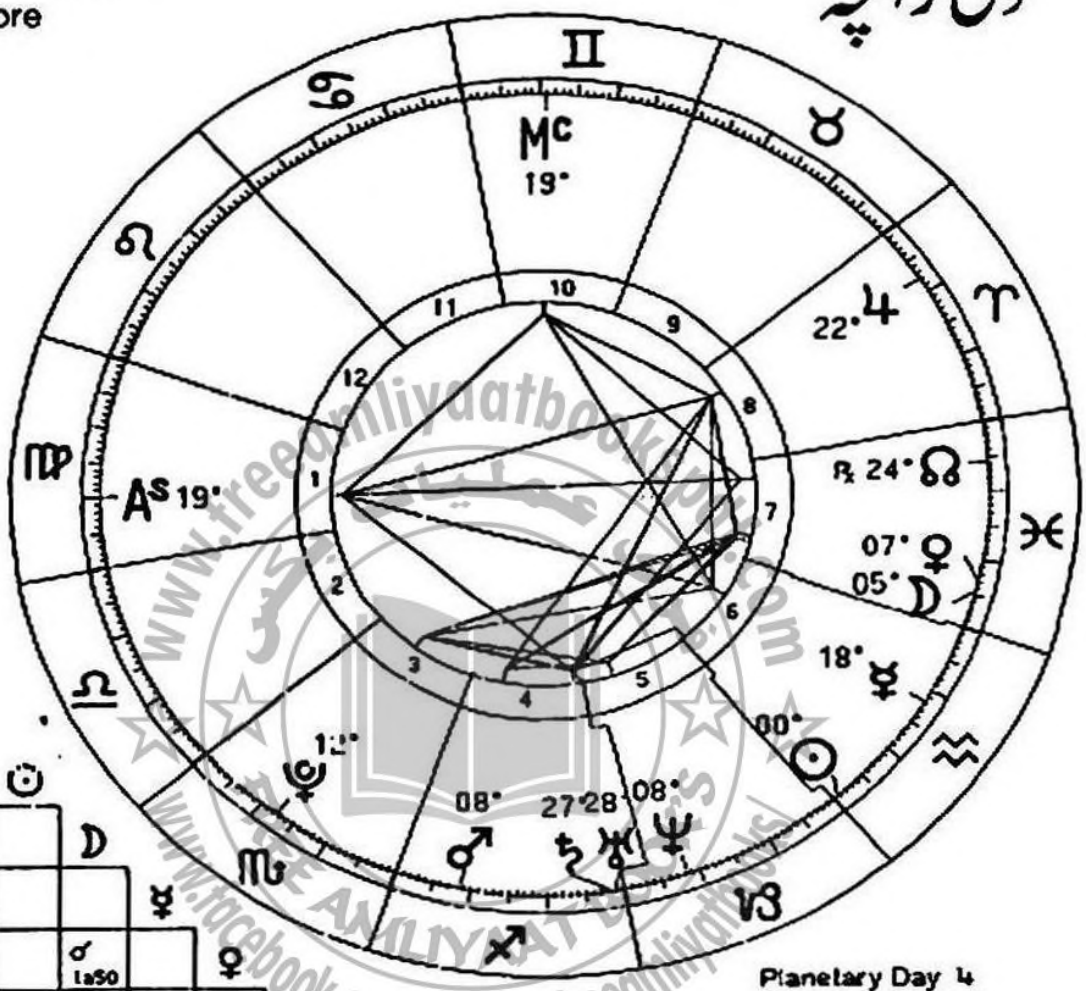
بحث و دلائل جواب

صاحب زائچہ ایک نیم سرکاری ادارے میں ملازم تھا اور اس کی ٹرانسفر متوقع تھی۔ اسی سلسلے میں وہ جاننا چاہتا تھا کہ اس کی ٹرانسفر کی جو خبریں ملی ہیں کیا وہ ٹھیک ہیں؟ اس کی ٹرانسفر ہو جائے گی یا نہیں؟

زائچہ میں چھٹا گھر ملازمت اور اس کا مالک دلائل ملازمت کو ظاہر کرتے ہیں جبکہ چوتھا گھر اور اس کا مالک رہائش اور تبدیلی رہائش کے مظہر ہوتے ہیں۔ تیسرا گھر اور مالک چھوٹے سفروں جبکہ ۹ واں گھر اور اس کا مالک طویل سفر کو ظاہر کرتے ہیں۔

21 Jan 1988
9:15:00 PM
Lahore

وقتی زائچہ



	☉	☽	☿	♀	♂	♃	♄	♅	♆	♇	☊	As	Mc
☽				☌ 1a50	☐ 3a12	∠ 1a34	✶ 3a53	∠ 0a15	☿ 1a38	△ 5a43			
☿										△ 6a47	☌ 1a04		
♀					☐ 1a22	☿ 0a00							
♂		✶ 3a04		✶ 1a14									
♃		△ 6a55	☐ 5a46	△ 5a06				∠ 0a21	∠ 1a26	✶ 3a52			
♄								☐ 3a23	☐ 4a28				
♅			⚹ 1a46			⚹ 2a07	☐ 7a49					☌ 4a26	
♆			△ 1a04			✶ 2a49						☐ 5a08	☐ 0a42
☊													
As													
Mc													

Planetary Day ♃
Planetary Hour ♂
Sunrise 7:01 am
Sunset 5:26 pm
☉/☽ 18° ♒ 10'
A°/M° 4° 61 35'
LST 5:13:14
JD 2447182.177083
DT 55.8 sec
GMT 16:15:00
OBL 23° 26' 36"
SVP 5° 3€ 25' 32"
RAMC 79° 18' 23"

www.freeamliyaatbooks.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

ان دلائل کی روشنی میں اگر وقتی زائچہ کا جائزہ لیا جائے حاکم طالع عطارد زائچہ کے چھٹے گھر میں بیٹھا ہے اور قمر سے اس کی کوئی نظر نہیں بن رہی۔

چوتھے گھر کا مالک مشتری زائچے کے آٹھویں گھر میں ہے اور برجی لحاظ سے سعد ہو کر اپنے گھر کو دیکھ رہا ہے۔

تیسرا گھر جو کہ چھوٹے سفروں کا منسوبی گھر ہے اس کا مالک زائچے کے چوتھے جو کہ سائل کی رہائش کا مظہر ہے میں براجمان ہے۔

اس کے علاوہ حاکم طالع اور حاکم چہارم جو کہ سائل کی موجودہ رہائش کا مظہر ہے ان کے درمیان نظر تسدیس بن رہی ہے۔ دونوں کے درمیان ابھی مکمل نظر نہیں بن رہی ہے تاہم یہ نظر حد اتصال کے اندر ہے قوی ہے اور اپنے پورے اثرات دے گی۔

ان دلائل کی روشنی میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ سائل کی ٹرانسفر نہیں ہوگی اور وہ جہاں ڈیوٹی انجام دے رہا ہے وہ ڈیوٹی انجام دیتا رہے گا۔

سائل نے بعد میں تصدیق کی کہ اس کی ٹرانسفر ہماری پیش گوئی کے مطابق نہیں ہوئی۔

www.freeamliyaatbooks.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

مثال نمبر 4

سوال

زمین کا سودا کر رہے ہیں کم و بیش تین کروڑ کا سودا ہے ہو گا یا نہیں؟

کوائف سوال

تاریخ سوال	10 دسمبر 1993
وقت سوال	رات 8-00
مقام	لاہور

بحث و دلائل جواب

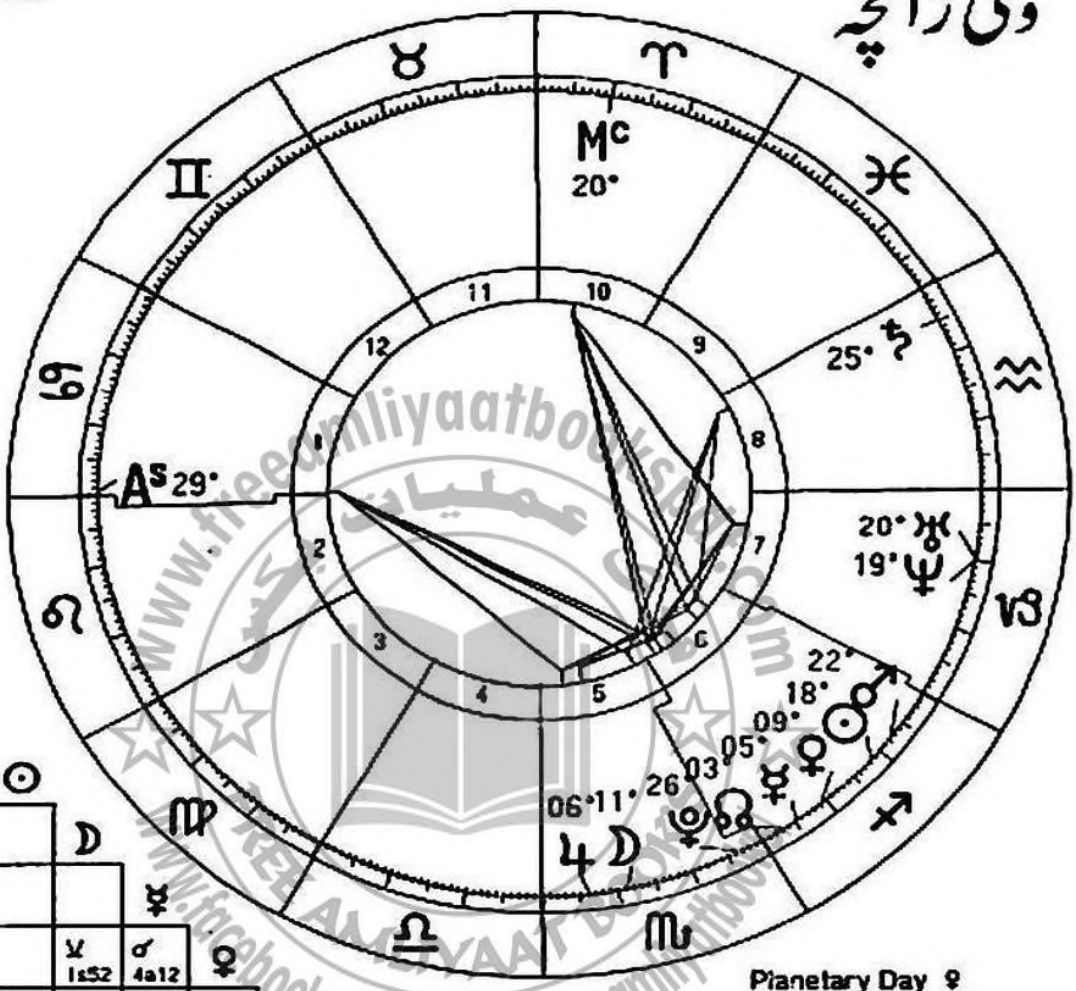
ذیل کی بحث کو اچھی طرح سے سمجھ لینے کے بعد مجھے امید ہے کہ بہت سارے سوالات کے جوابات حاصل کرنے میں آپ کو مشکل پیش نہیں آئے گی۔

پہلے پورے معاملے کی وضاحت کر دوں تا کہ آگے چل کر آپ کو زائچہ کے سمجھنے میں مشکل نہ ہو۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

10 Dec 1993
8:00:00 PM
Lahore

وقتی زائچہ



	☉	☽	☿	♂	♃	♄	♅	♆	♇	☊	As	Mc
☽				♂ 4s3	∠ 2a31		☿ 1a49	☿ 1a07				△ 1s37
☿		☿ 1s52	♂ 4a12		♂ 5s22			∠ 0s42		♂ 2s23	△ 5a49	☌ 0a12
♀		♂ 4a12	☌		☿ 0a42		∠ 0s01	∠ 0s42		♂ 6s36		
♂					∠ 1s02	* 2a15						△ 2a46
♃									□ 1a07	□ 7a49	□ 6a31	
♄									♂ 0s41	∠ 2s21		□ 0a11
♅										∠ 1s40		□ 0s30
♆										♂ 6a42	△ 3s16	
☊										△ 3a26		☌ 2s10
As												
Mc												

Planetary Day ♀
Planetary Hour ♀
Sunrise 6:51 am
Sunset 4:59 pm
☉/☽ 0° ♐ 01'
As/Mc 9° ♊ 53'
LST 1:14:36
JD 2449332.125000
DT 59.9 sec
GMT 15:00:00
OBL 23° 26' 20"
SVP 5° ♓ 20' 24"
RAMC 18° 39' 00"

www.freeamliyaatbookspdf.com
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

جن دونوں افراد نے سوال کیا ہے ان کا بنیادی مقصد یہ تھا کہ فروخت کنندہ کو کچھ رقم دے کر اس سے فروخت کے حقوق لے کر زمین کسی دوسری پارٹی کو بیچ دی جائے اور یوں سودے میں جو رقم بچے گی وہ ان کی کمائی یا منافع ہوگا۔

اب آیئے زائچہ کی طرف، طالع جیسے کہ ظاہر ہے کہ سوال کنندہ کا مظہر ہوتا ہے اور یوں سائل کی دلیل برج سرطان اور کوکب قمر ہوا۔ جس پارٹی کو انہوں نے زمین بیچنی ہے وہ زائچہ کے ساتویں گھر سے دیکھی جائے گی اور یوں خریدار کے دلائل برج جدی اور کوکب زحل ہوں گے۔

زائچہ میں ان دونوں کے درمیان کوئی نظر نہیں بن رہی اور دلیل یہ ہے اس بات کی کہ ان دونوں پارٹیوں کے درمیان یعنی فروخت کنندہ اور خرید کنندہ کے درمیان معاملات طے نہ ہوں گے۔

قمر دلیل ہے سائل کی اور برج عقرب میں یعنی برجی لحاظ سے ہبوط کے برج میں بیٹھا ہوا ہے۔ جبکہ زحل جو کہ دلیل ہے خرید کنندہ کی زائچہ کے آٹھویں گھر میں ہونے کی وجہ سے نشستی لحاظ سے کمزور البتہ قمر نشستی لحاظ سے اچھا ہے۔

زحل کا اپنے برج میں اور خرید کنندہ کے دوسرے گھر میں ہونا اس کے مالی اور ذہنی رویوں کا بھی مظہر ہے۔ اول تو خرید کنندہ کے پاس اس قدر رقم بآسانی دستیاب نہ ہوگی کہ وہ مطلوبہ ادائیگی کر سکے۔ دوم یہ کہ مالی معاملے کے حوالے سے اس کے کچھ تحفظات ہوں گے جو اسے آگے بڑھنے سے روکتے رہیں گے۔

اس امر کی مزید وضاحت اگلے صفحے پر دیکھیں۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

مزید وضاحت مثال نمبر 4

سوال:

زحل کے اپنے برج میں ہونے کی وجہ سے کیا یہ بات ممکن ہے کہ خرید کنندہ کے پاس رقم کی بآسانی دستیابی ہو لیکن اپنے تحفظات کی وجہ سے وہ زمین نہ خرید رہا ہو۔

جواب:

بلاشبہ زحل خرید کنندہ کے دوسرے گھر میں اپنے برج کا ہو کر بیٹھا ہوا ہے اور اپنے برج میں ہونے کی وجہ سے اسے ذاتی گھر کی قوت حاصل ہے۔ تاہم اس میں کئی امور مدنظر رکھنے کے قابل ہیں۔

اول:

زحل برج دلو کی بجائے برجِ جدی میں ذاتی حوالے سے زیادہ طاقت رکھے گا۔

دوم:

جب وہ خرید کنندہ کے دوسرے گھر کا مالک ہوا تو تکنیکی لحاظ سے سائل ساڑھ ستی میں سے گزر رہا ہوگا۔ ایسی صورت حال میں گو ساڑھ ستی سائل کے لئے کچھ بڑے مسائل تو نہ لائے گی لیکن جہاں کہیں بڑی رقم یا سودا یا ایسا معاملہ درپیش ہوا تو سائل کے ذرائع پر دباؤ بہرحال پیدا ہو جائے گا۔ اور یہ رقم کے حصول اور ادائیگی کے لئے اس کو ضرور معمول سے ہٹ کر زیادہ کوشش کرنی پڑے گی۔ اور یہ کوشش کی جائے یا نہ کی جائے اور اس کوشش کے نتیجے میں معاملات کی جو نئی شکل وضع ہوگی وہ کیا رخ

اختیار کرے گی سوال پیدا ہوں گے۔ خرید کنندہ اس قسم کے سوالوں سے اپنے ذہن کو جاری کوکبی صورتحال کے مدنظر الگ نہیں کر سکتا۔ یعنی ذہنی طور پر تو آمادہ ہو گا لیکن عملی طور پر اس قدر نہیں جس قدر ذہنی یا زبانی طور پر۔

سوم:

زحل کی خانہ مال میں نشست جب اچھی بھی ہو تب بھی فرد روپیہ آسانی سے ہاتھ سے نہیں جانے دیتا۔

اب آیئے زائچہ کے چوتھے اور دسویں گھر کی طرف۔ زائچہ کا چوتھا گھر ظاہر کرتا ہے کہ اس زمین کو جس کا سودا کیا جا رہا ہے کہ وہ موزوں ہے یا نہیں۔ دسواں گھر ظاہر کرتا ہے زمین کی قیمت کو۔ زائچہ میں یہ دونوں گھر خالی ہیں اور دلیل ہیں کہ دونوں امور واضح نہیں ہیں۔ یعنی زمین کی ذاتی افادیت اور اس کی ویلیو چوتھے گھر کا حاکم زہرہ برجی لحاظ سے دسویں گھر کے حاکم مریخ کے ساتھ حالتِ قران میں ہے لیکن درجاتی لحاظ سے دونوں کا قران نہیں ہے۔

حاکم طالع قمر کی حاکم چہارم زہرہ کے ساتھ کوئی نظر نہیں رہی۔ دوسری طرف خرید کنندہ کے منسوبی کوکب زحل کی چوتھے گھر کے حاکم زہرہ کے ساتھ درجاتی حوالے سے کوئی نظر نہیں بن رہی۔ صرف نشستی لحاظ سے مثبت نظر ہے جو کہ اپنا اثر نہیں دے پائے گی۔ کیونکہ درجاتی حوالے سے کچھ نظر نہیں آتا۔

اسی طور دسویں گھر کے حاکم مریخ کے ساتھ زحل کی تسدیس دو درجے کے فرق سے بن رہی ہے۔ گو یہ اچھی نظر ہے لیکن دیگر جائزہ جو ہم لے چکے ہیں اس کے مدنظر یہ کوئی خاص دلیل نہیں جو ہمارے سوال کے جواب میں مثبت رائے دے سکے۔

مندرجہ بالا صورتحال کے مدنظر سائل کو یہ جواب دیا گیا کہ زمین کا سودا نہ ہو سکے گا۔ اور معاملہ کچھ وقت میں از خود ختم ہو جائے گا۔ جس کی ایک دلیل اور ہے کہ طالع برطان 29.53 درجہ پر ہے اور طالع برج ایک دوسرے برج میں داخل ہونے کو ہے۔ اور یہ بات بھی معاملے کو غیر سنجیدگی سے لینے اور بات کے آئے گئے ہونے کی مظہر ہے۔

سائل کا سودا نہ ہونے بلکہ ایڈوانس کے ضائع ہونے کی پیش گوئی کی۔
جواب کی درستگی کی سائل نے کچھ عرصے بعد تصدیق کی۔

خالد روحانی لائبریری

خالد روحانی لائبریری کے پروجیکٹ کے تحت عملیات، روحانیات، نجوم، پامسٹری، رمل، اعداد، جفر، ساعات، طب اور علوم مخفی کی دیگر شاخوں پر اردو، عربی، فارسی اور انگریزی کی قدیم اور نایاب کتب فوٹو کاپی کی شکل میں علوم مخفی کے شائقین کے لیے پیش کی گئی ہیں۔ قدیم اور نایاب کتب کی فہرست ذیل میں دی جا رہی ہے۔ یہ علم کا نایاب خزانہ ہے جسے ہم نے ہر فرد کے فائدے کے لیے پیش کر دیا ہے۔

300 سے زائد کتب دستیاب ہیں

قدیم کتب کی تفصیلی فہرست کے لیے جوابی لفافہ ارسال کریں۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

مثال نمبر 5

سوال

زمین کا سودا کرنا چاہتا ہوں کیا فروخت ہوگی اور کیا اس زمین کی اچھی قیمت مل جائے گی؟

کوائف سوال

تاریخ سوال	3 فروری 1984
وقت سوال	دوپہر 1-20
مقام	لاہور

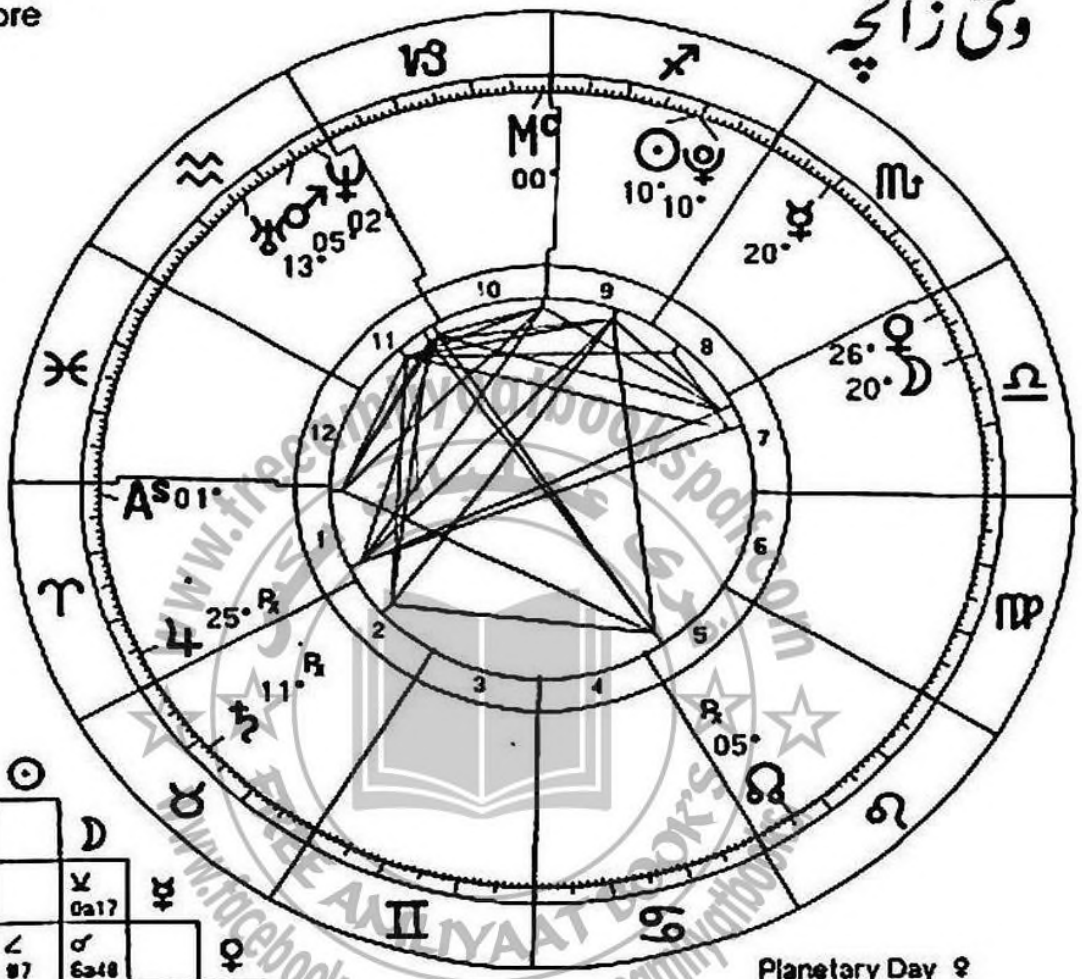
www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

بحث و دلائل جواب

زائچہ ھذا کو پہلی نظر میں دیکھا جائے تو بنیادی دلائل ایسے اٹھتے ہیں جو یہ ظاہر کرتے ہیں کہ سودا نہ ہو سکے گا۔ حاکم طالع اور حاکم ہفتم یعنی عطارد اور مشتری کے درمیان کوئی نظر نہیں بن رہی۔ دلیل ہے اس بات کی کہ سودا نہیں ہوگا۔ تاہم نشستی لحاظ سے دونوں کے درمیان تثلیث کی نظر بن رہی ہے۔ یہ کسی قدر معاملات میں آسانی پیدا ہونے کا اشارہ ہے۔ دوسری طرف مشتری اور قمر زائچے کے چھٹے گھر میں حالت قران میں ہیں۔ گو قران مکمل ہو چکا ہے تاہم ابھی حد اتصال کے اندر ہے اور یہ حالت کام کے ہونے کی مظہر ہے۔

3 Dec 1999
1:20:00 PM
Lahore

وقتی زائچہ



	☉	☽	☿	♀	♂	♃	♄	♅	♆	♇	☊	As	Mc
☽			☿ 0a17	♂ 6a48									
☿	∠ 0s7												
♀													
♂	☿ 0s11	♂ 5a21		♃ 1s28									
♃	♐ 0a58				□ 6a16								
♄	✶ 2a52	△ 6s37	□ 6s54				□ 1s53						
♅				□ 5a17	♂ 3s08	□ 6s45							
♆	♂ 0s21			∠ 1s38	✶ 4a57	☿ 0a10	♐ 1a19	✶ 3a13					
♇	△ 5s16			♃ 0a02			□ 6s14		♃ 3a10	△ 4a55	☊		
As					✶ 3a54			∠ 2s57	✶ 0a45		△ 3a55	As	
Mc				✶ 3s57		△ 6s26		∠ 2s22	⚹ 1a20			□ 0s35	Mc

Planetary Day ♀
Planetary Hour ♀
Sunrise 6:45 am
Sunset 4:59 pm
☉/☽ 15° ♏ 26'
As/MC 16° ♒ 13'
LST 18:04:05
JD 2451515.847222
DT 63.8 sec
GMT 8:20:00
OBL 23° 26' 16"
SVP 5° ♓ 15' 53"
RAMC 271° 01' 21"

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

یہ تو بات ہوئی حاکم ہفتم کی۔اب دوسری طرف دیکھیں حاکم طالع عطارد دسویں گھر میں برج ہبوط کا ہو کر بیٹھا ہے تاہم نشستی لحاظ سے اچھی حالت میں ہے۔

زائچہ کا دسواں گھر زمین کی قیمت سے منسوب ہے اور یہاں زحل اور حاکم طالع براجمان ہیں جو یہ ظاہر کرتے ہیں کہ زمین کی قیمت پوری نہ ملے گی۔

بلکہ زیر بحث زائچہ کی روشنی میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ اگر زمین کو پھینک دیا جائے تو پھر اس کا سودا ہو جائے گا۔یعنی باعزت اور احسن طریقے سے یہ معاملہ طے ہوتا نظر نہیں آتا۔

خصوصاً دسویں گھر کی کوکبی صورت حال کے مدنظر صاحب زائچہ کو ایک آسرا جو مل رہا ہے وہ یہ بھی ہے کہ شمس طالع کو تثلیث کی نظر سے دیکھ رہا ہے۔آپ کو یہ جان کر حیرت نہ ہوگی کہ جس طرح زائچہ کی صورت حال ہے اسی طرح صاحب زائچہ نے اپنی دنیاوی پوزیشن کو محفوظ رکھنے کے لیے اس زمین کو اصل قیمت سے صرف آدھی قیمت پر بیچ دیا اور قمر کے کردار کو دیکھیں پتہ چلتا ہے کہ صاحب زائچہ کو زمین بیچنے کے لیے ایک دوسرے آدمی کی بھی مدد لینی پڑی جس نے سودا کروانے میں اپنا کردار ادا کیا۔یعنی انتہائی پریشان کن حالات میں اس فرد نے منت سماجت کر کے اپنی زمین فروخت کی۔

خیال رہے کہ عملی مثالوں میں صرف ان زائچوں کو پیش کیا گیا ہے جن کے جوابات کی درستگی بعد میں سائل نے آ کر خود کی۔ مقصد یہ تھا کہ قاری اس تذبذب کا شکار نہ رہے کہ پتا نہیں سائل کو دیا گیا جواب عملی طور پر درست ثابت ہوا یا نہیں۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

مثال نمبر 6

سوال

پارٹنرشپ چلنی چاہیے کہ نہیں؟ اس سے متعلقہ مزید سوال کہ کیا آنے والے وقت میں یہ پارٹنرشپ ختم ہو جائے گی یا نہیں۔

کوائف سوال

تاریخ سوال	یکم جولائی 1993
وقت سوال	بوقت 26-11 صبح
مقام	لاہور

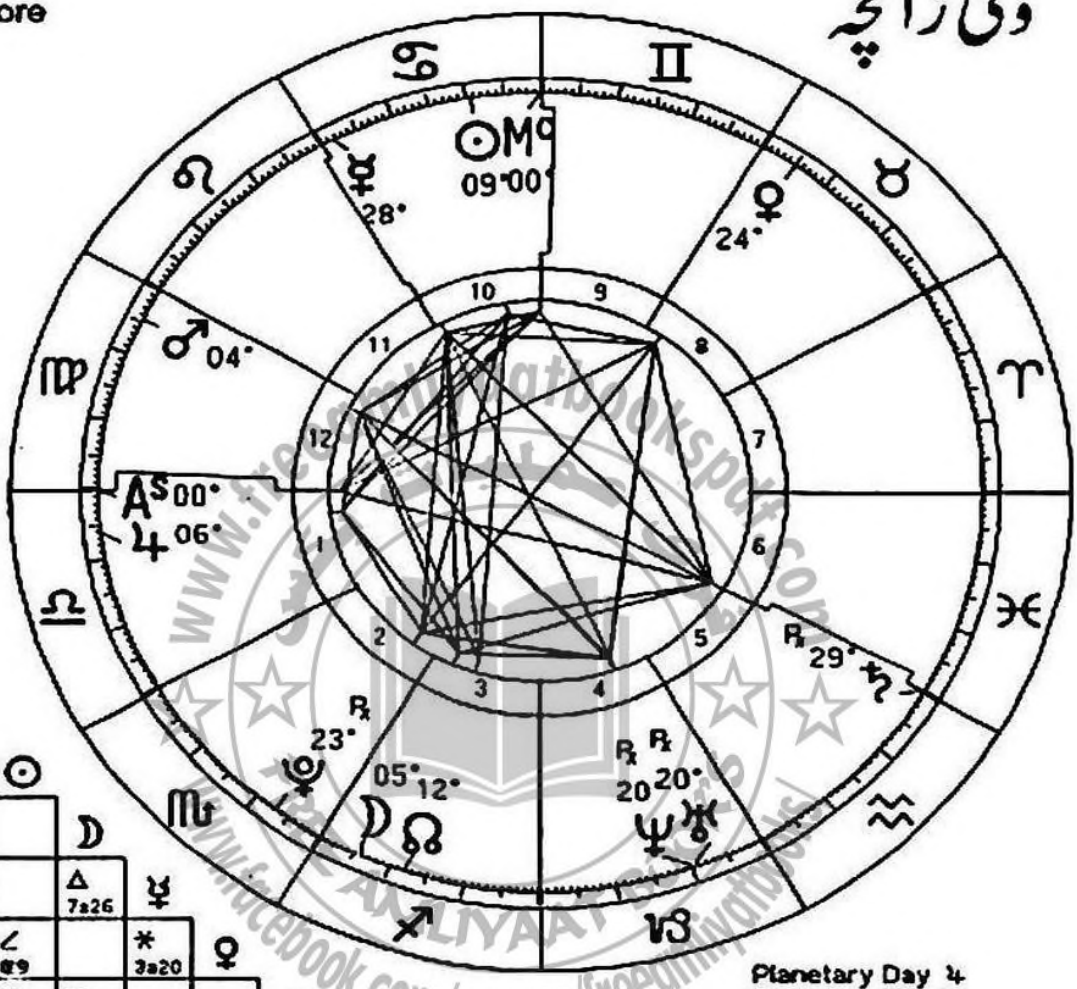
بحث و دلائل جواب

دراصل سائل کی کافی عرصے سے پارٹنرشپ چل رہی تھی اور کاروباری لحاظ سے سائل بہتر پوزیشن میں تھا۔ اس کو شک تھا کہ اس کا پارٹنر اس کے ساتھ ایمانداری نہیں برت رہا۔ بلکہ اسے ایک حد تک دھوکہ دے رہا ہے۔ اسی لئے وہ پارٹنرشپ کو ختم کرنے سے قبل ٹھیک فیصلے پر پہنچنا چاہ رہا تھا۔ حالانکہ وہ خود اپنے پارٹنر کے ساتھ ہر طرح سے فیئر تھا۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

1 Jul 1993
11:26:00 AM
Lahore

وقتی زائچہ



	☉	☽	☿	♀	♂	♃	♄	♅	♆	♇	☊	As	Mc
☽			△ 7a26	✶ 3a20									
☿	∠ 0s9				☌ 1a29								
♀	✶ 4s49	□ 1s04											
♂	□ 3s21	✶ 0a24											
♃		□ 5s43	⚻ 1a43	□ 5a03	☍ 4s39								
♄		∠ 0s01	☍ 7s36	△ 4s16	⚺ 1s03								
♅		∠ 0s37		△ 4s52	⚺ 0a27								
♆	⚺ 1s26		△ 5a15	☍ 1a55		∠ 1s55	□ 6a58	✶ 2s21	✶ 2s57				
♇	⚻ 2s38	☌ 6a23	⚺ 1s11	□ 7a27									
☊			✶ 1s51	△ 5s11		☌ 5s58	⚻ 0s08						
As			☌ 1s52	✶ 4a30	□ 5s59	△ 0s09							□ 0s00
Mc													

Planetary Day ♃
Planetary Hour ☽
Sunrise 5:01 am
Sunset 7:11 pm
☉/☽ 22° ♍ 33'
As/Nc 15° ♌ 06'
LST 6:00:30
JD 2449169.768056
DT 59.5 sec
GMT 6:26:00
OBL 23° 26' 21"
SVP 5° ♓ 20' 45"
RAMC 90° 07' 26"

جواب کے لئے جب دلائل زائچہ کو دیکھیں گے تو طالع اور ساتویں گھر کو دیکھنا ہوگا۔ ان دونوں کے حاکم کواکب درمیان کوئی نظر نہیں ہے۔ زائچہ پر غور کرنے سے پتا چلے گا کہ طالع کا مالک آٹھویں گھر میں اپنے برج میں ہے جبکہ ساتویں کا مالک طالع کے بارہویں گھر میں ہے اور قمر کے ساتھ تربیع کی نظر ہے۔

مزید تفصیل میں جانے کی بجائے اگر ہم مندرجہ بالا دلائل کو سمجھ لیں تو نتیجہ ایک دم سامنے آ جاتا ہے کہ سائل کا پارٹنر اس کے حق میں مثبت طرز عمل نہیں دکھا رہا بلکہ سائل کے لئے خفیہ طور پر مسائل پیدا کر رہا ہے۔ اور سائل کے ساتھ مخلص نہیں ہے۔ جبکہ سائل اپنے پارٹنر کے ساتھ مکمل طور پر مخلص ہے۔ کیونکہ طالع کا مالک زہرہ آٹھویں گھر جو کہ سائل کے پارٹنر کا دوسرا گھر بنتا ہے وہاں براجمان ہے۔ اور سائل کے پارٹنر کی آمدن میں اضافے کا باعث ہے۔

لہٰذا جواب بنا کہ سائل خود تو اپنے پارٹنر سے مخلص ہے مگر سائل کا پارٹنر اس سے مخلص نہیں ہے اور دلائل سوال بھی اس طرف اشارہ کر رہے ہیں کہ پارٹنر شپ نہ چلے گی لہٰذا پارٹنر شپ ختم کر دینی چاہیے۔

کورسز

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز، لاہور

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز، لاہور کا قیام 1991 میں عمل میں آیا تھا۔ اس کے تحت ادارہ نے مختلف علوم پر کورسز کا اجراء بالمشافہ ڈاک اور کلاسز کے ذریعے کیا۔ کیونکہ خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز، کے قیام کا بنیادی مقصد علوم مخفی کی اشاعت و ترویج تھی اس لیے مختلف علوم پر خصوصی کتب کی اشاعت کے ساتھ ساتھ 2007 میں مفت کورسز کا سلسلہ بھی شروع کیا گیا۔

مکمل تفصیلات کے لیے جوابی خط ارسال کریں

مثال نمبر 7

سوال

مجھے کیا بیماری ہے اور کب سے ہے؟

کوائف سوال

تاریخ سوال	9-1-1993
وقت سوال	شام 5-52
مقام	لاہور

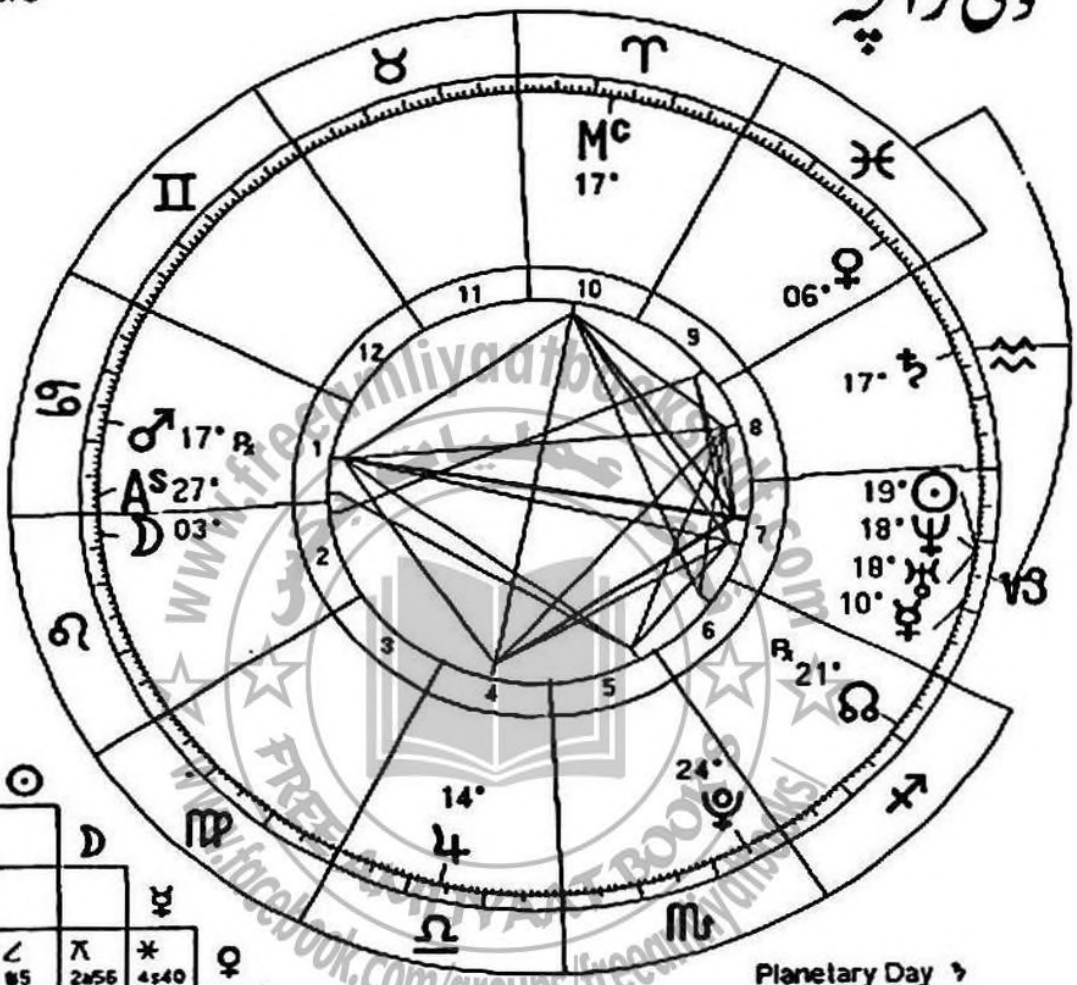
www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

بحث و دلائل جواب

دلائل زائچہ میں طالع اور چھٹے گھر کو دیکھا جائے گا۔ اگر ہم غور کریں اور توجہ سے طالع برج کو دیکھیں تو پتا چلے گا کہ طالع میں یعنی برج سرطان میں مریخ ہوگا ہبوط اور رجعت میں ہے۔ یعنی مریخ رجعت میں ہونے کی وجہ سے اپنے نحس اثرات زیادہ شدت سے دے رہا ہے۔ اس کے نحس اثرات کی وجہ سے سب سے بڑی بیماری جو سائل کو درپیش ہے وہ دماغی ٹینشن ہے جس کی وجہ سے سر درد اور دوسری بہت ساری بیماریاں سائل کے ساتھ ہیں۔ چھٹے گھر میں راس برج قوس میں ہبوط کی حالت میں ہے اور اسی طرح ذنب بھی بارہویں گھر میں ہبوط کی حالت میں ہے۔

9 Jan 1993
5:52:00 PM
Lahore

وقتی زائچہ



	☉	☽	☿	♀	♂	♃	♄	♅	♆	♇	Ω	As	Mc
☽				∠ 8s5	☌ 2s15	□ 5s11		☌ 1s06	☌ 0s36				□ 1s32
☿				☍ 2s56								☌ 5s26	
♀	∠ 8s5	☍ 2s56	✶ 4s40		☌ 6a20	□ 3a24		☌ 7a29	☌ 7a59	∠ 0s5			□ 7s03
♂	☌ 2s15		☌ 6a20			□ 2a56	☍ 0s15	∠ 2s52	∠ 2s22	△ 7s45			□ 0s43
♃	□ 5s11		□ 3a24		□ 2a56		△ 3s10	☌ 1s09	□ 4a15	□ 7a35	✶ 4a03		☌ 3s39
♄					☍ 0s15	△ 3s10		□ 4a04	☌ 1a24			△ 2a49	✶ 0s29
♅	☌ 1s06		☌ 7a29	∠ 2s52	☌ 1s09	□ 4a04	□ 0a54			☌ 0a30			□ 0a25
♆	☌ 0s36		☌ 7a59	∠ 2s22	☌ 1s39	□ 4a15	☌ 1a24	☌ 0a30					□ 0a55
♇			∠ 0s5		△ 7s45	□ 7a35							△ 3a34
Ω						✶ 4a03							
As		☌ 5a26								△ 2a49			
Mc	□ 1a32		□ 7s03		□ 0s43	☌ 3s39	✶ 0s29	□ 0a25	□ 0a55		△ 3a34		

Planetary Day ♄
Planetary Hour ☿
Sunrise 7:03 am
Sunset 5:16 pm
☉/☽ 26° ♎ 11'
As/Mc 7° ♊ 42'
LST 1:05:29
JD 2448997.036111
DT 59.1 sec
GMT 12:52:00
OBL 23° 26' 23"
SVP 5° ♓ 21' 07"
RAMC 16° 22' 17"

www.freeamliyaatbooks.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

چھٹے گھر کے مالک مشتری کی اپنی نشست تو بری نہیں ہے مگر اس کی عطارد، مالک بارہویں کے ساتھ تربیع کی نظر بن رہی ہے۔

چھٹا گھر پیٹ سے متعلق امراض کے بارے میں نشاندہی کرتا ہے۔اس کے سائل کو بتایا گیا کہ اسے پیٹ کی بیماری ہے اور آنتوں میں سوزش بھی ہے۔

زحل کی طرف غور کریں تو وہ آٹھویں گھر میں برجی لحاظ سے تو ٹھیک ہے مگر نشستی لحاظ سے بہتر نہیں ہے۔لہٰذا سائل کو پیشاب کے امراض سے بھی واسطہ ہوگا۔

ذنب کے بارہویں گھر میں ہونے کی وجہ سے امراض کی نوعیت خفیہ رہے گی اور درست تشخیص بھی ممکن نہ ہوگی اور مشتری کو نحس نظرات کی وجہ سے یرقان بھی ہوگا۔دیگر ہم یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ بہت ساری بیماریاں سائل نے خود طاری کی ہوئی ہیں اور اس کی وجہ صرف ٹینشن ہے۔یہ دیکھنے کے لیے کہ بیماری کب سے ہے ہم راس اور ذنب کی چھٹے اور بارہویں گھر میں آمد دیکھ کر عرصہ بیماری بتا سکتے ہیں۔

اللہ کے فضل سے کتاب کی تکمیل ہوئی۔

www.freeamliyaatbooks.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

سبعہ کواکب کے نایاب سہ جہتی طلاسم

یہ طلاسم ہیں کیا؟

زمانہ قدیم سے سات بنیادی کواکب کو زائچہ میں موثر خیال کیا جاتا ہے۔ گو آج کل یورانس، نیپچون اور پلوٹو کو بھی نجوم میں شامل کرلیا گیا ہے۔ تاہم سات بنیادی کواکب کے اثرات کا مقابلہ کرنا ان کے بس میں نہیں ہے۔ خالد اسحٰق راٹھور نے اپنے طویل تجربے، علمی اور فنی مہارت کے ساتھ ان سات بنیادی کواکب کے اشکالی اور عددی طلاسم کا کھوج لگایا اور اسلامی عملیات کے ملاپ سے ان کو ایک خاص روحانی طاقت کے تابع کردیا تاکہ ان کے اثرات میں غیر معمولی اضافہ ہو اور ان سے زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کیے جاسکیں جن کی تفصیل ذیل کی سطور میں بیان کی گئی ہے تاہم طلاسم کے اثرات پڑھنے سے قبل جان لیں کہ ان کو بنایا کس طرح گیا ہے۔ ان کی بنیاد کیا ہے اور یہ کیوں اور کیسے کام کرتے ہیں؟

ہر طلسم تین حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلا حصہ عددی طلسم پر مشتمل ہے۔ دوسرا طلسم سے منسوب ایک خاص شکل جو کہ عددی طلسم کی پشت پر بنائی جائے گی اور تیسرا حصہ اُن اسماء و آیات پر مشتمل ہے جو ہر عددی طلسم کے چاروں اطراف میں تحریر کی گئی ہیں۔ یوں انتہائی قدیم طلاسم کو اسمائے ربی و آیات قرآنی سے ایک خاص طاقت کا منبع بنایا گیا ہے اور اس طرح ان کے اصل اثرات میں کئی گنا اضافہ ہوگیا ہے۔ یہ تمام طلاسم پہلی دفعہ آپ کی نظر سے گزریں گے۔ اس بارے میں تفصیلی مضمون آپ خالد ہندی جنتری 2009 میں دیکھ سکتے ہیں۔ وہ جو ان طلاسم کو خود بنانے کے خواہش مند ہوں اس جنتری کی انہیں حد درجہ ضرورت ہوگی۔

سہ جہتی طلسم زحل

اس طلسم کے خاص فوائد میں یہ بات شامل ہے کہ وہ نحس کواکبی سحری، جادو یا دیگر اثرات جو عرصہ دراز سے فرد پر طاری ہوں ان کا مداوا کیا جاسکتا ہے۔ ایسی نحوستیں جو طویل عرصہ سے فرد کو متاثر کررہی ہیں اور علاج کی کوئی صورت سامنے نہ آتی ہو اس کے علاج کے لیے موثر ہے۔ ساڑھ ستی اور نحوست زحل کے خاتمہ کے لیے بھی یہ موثر ہے۔ بڑی عمارتیں جیسا کہ پلازے یا ملٹی سٹوری بلڈنگیں یا بڑے بڑے گھر یا بڑے حویلی نما مکان یا شان دار جگہ وغیرہ، جو سب کی نظر میں آئے، ان کو رد بلا اور سحری و نحس اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے یہ طلسم استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح بڑی عمر کے افراد یا

بڑی عمر اور صاحب حیثیت افراد کے لیے بھی مفید ہے۔ اسی طرح وہ افراد جو کسی مزمن مرض کا شکار ہوں ان کے لیے بھی یہ طلسم موثر و مفید ثابت ہوگا۔ یہ طلسم خاص طور پر ان لوگوں کے لیے بھی بہت موثر اور ہر لحاظ سے سود مند ہے جو علوم مخفی کے حصول میں سرگرداں ہیں۔ عملیات' نجوم' سحر' پامسٹری' جفر' رمل' حاضرات اور ایسے تمام علوم سے متعلق لوگوں کے لیے یہ طلسم ان کی روحانی اور مخفی قوتوں کو ترقی دینے اور ان کی قوت و علم میں اضافہ کا باعث ہوگا۔ اور وہ لوگ جو اپنی ذات یا ادارہ کو دوسرے لوگوں کی نظر میں موثر و معتبر بنانے کے خواہش مند ہیں ان کو بھی اس قدیم اور خفیہ طلسم کی قوتوں سے فائدہ اُٹھانا چاہیے۔

سہ جہتی طلسم مشتری

کون فرد چاہے مرد ہو یا عورت ایسا ہوگا جو مالی و مادی خوشحالی کا خواہش مند نہ ہو۔ طلسم مشتری اس خاص مقصد کے حصول کے لیے درنایاب کی سی حیثیت رکھتا ہے۔ حصول دولت' کاروبار میں کامیابی اور ترقی' دولت کی ریل پیل' شان و شوکت' آسودگی' مال و متاع میں اضافہ جیسے تمام معاملات طلسم مشتری کے تحت آتے ہیں۔ اس کے علاوہ خواہشات کی تکمیل' دوسروں پر غلبہ' برتری اور بزرگی حاصل کرنے کے لیے بھی یہ طلسم مفید ہے۔ وہ لوگ جو قانون کے شعبہ سے وابستہ ہیں' وکیل' جج وغیرہ اور وہ جو اس شعبہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں یا وہ جو بینکنگ کے شعبہ سے وابستہ یا روپیہ کے لین دین کے دوسرے اداروں کے ساتھ وابستہ ہیں ان کے لیے بھی یہ طلسم مفید و موثر ہے۔ وہ لوگ جو حکومتی اداروں یا نمایاں پوزیشن کے حامل ہیں اور اس کو برقرار رکھنے کے خواہش مند ہیں ان سب کے لیے یہ طلسم مشتری بہت اچھے نتائج دے سکتا ہے۔ اسی طرح وہ لوگ جو مذہب سے متعلق علم یا سوچ یا مذہب سے متعلق کاروبار مثلاً مساجد کی تعمیر یا کتب وغیرہ کی اشاعت سے منسلک ہیں ان کے لیے بھی یہ طلسم مفید ثابت ہوگا۔ مذہب کی تعلیم دینے والے یا اس حوالے سے کوئی بھی نمایاں کردار ادا کرنے والے اس طلسم سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ مال و دولت کے حصول کے لیے ہر فرد یہ طلسم ادارہ سے طلب کر سکتا ہے۔

سہ جہتی طلسم شمس

حکومت' طاقت اور اختیار کچھ ایسے الفاظ ہیں جن کے طلسم سے نہ کوئی بچا ہے اور نہ بچے گا۔ ہر وہ فرد جو کچھ نہ کچھ معاشی و مادی سمجھ بوجھ رکھتا ہے۔ وہ ان میں سے کسی نہ کسی کا طالب ضرور ہوتا ہے۔ عزت و وقار کے حصول' دوسرے لوگوں پر اپنا دبدبہ بٹھانے اور اپنا اختیار قائم کرنے کے لیے اس کا استعمال حد درجہ موثر ہے۔ سیاست سے متعلق لوگ یا وہ جو معاشرہ میں شہرت کے خواہش مند ہوں' کاروبار کو پھیلانے کے ساتھ ساتھ عزت' وقار اور شہرت کے طالب ہوں ان کے لیے بھی اس طلسم کا استعمال مفید ہے۔ وہ جو پابندیوں میں جکڑے ہوں چاہے ان کی نوعیت کچھ بھی ہو یا وہ جو

حکومت یا صاحبان حکومت کے عتاب کا شکار ہوں' اِن سب کے لیے بھی اس طلسم کا استعمال حد درجہ مفید و موثر ہے۔ وہ لوگ جو صحت کے مسائل کا شکار ہیں یا وہ جو طویل عمر کے خواہش مند ہیں یا وہ جو صحت مند جسم اور زندگی کی تمنا رکھتے ہیں اِن سب کے لیے اس طلسم کا استعمال منسوبی فوائد کے حصول میں معاون و مددگار ہوگا۔ قوت حیات کی کمی' عزت و وقار کی حفاظت' کاروبار کو استحکام دینے اور کمزور بنیادوں کو مستحکم کرنے کے لیے بھی یہ طلسم استعمال کیا جاتا ہے۔

سہ جہتی طلسم مریخ

مریخ سے منسوب یہ طلسم اُن لوگوں کے لیے بہت فائدہ مند ہے جو کسی کمزوری کا شکار ہیں۔ یہ کمزوری جسمانی بھی ہو سکتی ہے اور ذہنی و نفسیاتی بھی۔ وہ لوگ جو کمزور جسم و صحت کے مالک ہوں اِن کو یہ طلسم لازم استعمال کرنا چاہیے۔ اِسی طرح یہ طلسم جسمانی و حیوانی و جنسی قوت کے حصول میں معاون و مددگار ہوتا ہے۔ وہ لوگ جو ذہنی اور نفسیاتی امراض کا شکار رہتے ہیں یا معاشرتی دباؤ کے باعث پریشان رہتے ہیں اِن کے لیے بھی یہ مفید ہے۔

کسی مقابلہ میں شامل ہو رہے ہیں تو بھی یہ طلسم مفید اثرات لائے گا۔ چاہے یہ تقریری مقابلہ ہو یا جسمانی یا کھیل کود سے متعلق اس طلسم کی کرشماتی قوتوں سے صرف نظر نہیں کیا جا سکتا۔ جہاں بھی غلبہ حاصل کرنے یا غلبہ و مقابلہ کا مسئلہ ہو' اس طلسم کے استعمال سے فوائد کا حصول ہو سکتا ہے۔

اِسی طرح کسی ایسی صورت حال سے واسطہ ہو جہاں متشدد اور بے قابو لوگوں سے سامنا ہو سکتا ہے یا جان کا خوف ہو یا لڑائی جھگڑے جیسے مسائل ہوں تو طلسم مریخ سے فائدہ نہ اُٹھانا اپنے پر ظلم کرنے کے مترادف ہے۔ خون خرابا' بدمزگی' خوف' سحر' جادو اور ایسے دوسرے معاملات کے لیے بھی طلسم حیرت انگیز نتائج لاتا ہے۔ رد سحر اور حفاظت کے حوالے سے یہ طلسم بچے' بوڑھے' مرد' عورت ہر ایک کے لیے یکساں مفید ہے۔ تفرقہ بازی میں کامیابی اور دوسروں پر غلبہ حاصل کرنے جیسے تمام اُمور پر یہ حکمران و موثر ہے۔ یہ مزاج میں تیزی و تندی پیدا کرنے کے کام بھی آتا ہے۔

سہ جہتی طلسم زہرہ

زہرہ کا زیر بحث طلسم کئی حوالوں سے موثر و متبرک ہے۔ وہ لوگ جو اپنی زندگی آرام' سکون اور آسودگی سے بسر کرنا چاہتے ہیں۔ اِن کے لیے یہ طلسم ایک نعمت کی سی حیثیت رکھتا ہے۔ اس حوالے سے دیکھا جائے تو یہ حصول دولت اور خوشحالی جیسے مقاصد میں بھی موثر کردار ادا کرتا ہے۔ اس طلسم کا ایک خاص استعمال پیار محبت اور جنسی معاملات میں ہے۔ وہ لوگ جو حصول مطلوب کے مسئلے کا شکار ہیں یا وہ جو کسی خاص فرد کو اپنا دوست بنانا چاہتے ہیں یا کسی خاص فرد کے ساتھ شادی کے خواہش مند ہیں ان سب کے لیے یہ طلسم کام دے گا۔

عام لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا کرنے اور لوگوں کا رجحان اور طلب اپنے لیے پیدا کرنے کے لیے بھی یہ موثر

ہے۔ یہ تسخیر' محبت اور الفت جیسے معاملات سے منسوب ہے اور آپ میں دوسروں کے لیے کشش اور طلب پیدا کرتا ہے۔ وہ لوگ جو فنون لطیفہ مثلاً فلم' ٹی وی' ڈرامہ' آرٹ اور دوسرے ایسے شعبوں سے متعلق ہیں ان کے لیے بھی یہ بہت فائدہ مند ہے۔ لوگوں میں شہرت اور شائقین کی توجہ حاصل کرنے اور ان کے دلوں میں داخل ہونے اور راج کرنے کے لیے اس طلسم سے ضرور فائدہ اُٹھانا چاہیے۔ اسی طرح وہ تمام لوگ جن کے پاس گاہک آتے ہیں اور ان کو ضرورت ہوتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگ ان کے پاس آئیں' ان کے لیے بھی اس طلسم کو استعمال کرنا بہت مفید ہے۔ جنسی کشش اور جنس مخالف کی توجہ حاصل کرنے کے حوالے سے بھی اس کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔

سہ جہتی طلسم عطارد

شاید ہی کوئی فرد ایسا ہو جس کو طلسم عطارد کی ضرورت نہ ہو۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ یہ متفرق خصوصیات کا حامل ایک نایاب اور خاص طلسم ہے۔ عطارد کے طلسم کو بنیادی طور پر ذہانت' تعلیم' یاداشت اور گفتگو وغیرہ سے منسوب کیا جاتا ہے۔ وہ طالب علم جو امتحانات میں فیل ہو جاتے ہیں یا جن کی تیاری مکمل نہیں یا وہ جو تعلیمی حوالے سے ایک اچھے مستقبل کے خواہش مند ہیں ان کو ضرور اس طلسم سے فائدہ اُٹھانا چاہیے۔ وہ لوگ جن کا روزگار گفتگو کے فن یا لکھنے لکھانے یا اشاعت کتب وغیرہ سے منسلک ہے ان کے لیے بھی یہ طلسم بے بہا فوائد کا حامل ہے۔ ذہنی صلاحیتوں کو بڑھانے' اچھی یاداشت اور اعلیٰ تعلیم جیسے معاملات میں حد درجہ موثر ہے۔

کاروباری افراد اور تجارت پیشہ افراد چاہے چھوٹے پیمانہ پر کام کر رہے ہیں یا بڑے پر ان کے لیے بھی اس طلسم کا استعمال مفید ہے۔ حصول کامیابی و آمدن کے لیے حد درجہ موثر ہے۔ وہ جو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں مشغول ہیں یا وہ جو علوم مخفی کی تعلیم حاصل کرنے کے خواہش مند ہیں یا جو اس میدان میں نام کمانے کے خواہش مند ہیں ان کے لیے بہت مفید ہے۔ یعنی عاملین و نجومی حضرات وغیرہ کو بھی اس کو تیار کر کے پاس رکھنا چاہیے۔ جادو' ٹونہ' کالا علم' سحر وغیرہ سے حفاظت یا ان میں مہارت کے لیے بھی تیار کیا جاتا ہے۔ وہ لوگ جو سائنس یا جدید زمانہ میں کمپیوٹر وغیرہ سے منسلک ہیں۔ ان کے لیے بھی حد درجہ موثر ہے اور مثبت نتائج لائے گا۔

سہ جہتی طلسم قمر

دیگر طلاسم کی نسبت طلسم قمر میں ایک خصوصی بات یہ ہے کہ اس کی تیاری کا سعد وقت ہر ماہ دو سے زائد مواقع پر ضرور مل سکتا ہے۔ تاہم اس حوالے سے الگ بحث کی گئی ہے۔ یہاں آپ دیگر کو ایسی طلسمات کے خواص کی طرح اس کے خواص سے بھی واقفیت حاصل کریں۔ وہ لوگ جو رات کو ڈرتے ہیں یا اندھیرے سے خوف کھاتے ہیں یا ان کو اکیلے میں سحر یا ہمزاد یا کسی مخلوق کی موجودگی محسوس ہوتی ہے۔ ان سب کے لیے طلسم قمر سے فائدہ اُٹھانا حد درجہ مناسب رہے

گا۔ ایسی امراض جن کا زور رات کے وقت ہوتا ہے۔ اِن کے علاج یا رد کے لیے بھی یہ موثر ہے۔ ڈراونے خواب پریشان کن رات وغیرہ جیسے معاملات کے لیے بھی اس سے فائدہ اُٹھایا جاسکتا ہے۔

اس کے علاوہ وہ لوگ جو پانی' دریا یا سمندر سے متعلق ہوں وہ بھی اس کے زیر اثر آتے ہیں۔ علوم مخفی سے متعلق وہ لوگ جو پیشن گوئی کی صلاحیت کو ترقی دینا چاہیں یا چاہیں کہ سائل کے سامنے آتے ہی وہ چھٹی حس کی مدد سے جواب دینے کے قابل ہو جائیں۔ اِسی طرح نجوم' رمل' جفر اعداد وغیرہ کا حساب کرنے والوں کے لیے بھی یہ مفید ہے۔

اس طلسم کا ایک بڑا استعمال خواتین کے مسائل کے حل اور ایسے امراض سے صحت سے متعلق ہے جو خواتین کے خصوصی امراض کہلاتے ہیں۔ ایسے لوگ جو سیلرز کے شعبہ سے متعلق ہوں یا زیادہ سفر کرتے ہوں یا کام وغیرہ کے حوالے سے بہت لوگوں سے میل ملاپ رہتا ہے اور لوگوں کی توجہ یا ان سے مفاہمت یا ان سے مضبوط تعلق یا ان کے رجوع و تسخیر کی ضرورت ہو سب ہی اُمور میں فائدہ اُٹھایا جاسکتا ہے۔ مذہبی معاملات سے متعلق لوگ اور مذہبی سفر کے لیے بھی اس کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔ تخیل کو طاقت دینے یا ایسے کام کرنے والے جہاں نئے نئے آئیڈیاز کی ضرورت ہو کے لیے بھی یہ مفید ثابت ہوسکتا ہے۔ روزمرہ اُمور میں آسودگی اور خرچہ کے حصول میں آسانی کے لیے بھی طلسم قمر کو استعمال کیا جاتا ہے۔

عددی طلسمات

خالد اسحاق راٹھور' ایڈیٹر راہنمائے عملیات کی کتاب ''خزینہ اعداد'' میں ہر عدد سے منسوب عددی طلسمات دیئے گئے ہیں۔ عددی قوتوں کے اپنے خاص اثرات ہوتے ہیں۔ اعداد کی قوت اور ان کی موثر ہونے سے کوئی بھی انکار نہیں کرسکتا' سو اب ان تمام عددی طلسمات کو چاندی کی انگوٹھیوں میں قید کر دیا گیا ہے۔ اپنے عدد کے مطابق عددی طلسم کی حامل انگوٹھی طلب کرسکتے ہیں۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

زائچہ جات/ حالات زندگی وغیرہ

ادارے کے زیر اہتمام جاری زائچہ سازی کے کام سے آپ بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ آپ اپنا یا شریک حیات یا بچوں یا بہن بھائی یا ہونے والی بیوی یا شوہر یا کاروباری ساتھی یا کسی دوست یا کسی دشمن وغیرہ کا زائچہ بنوانے اور حالات زندگی معلوم کرنے کی خواہش مند ہوں تو بالمشافہ مل کر یا خط کے ذریعے کوائف ارسال کر کے زائچہ اور حالات زندگی استخراج کروا سکتے ہیں۔

بچے کا نام/ صدقہ وغیرہ

علم نجوم کی روشنی میں بچے کا نام استخراج کروا کر آپ اپنے بچے کو کواکب کے نحس اثرات سے محفوظ اور سعد اثرات کے تحت کر سکتے ہیں۔ نام استخراج کرنے کے ساتھ یہ بھی راہنمائی کر دی جاتی ہے کہ نومولود کے زائچہ کے حوالے سے کون سا صدقہ زائچہ کی نحوست کے خاتمہ کے لیے بہتر ہوگا۔ نام والد، نام والدہ، بچے کی تاریخ، وقت اور مقام پیدائش ارسال کر کے بچے کا نام استخراج کروائیں۔

وقتی زائچہ: شادی، کاروبار، اولاد، صحت، سحر وغیرہ

مستقبل کے حوالے سے کسی ایک خاص معاملے یا امر کا ہر پہلو سے جائزہ لینے کے لیے زائچہ سوال بنایا جاتا ہے۔ اس معاملے سے متعلق تمام سوالوں کے جواب اس زائچے سے دیئے جائیں گے۔ جن کے پاس پیدائشی کوائف نہ ہوں وہ بھی رجوع کر سکتے ہیں۔

متفرق نجومی معلومات

1- نام کا مفرد عدد نام کا مرکب عدد

2- پیدائشی برج اور ستارہ قمری برج اور ستارہ شمسی برج اور ستارہ :بلحاظ نجوم

3- برج اور ستارہ :بلحاظ اعداد 4- برج اور ستارہ :بلحاظ نام

5- ذاتی اسم اعظم :عملیات اور اعداد کی روشنی میں

6- رجعت و استقامت کواکب پیدائشی زائچہ میں :بلحاظ نجوم

7- شرف وہبوط کواکب پیدائشی زائچہ میں :بلحاظ نجوم

8- سعادت ونحوست کواکب پیدائشی زائچہ میں :بلحاظ نجوم

9- خوش قسمتی کے نمبر :بلحاظ نجوم یا اعداد

خوش قسمتی کا پتھر

خوش قسمتی کا پتھر کون سا ہے؟ کس پتھر کا استعمال آپ کے لیے موزوں ہے؟ حصول صحت، ردسحر اور دیگر مسائل کے حل کے لیے موزوں پتھر کا انتخاب کروانے کے لیے نام' نام والدہ تاریخ' وقت اور مقام پیدائش ارسال کر کے خوش قسمتی کا پتھر معلوم کریں۔

حالات زندگی 23 اہم امور

زندگی کے 23 اہم امور پر یہ نجومی رپورٹ تیار کی جاتی ہے۔ مزاج و کردار' زندگی میں خوشیاں اور تکمیل خواہشات' محبت اور رومانس' مشاغل' صحت' مالی حالت' طریق زندگی' کیریئر' روزگار' خوش قسمتی کا پتھر' خوش قسمتی کی دھات' خوش قسمتی کا دن' خوش قسمتی کا رنگ' آپ کا برج' آپ کا کوکب' اسم الٰہی برائے ذکر' زائچہ پیدائش' شرف وہبوط کواکب' خوش قسمتی کا عدد' خصوصی صدقات' قمری برج/کوکب اور اس کے اثرات' شمسی برج/کوکب اور اس کے اثرات' طالع برج/کوکب اور اس کے اثرات۔

تقدیر پیدائشی زائچہ پر احکام

بوقت پیدائش آسمان پر موجود کواکب مختلف انداز اور طریقوں سے انسانی زندگی کے ہر پہلو پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ یہ رپورٹ آپ پر آپ کو آشکار کرے گی کہ فطرت نے آپ اور آپ سے متعلقہ معاملات کے حوالے سے کیا طے کر رکھا ہے؟ آپ کے اندر موجود مختلف صلاحیتوں کے بارے میں فطری رازوں سے آپ کی آشنائی کروائی جائے گی۔ اس رپورٹ میں تمام کواکب یعنی قمر، شمس، عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، یورانس، نیپچون اور پلوٹو کی آپ کے زائچہ میں مختلف بروج اور گھروں میں موجودگی کے اثرات کو بیان کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ان کواکب کی آپس میں، طالع اور عاشر سے بننے والی نظرات کو بمعہ تمام گھروں کے حاکموں کے دوسرے گھروں میں قابض ہونے سے پیدا ہونے والے اثرات کو بھی بیان کیا جائے گا۔ آپ کے پیدائشی زائچہ کا مکمل جائزہ۔ یہ رپورٹ بنوانے کے لیے نام' نام والدہ' تاریخ' وقت اور مقام پیدائش کے ارسال کریں۔

سالانہ رپورٹ/ آنے والا کل

ٹرانزٹ رپورٹ

کیا آپ اس بات کو جاننا چاہتے ہیں کہ موجودہ اور آنے والے وقت میں کواکب کی فطری حرکت کس انداز میں آپ کی زندگی پر اثر انداز ہوگی؟ آپ کے آنے والے ماہ وسال آپ کے لیے کیا لے کر آ رہے ہیں؟ آپ کو کن حالات اور واقعات سے واسطہ پڑ سکتا ہے؟ یہ سب کچھ جاننے کے لیے یہ رپورٹ آپ کے لیے حد درجہ مفید ثابت ہوگی۔

یہ رپورٹ ان کواکبی اثرات کو ظاہر کرتی ہے جو کسی بھی خاص عرصہ میں شمس اور دیگر کواکب کے زائچہ کے مختلف گھروں میں داخلہ کی وجہ سے جنم لیتے ہیں۔ اس کے علاوہ جب ٹرانزٹ میں موجود کواکب مختلف گھروں میں داخل ہونے پر پیدائشی زائچہ میں موجود اساسی کواکب کے ساتھ سعد اور نحس نظر بناتے ہیں تو ان کے بھی خصوصی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ جن کو بیان کیا جائے گا۔ یوں کسی بھی ایک خاص عرصہ کے اندر ہونے والی ہر ممکنہ تبدیلی، بہتری اور خرابی سے آپ آگاہ ہو سکیں گے۔ اس رپورٹ کی مدد سے آپ اپنی زندگی کو بہتر طور پر پلان کر سکیں گے اور زیادہ بہتر نتائج حاصل کر سکیں گے۔ یہ رپورٹ تفصیل اور جامعیت کا ایک حسین امتزاج ہے۔ اس رپورٹ کو بنوانے کے لیے اپنے کوائف یعنی نام، نام والدہ، تاریخ، وقت اور مقام پیدائش ارسال کریں۔ ساتھ ہی یہ بھی تحریر کریں کہ کس عرصہ کی رپورٹ درکار ہے؟

ساڑھ ستی/ ڈھایہ

کہیں آپ ساڑھ ستی کا شکار تو نہیں ہیں؟ زحل جب بھی حرکت کرتا ہوا پیدائشی زائچہ کے بارہویں، پہلے اور دوسرے گھر سے گزرتا ہے تو یہ عرصہ انسان کو مختلف الانواع مسائل جیسے کہ قرضہ، اخراجات کی زیادتی، غلط فیصلے، مالی پریشانیوں اور مسائل کے گرداب میں پھنس جاتا ہے اور یوں اُس کی زندگی ناکامی و نامرادی کا شکار ہو کر سوالیہ کا نشان بن کر رہ جاتی ہے۔ اِس حوالے سے ادارہ ''راہنمائے عملیات'' نے یہ انتظام کیا ہے کہ آپ اِس بات کو جان سکیں کہ کہیں آپ ساڑھ ستی کا شکار تو نہیں ہیں اور اگر ہیں تو اِس حوالے سے بچاؤ کے اقدامات تجویز کیے جائیں گے جن پر عمل پیرا ہو کر آپ اپنے آپ کو پریشانیوں سے بچا پائیں گے۔ اِس کے لیے آپ اپنے کوائف یعنی نام، والدہ کا نام، تاریخ پیدائش، وقت پیدائش اور جگہ پیدائش ارسال کریں۔

زحل مشتری اور آپ

زحل کے اثرات کو علم نجوم میں فوقیت حاصل ہے اور کوئی بھی فرد زحل کے اثرات کی کارستانیوں (مثلاً ساڑھ ستی اور ڈھایہ وغیرہ) سے انکار نہیں کر سکتا۔ ہر فرد زحل کی نحوست سے بچنے اور مشتری کی سعادت سے فائدہ اٹھانے کا خواہش

مند ہوتا ہے۔ اگر آپ یہ جاننے کے خواہش مند ہوں کہ زحل اور مشتری آنے والے دنوں میں آپ کو مالی' مادی' شادی' اولاد' صحت' کاروبار' نوکری' سحر' سفر' دشمنی' مقدمہ' وراثت' گھریلو حالات' بہن بھائیوں' دوستوں اور عزیز و اقارب سے تعلقات' خفیہ دشمنوں وغیرہ وغیرہ جیسے معاملات میں سے کن سے اور کیسے متاثر کریں گے تو آج ہی رابطہ کریں۔ ہم آپ کے لیے ایک جامع ترین رپورٹ تیار کریں گے۔ جو زیر بحث موضوع یعنی زحل و مشتری کے تحت متفرق معاملات کے بیان کے علاوہ دفع نحوست کے لیے عمومی مشاورت' صدقات' جواہرات' عملیات اور وظائف کا بیان بھی لیے ہوئے ہوگی۔ ایک ایسی نجومی رپورٹ جیسے پڑھ کر آپ محسوس کریں گے کہ واقعی ایک صاحب علم کے محبت بھرے دل نے پوری سچائی کھول کر آپ کے سامنے رکھ دی ہے۔ مندرجہ بالا رپورٹ کے لیے اپنا مکمل نام' نام والدہ' اگر درست تاریخ پیدائش' وقت پیدائش اور مقام پیدائش معلوم ہو تو وہ بھی تحریر کریں۔ اگر پیدائشی کوائف درست نہ ہوں یا کچھ شبہ ہو تو بھی پوری بات لکھیں کہ یہ کوائف کس حد تک درست ہیں۔ اگر پیدائش کے کوائف درست نہ ہوں یا کچھ شبہ ہو تو پھر اندازِ عمر اور خط تحریر کرنے کا درست وقت' تاریخ اور مقام لازم تحریر کریں۔

عملیاتی عطر و خوشبو

عملیاتی اور روحانی مقاصد کے لیے الکوحل اور ایسی دیگر اشیاء سے پاک خوشبویات کی ضرورت ہوتی ہے۔ جبکہ بازار میں دستیاب خوشبویات عموماً الکوحل اور ایسے محلولوں کی بنیاد پر بنائی جاتی ہیں یا پھر ان میں ملاوٹ کی جاتی ہے۔ اس وجہ سے روحانی و عملیاتی مقاصد کے لیے قابل اعتبار نہیں ہوتیں۔ ادارہ راہنمائے عملیات نے عملیاتی اور روحانی مقاصد کے لیے اصلی' خالص اور ملاوٹ سے پاک عطریات کا خصوصی بندوبست کیا ہے۔ اب آپ مکمل اعتماد سے ضرورت کے عطر ادارہ سے طلب فرما سکتے ہیں۔

قرعہ رمل

شائقین رمل کے لیے درست اور خوبصورت قرعہ رمل ادارہ راہنمائے عملیات سے حاصل کیا جا سکتا ہے

جواہرات

آپ کے مسائل کے حل، آپ کی صحت، روزگار اور رزق میں برکت و وسعت، مختلف امراض سے حصول صحت، معاشرتی عزت و وقار و مرتبہ کے حصول، روحانی مسائل کے حل، روزمرہ مسائل و پریشانی کے حل کے واسطے، تعلیمی سلسلوں میں رکاوٹوں کے خاتمے اور ذہن کے علم کی طرف متوجہ ہونے، اعلیٰ تعلیم کے واسطے، جادو ٹونے سے بچنے، سحر کے علاج وغیرہ کے لئے زائچہ پیدائش کے حوالے سے موزوں پتھر کا انتخاب۔ ستاروں کی نحوست دور کرنے کے واسطے پتھر و جواہرات استعمال کرنا زندگی میں کامیابیوں کو بڑھائے گا۔

نقلی / اصلی پتھر

پتھر ہمیشہ اصلی لینا چاہیئے۔ گو نقلی پتھر ہمیشہ سے ہی بنتے چلے آ رہے ہیں لیکن آج کل جدید سائنس کی بدولت نقل کے کام نے بہت ترقی کر لی ہے۔ اصل سے بہتر نقل دستیاب ہے۔ جو قیمت میں بھی کم ہوتا ہے۔ تاہم میرا مشورہ یہ ہے کہ ان نقلی پتھروں کے استعمال سے کوئی فائدہ نہیں اٹھایا جا سکتا۔ سو زیادہ پیسے نہیں ہیں تو سستا پتھر خرید لیں لیکن ہو اصل، اگر اصل ہو گا تو اس کا فائدہ ہو گا ورنہ نہیں۔ نقلی پتھر ایسے ہی ہے جیسے آپ نے رنگ دار شیشہ یا پلاسٹک پہن رکھا ہو۔

موزوں قیمت

ادارہ آپ کے لیے جواہرات و پتھروں کے انتخاب کے علاوہ صرف قیمتی ہی نہیں بلکہ کم اور درمیانی مالیت کے حامل موزوں پتھر/ جواہر بھی فراہم کرتا ہے۔ آپ ہر قسم کے پتھروں کے حصول کیلئے رجوع کر سکتے ہیں۔ ہر پتھر کی نوعیت اور وزن کے اعتبار سے اس کی قیمت ہوتی ہے۔

استخراج پتھر کے لیے نام بمعہ والدہ بمعہ درست وقت تاریخ اور مقام پیدائش ارسال کریں۔ اگر کسی خاص مقصد کے لیے استعمال کرنا چاہیں تو مقصد بھی تحریر کریں۔

ادارے سے تمام پتھر دستیاب ہیں۔ مزید تفصیل یعنی قیمت وغیرہ کے لیے رابطہ کریں۔

قدیم کتب

درج ذیل کتب انتہائی قدیم ہیں اور صرف فوٹو اسٹیٹ کی شکل میں دستیاب ہیں۔ تفصیلی لسٹ کے لیے جوابی خط ارسال کریں یا فون پر رابطہ کریں۔

- گنجینہ عملیات
- لال کتاب
- سحر الیہود
- دریائی طلسم
- سحر بنگالہ
- مجمع البحرین
- سحر سامری (اول)
- جادو کی تیسری کتاب
- اشراق الرمل ومحبوب الرمل
- مجموعہ اسرار البنود
- انکشاف غیبی المعروف من موہنی
- کتاب التعویذات مخزن عملیات
- وظائف پیران پیر
- نقش روحانی
- طلسم چشمہ
- طلسم بنگالہ
- حل المشکلات
- تعویذ سلیمانی (حصہ سوم)
- طلسم بحر
- اعجاز محمدی
- ڈاکٹر کلام یا منتر چکلتسا ودھی
- کتاب التعویذات (بڑی)
- نوشتہ قسمت
- عملیات نادرہ
- ارشاد پیر بجواب عرض فقیر
- تحفہ العشاق
- مجموعہ تعویذات
- عجائبات ذو (الونتر)
- عملیات غفرانی
- جواہر الحروف
- اسرار الاعداد (حصہ اول)
- ترجمہ الواح جواہر افلاطون
- مجموعہ اعمال مجربہ سورہ فاتحہ (باموکل معہ زکوۃ)

- عجائبات مسمریزم
- شموس الانوار (حصہ اول۔ دوم)
- جامع الاسرار
- سرشتہ تقدیر (اول)
- کلید جفر عرف اعجاز زیدی (بمعہ لاٹری "ڈرا وکلید سٹہ)
- طلسمات عجائب (کلاں)
- اعمال حب وتسخیر
- عملیات وغزلیات (خواجہ معین الدین چشتی)
- مراۃ النجوم
- جوش سار مالا (ہندی نجوم)
- پریم بانی
- جوگ ساگر
- شریمد بھگوت گیتا
- تحفہ غلام جیلانی فی الاثبات صلوۃ دائمی
- اسرار جفر
- حکمت الہیم
- جوہر سلیمانی گلشن مراد
- سرشتہ قسمت (ہندی نجوم)
- علم کیرل (انداد)
- تسخیر ہمزاد المعروف پراثر جادو
- اسرار البحر مع انوار القمر
- انتخاب النجوم
- حب کے سربستہ راز
- کلید اسرار
- کلید سلیمانی المعروف تحفہ سلیمانی
- نتر بدیا
- مقناطیس القلوب
- محبوب الطالبین
- طلسمات منازل قمر
- راز نجوم
- زمرد کریم النجوم

- اسرار الطلسمات (ترجمہ کلید اسرار)
- تحفہ اسم اعظم
- عملیات نادرہ (وبحر بات علم رمل ہندی)
- لطف جوالی
- صحیفۃ النور
- سرشتہ تقدیر (دوم)
- زندہ جادو
- روشن ضمیری (تسخیر امزاد)
- ترجمہ خزینۃ الاسرار "محبوب للابرار
- خلاصۃ النجوم
- ابجد النجوم
- سحر سامری (دوم)
- عملیات مراقب (بڑا)
- اندر جال (بڑا) بمعہ سٹہ کی کنجی
- مجربات سیوطی طب والحکمۃ (امام سیوطی کی کتاب کا اردو ترجمہ) بڑی
- غیبی اشارے (علم اعداد)
- مجربات شیخ سیوی (اردو ترجمہ)
- الونتر (چندت راجیش ویکفت)
- گلشن اسرار الاہوت وناسوت (اظہار رسائل)
- اسرار الاعداد (حصہ دوم)
- پرشن آفتاب (اول) ہندی وفق نجوم
- مجموعہ اعمال مجربہ سورہ یسین شریف (باموکل طریقہ زکوۃ)
- مجموعہ اعمال مجربہ سورہ مزمل شریف (باموکل طریقہ زکوۃ)
- امداد السالکین۔ سیف العارفین
- آئینہ جواہر
- ترجمہ شرح حزب البحر
- ترجمہ سترا الجمیل

- الکیم (جنوری) 1929
- معرکا جادو (اصلی وقدیمی)
- وظائف حب وبغض
- اندر جال
- الونتر عرف خفیہ جادو
- شجرہ رسول "نسب نامہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
- تعویزات الہ آبادی
- منتر شکتی
- ہمالیہ پربت کا جادو "موہنی ودیا
- وفیات الاخیار (عرس "بزرگوں کی تاریخ وفات "مقام دن)
- اعمال قرآنی
- صبح کا ستارہ
- فضائل الشہور والایام فی ادوار الیالی والایا
- پند نامہ شیخ فریدالدین عطار
- انوار فوثیہ
- اسوہ صحابیات
- نوائے فلک (علم نجوم)
- یوگا ودیا
- علاج الانسان باجزا الحیوان
- بیاض مخزن اعمال "اول (قلمی)
- مخزن اعمال "دوم (قلمی)
- ساجن موہنی "چھتا جادو
- نسخہ مہر سلیمانی
- زندہ طلسمی کرامات (قلمی)
- رسالہ تلاوۃ الوجود
- اصلی مکمل جراحی پرکاش
- حکایات شریں (قدیم)
- نفوس انبیسین
- انکشف عن التصوف من مصمات مصمات التصوف
- گنجینہ ہدایت کیمیائے سعادت
- ہاتھ کی لکیروں میں قسمت

کتب راٹھور پبلشرز

رسائل وجرائد

- راہنمائے عملیات (ماہنامہ)
- خالد روحانی جنتری (سالانہ)
- خالد ہندی جنتری (سالانہ)
- Far-zoq(English quarterly)

علم نجوم

- راہنمائے علم نجوم (حصہ اول)
- راہنمائے علم نجوم (حصہ دوم)
- 10 سالہ جنتری
- ہندی نجوم
- آپ کا برج
- راٹھور تسویۃ الہیوت (لگن سارنی' دنیا کی)
- راٹھور 60 سالہ تقویم (1940 تا 2000)
- راٹھور 50 سالہ تقویم (2001 تا 2050)
- راٹھور وقتی نجوم
- احکام النجوم (وقتی نجوم)
- کتاب الرمل، کواکب، بروج وساعات

علم عملیات

- عملیات اسمائے ربی
- روحانی مشورے
- تسخیر موکلات وحاضرات
- علم الحروف
- راہنمائے عملیات
- مفتاح الرموز واسرار الکنوز

السحر الاحمر

- السحر العجیب فی جلب الحبیب (حصہ دوم)
- السحر العجیب فی جلب الحبیب (حصہ سوم)
- سحر بارنوخ
- مجربات خالد
- اصول وقواعد عملیات
- مسائل کا روحانی حل
- آسان عملیات
- شفائے امراض
- خاص نمبر (سحر' جادو' محبت' عداوت)
- کتاب الرمل، کواکب، بروج وساعات
- طلسمات زہرہ (عملیات تسخیر)
- بحر الغرائب (ترجمہ)

رمل

- اقوال امرضیۃ فی معرفۃ الاعمال الرملیۃ
- کتاب الرمل، کواکب، بروج وساعات

بانڈ/نمبرز

- بانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر 2012-2011 (نیا ایڈیشن)
- نمبر ہی نمبر (حصہ اول)
- نمبر ہی نمبر 15000 (حصہ دوم)
- قسمت اور چانس
- انعامی کرشمات
- صلح، آکڑہ اور بنڈل (حصہ ششم 2011)

دست شناسی

- اسباق دست شناسی

فال شناسی

- راہنمائے فال شناسی

ساعات

- ساعات حقیقی
- کتاب الرمل، کواکب، بروج وساعات

تصوف

- کتب ابن عربی

تسخیر وحاضرات

- تسخیر موکلات وحاضرات
- طلسمات زہرہ (عملیات تسخیر)

خوراک

- ذائقے

اعداد

- خزینہ اعداد

مستحصلہ جفر

- مستحصلہ قادر الکلام

راٹھور پبلشرز کے تحت شائع ہونے والی نئی کتب اور خالد روحانی لائبریری کے تحت دستیاب قدیم اور نایاب کتب کی تازہ فہرستوں کے لیے ہر ماہ شائع ہونے والا راہنمائے عملیات یا ہماری ویب سائٹ دیکھیں

khalidrathore.com

www.freeamliyaatbooks.com



خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر